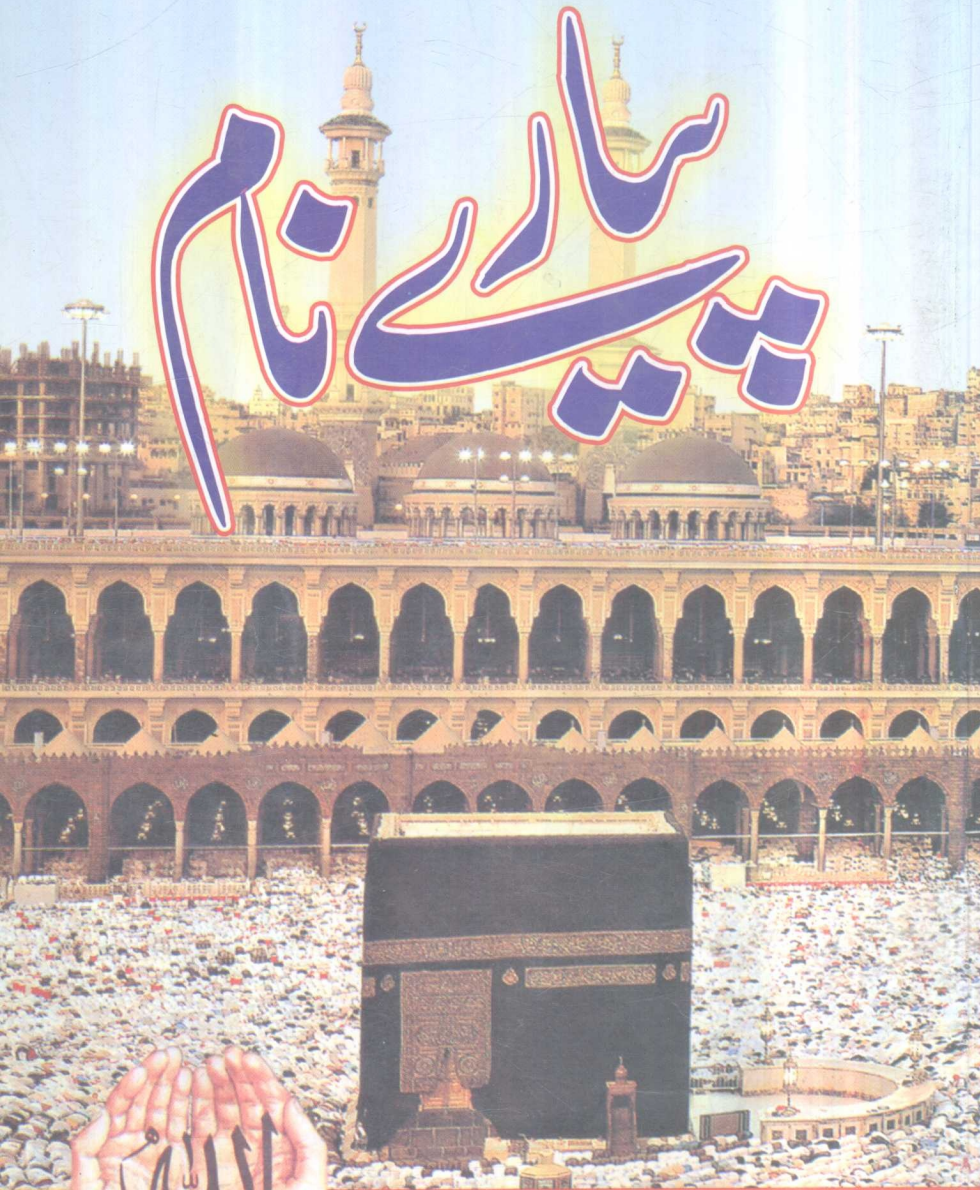


بچوں اور بچیوں کیلئے دوہزار سے زائد منتخب

www.KitaboSunnat.com

پیارے نام



اللہ

شفیع اولاد دے اسکا پیارا سا نام رکھیں

فَارُوقُ اصْغَرُ صَام



معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مَجْلِسُ التَّحْقِیْقِ الْإِسْلَامِیِّ کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com

وَاللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ الْحُسْنٰى فَاَعْزِّمْ لِيْ بِهَا
(اعراف: ۱۸۰) —————
اور اللہ تعالیٰ کے لیے اچھے نام ہیں پس اے ان کے ساتھ پکارو۔

بچوں اور بچیوں کیلئے دوا ہزار زائد منتخب

پیارے نام



تالیف

فاروق اصغر صام

www.KitaboSunnat.com

ناشر

ادارۃ احیاء التحقیق اسلامی گوجرانوالہ

فون: ۰۲۳۱-۲۱۸۰۹۸

”اس کتاب کے جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں۔“

سلسلہ مطبوعات نمبر ۴

نام کتاب ----- پیارے نام
مؤلف ----- فاروق اصغر صائم
طبع ----- اول
ناشر ----- ادارہ احیاء التحقیق الاسلامی گوجرانوالہ

مؤلف کا پتہ -----
فاروق اصغر صائم، گلی نمبر ۱، محلہ داتا بخش، نوشہرہ روڈ، گوجرانوالہ
فون ۲۱۸۰۹۸ - ۲۳۱

ہماری مطبوعات ملنے کے پتے -----
اردو بازار لاہور - سبحانی ایڈمی - فاروقی کتب خانہ - نعمانی کتب خانہ -
مکتبہ قدوسیہ - مکتبہ سلفیہ - مکتبہ مرکزی دفتر دعوت و ارشاد
اردو بازار گوجرانوالہ - مدینہ کتاب گھر - مکتبہ نعمانیہ
فیصل آباد - مکتبہ اہل الحدیث امین پور بازار - مکتبہ ناصریہ حاجی آباد
کراچی - مکتبہ اہل الحدیث شریک کوٹ روڈ - حافظ آباد - حافظ کتب پور بازار

فہرست مضامین

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۴۶	مشہور صحابیہ کے نام	۱۶	۴	ابتدائیہ	۱
۴۶	قرآنی کلمات سے نام	۱۷	۸	حقوقِ اولاد	۲
۵۸	حروفِ تہجی کے اعتبار سے مشہور نام	۱۸	۲۰	اچھا نام رکھنے کی تلقین و تاکید	۳
۹۱	کیفیت، تخلص اور القاب	۱۹		روزِ قیامت باپ کے نام سے پکارا جائے گا۔	۴
۹۷	لاڈل اور پیار کے نام	۲۰	۲۲		
۹۸	نا پسندیدہ نام	۲۱		اچھے بُرے نام کا اثر مسکنی کی شخصیت پر ہوتا ہے۔	۵
۱۰۱	ہلکے خلفاء و امراء	۲۲	۲۳		
۱۰۱	ہمارے جنرل، سپہ سالار اور شہیدوں	۲۳	۲۵	اسلامی آداب	۶
۱۰۳	ہمارے محدثین کرام و مفسرین عظام	۲۴	۲۷	غیر اسلامی معیار	۷
۱۰۵	ہمارے شعراء کرام	۲۵	۳۲	اللہ تعالیٰ کے اسامہ مبارکہ	۸
۱۰۶	دشمنوں، پھولوں، پھولوں اور خوشبوؤں کے نام	۲۶	۳۵	انیسوا کرام کے اسامہ مبارکہ	۹
۱۰۷	پتھروں، ساروں اور سیاروں کے نام	۲۷		حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صفاتی نام	۱۰
۱۰۸	جانوروں، اوقات، مقامات	۲۸	۳۷		
۱۰۸	رنگوں اور اسلحہ کے نام	۲۹	۳۹	آنحضرت کی بیویاں اور اولاد	۱۱
۱۰۹	ایک معنی - کئی نام	۲۹	۳۹	آپ کے چچے پھر پھیل اور بین بھائی	۱۲
۱۱۱	ایک لادہ - مختلف نام	۳۰	۴۰	آجانبہ کے خدام و غلام	۱۳
۱۱۲	ایک وزن - متعدد نام	۳۱	۴۱	جنت کی بشارت زبانِ صاحبِ رسالت	۱۴
۱۲۳	ایک لفظ - دو نام	۳۲			
--	--	--	۴۲	مشہور صحابہ کرام کے نام	۱۵

ابتدائیہ

جب بھی کسی خاندان میں بچے کی ولادت ہوتی ہے، تو اس کے والدین، بہن بھائیوں اور رشتہ داروں کے سامنے یہ مسئلہ ہوتا ہے کہ اس نئے مہمان کا کیا نام رکھا جائے؟ یہ مسئلہ آج کا نہیں بلکہ جب سے انسان معرض وجود میں آیا ہے تب سے نام کا مسئلہ اور مسئلہ چلا آ رہا ہے۔

نام سے ہی مسیحی امتیاز ہوتا ہے، نام کی اہمیت اس لیے بھی ہے کہ کسی بھی انسان کا نام اس کی شخصیت کا آئینہ ہوتا ہے۔ اس کے دین و مذہب کی شناخت ہوتا ہے۔ نیز نام سے مسیحی کی زندگی پر گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں جیسا کہ آگے چل کر ہم وضاحت کریں گے۔

لہذا اپنے پیارے بچے کا ایسا پیارا نام رکھیے گا جو اس کی شخصیت کی خوب نمائندگی کرے۔ اس کے عقیدہ و مذہب کا اعلان کرے اور اس کے مستقبل کی زندگی پر اچھے اور گہرے اثرات چھوڑے۔

دین اسلام میں دوسرے شعبہ ہائے زندگی کی طرح بچوں کے اچھے اور بُرے نام رکھنے کی بہت اہمیت ہے جس کا اندازہ اس امر سے ہوتا ہے کہ اس کے مستقل شریعت نے مستقل احکام و قوانین بتلائے ہیں جن کا تذکرہ تفصیل ہم اگلے صفحات پر کریں گے۔

مقام انوس ہے کہ ہم میں سے بیشتر مسلمان نام رکھنے کے بارے میں ان احکام سے ناواقف ہیں اور ایسے نام رکھ دیتے ہیں جو شرکیہ اور کفریہ ہوتے ہیں جیسے عبد البی (نبی کا بندہ)، عطاء الرسول (رسول کا عطیہ)۔ بعض لوگوں کے ہاں جب کافی عرصہ تک اولاد نہیں ہوتی تو کسی مزار، قبر پر جا کر منت و نذر مانگتے ہیں جب اللہ تعالیٰ انہیں اولاد کی خوشیاں دیتا ہے تو صاحب قبر کا عطیہ سمجھ کر شرکیہ نام رکھ دیتے ہیں مثلاً پیراں دتہ، غوث بخش۔ بعض ایسے نام رکھتے ہیں جن کا مطلب ومعنی اچھا نہیں ہوتا مثلاً کلب علی (علی کا کتا) کئی حضرات ایسے نام رکھتے ہیں جن کا کوئی مطلب ہی نہیں ہوتا مثلاً طیب الرحمن (اللہ کا حکیم) رسول خاں وغیرہ۔ کئی اصحاب یہ ظلم کرتے ہیں کہ غیر مسلم مشہور شخصیات کے ناموں پر اپنے مسلمان بچوں کا نام رکھ دیتے ہیں مثلاً نوشیرواں، جمشید، پرویز وغیرہ۔ بعض لوگ اپنے بچوں کے لیے فلمی ستاروں یا کھیلوں کے مشہور ہیرو کا نام نامزد کرتے ہیں جب کہ ان تمام سے بچنا ضروری ہے۔ ہم نے آخر میں مکروہ ناموں کی فہرست دی ہے اسے ضرور دیکھ لیں بعض لوگ وقت اور موقع کی مناسبت سے نام رکھتے ہیں مثلاً عید کے روز پیدا ہوا تو عید ہی نام رکھ دیا۔ یا رمضان المبارک میں پیدائش ہوئی تو ہینے کی مناسبت سے رمضان نام رکھ دیا۔ یا اولاد نہ بچنے کی صورت میں نیک فال کی بنا پر بچے کا نام اللہ رکھا یا بچے کا نام اللہ رکھی رکھ دیا۔ بہر حال اس میں کوئی حرج نہیں۔

بعض دوست دندوں، پرندوں، ستاروں، سیاروں، قیمتی پتھروں، درختوں، پھولوں، پھولوں اور خوشبوؤں کے نام پسند کرتے ہیں مثلاً شیر خاں، شاہین، زہرہ شریا، نسیم، صنوبر، عننب۔ یا یمن اور عنبرین۔ ان ناموں کے رکھنے میں کوئی

حرج نہیں، البتہ بہتر یہ ہے کہ اپنے پیارے بچوں کے نام اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ کے شروع میں لفظ عبد، فضل اور عطاء لگے ناموں یا انبیاء و رسل، صحابہ کرام، صحابیات کے ناموں سے یا قرآن مجید کے مناسب کلمات میں سے کسی کلمہ کا انتخاب بطور نام کیا جائے تاکہ ایک مسلمان کی شناخت رہے۔

حقیقت یہ ہے کہ بچوں کے شرکیہ، بے معنی اور غیر معقول نام رکھنے کی اصل وجہ جہالت، عربی زبان سے ناواقفیت اور قرآن مجید اور احادیث مبارکہ کی تعلیمات بے بہرہ ہونے کا نتیجہ ہے۔ اسی وجہ سے شدید احساس ہوا کہ اس موضوع پر بھی کوئی کتاب لکھ دی جائے جس میں بچوں کے حقوق، نام کی اہمیت اور ان کے شرعی احکام و آداب بیان ہوں نیز اس بارے میں پائی جانے والی غلطیوں کی نشاندہی اور اصلاح ہو۔

بندہ کو اس موضوع پر چند کتابیں دیکھنے کا موقع ملا۔ اگر ان میں سے ایک کتاب بھی میرے مقررہ معیار پر پوری اترتی تو نئی کتاب لکھنے کی قطعاً ضرورت نہ سمجھتا۔ میں نے جو کئی محسوس کی وہ یہ کہ کوئی کتاب تو بے حد ضخیم بنا دی گئی ہے کہ نام کا متلاشی دیکھتے ہی پریشان ہو جاتا ہے۔ کسی مصنف نے عربی الفاظ کے محض مصادر جمع کر دیئے ہیں جو نام قرار پانے کا درجہ نہ رکھتے تھے۔ بعض حضرات نے اپنے بڑے ناموں کی تیز کیے بغیر ناموں کی ایک طویل فہرست تیار کر دی بلکہ شرکیہ اور کفریہ ناموں کی آمیزش سے بھی احتراز نہ کیا۔ بعض نے اعداد اور رمل و نجوم کے ایسے گمراہ کن تصورات پیش کیے۔ جن کا ہمارے دین اسلام کے ساتھ کچھ بھی تعلق نہ تھا۔

یہ وہ اسباب ہیں جن کی بناء پر بندہ نے ضرورت محسوس کی کہ ایک ایسی کتاب عوام و خواص کی خدمت میں پیش کی جائے جو ضروری مسائل پر محیط ہو

قدیم و جدید ناموں کا مرقع ہو، منتخب اور چیدہ چیدہ ناموں کا گلدستہ ہو نیز جامع اور مختصر ہو تاکہ دیکھنے پڑھنے والے کی طبع نازک پر گراں نہ گزے علاوہ ازیں شرکیہ و کفریہ اور بُرے ناموں کی نشاندہی ہو ناموں کا اندراج ابوابِ ہندی کے ساتھ ہو تاکہ ذہن میں متعین نام تلاش کرنے میں آسانی و سہولت ہے اور سیرِ نام کا مہی بھی ہو تاکہ نام رکھنے والے کو مکمل روشنی اور فرحت حاصل ہو۔ نام کا صحیح تلفظ کرنے کے لیے نام پر ضروری اعراب و حرکات ہوں تاکہ وہ کلمہ بولنے اور لکھنے میں غلطی نہ ہو۔

اس کتاب کے مواد کیلئے بندہ نے قرآن مجید، کُتُبِ احادیث، سیرِ تواریخ کی کُتُب اور اسماء الرجال پر لکھی گئی عربی، اُردو کُتُب کے علاوہ ڈکشنریوں کا مطالعہ کیا۔ شخصیات پر لکھی گئی انسائیکلو پیڈیا کی کُتُب کی ورق گردانی کی تاکہ یہ کتاب زیادہ سے زیادہ معلومات پر محیط ہو۔ اچھے سے اچھے ناموں کا مجموعہ ہو ضروری مسائل کا مرقع ہو۔ رنگارنگ ناموں کا حسین گلدستہ ثابت ہو۔

اس مختصر کتاب کا قاری مطالعہ کے بعد اسے جامع کتاب قرار دے گا اور اسے ناموں کے موضوع پر لکھی گئی کُتُب میں نمٹاؤ درجہ دینے پر مجبور ہوگا بلکہ مکمل کتاب ہونے کا فیصلہ دے گا۔ ان شاء اللہ!

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ اس کاوش کو قبول و منظور فرمائے اور عوام و خواص کی رُشد و ہدایت کا ذریعہ بنائے۔

آمین یا رب العالمین!

فاروق اصغر صاحب

علی منبرا۔ محلہ وانا بخش۔ نوشہرہ روڈ گوبر (نوالا) پاکستان

حقوقِ اولاد

دینِ اسلام نے معاشرتی نظام کے توازن کو درست رکھنے کے لیے ہر فرد کو اس کی ذمہ داریوں اور حقوق سے خیردار کیلئے مثال کے طور پر والدین اور اولاد کو ہی لیجئے۔ شریعت نے ہر فرد کو اس کے حقوق بھی بتائے ہیں اور اس کی ذمہ داریوں سے بھی آگاہ کیا ہے تاکہ عائلی زندگی کی گاڑی خوشگوار ماحول میں رواں دواں رہے۔

جس طرح اولاد کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے والدین کی عزت و تحکیم کرے ان سے حُسنِ سلوک سے پیش آئے، ان کی اطاعت و فرمانبرداری کرے، ادب بجالانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرے، انہیں خوش رکھے اور ناراض و پریشان نہ کرے۔ ان کی خدمت کرنے میں کوتاہی نہ کرے۔ ان کے حق میں رحم و مغفرت کی دعا کرے۔ ان کا شکریہ ادا کرے ناقدری نہ کرے حتیٰ کہ والدین کے دوستوں سے بھی عزت و احترام سے پیش آئے۔ اسی طرح والدین پر بھی اولاد کے بارے میں کچھ ذمہ داریاں ہیں جنہیں قدرے تفصیل سے یہاں بیان کیا جاتا ہے۔

۱۔ اولاد کا پہلا حق یہ ہے کہ مرد جب اپنی ساری سے مباشرت کرے تو اسے دعاءِ مباشرت ضرور پڑھنی چاہیئے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی آدمی اپنی بیوی کے پاس جانے کا ارادہ کرے اور کہے: بِسْمِ اللہ، اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبْ

الشَّيْطَانُ مَا رَزَقْتَنَا (اللہ کے نام سے اے اللہ! شیطان کو ہم سے دور رکھ اور جو تو ہمیں رزق (اولاد) دے، اس سے بھی شیطان کو دور رکھ اگر ان کے مُقَدَّر میں اولاد ہوگی تو اس کو شیطان کبھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

(بخاری و مسلم)

۲۔ نہلانا، گود میں بٹھانا | پیدائش کے وقت بچے کے بدن پر گندگی و لالاش ہوتی ہے۔ لہذا اسے نہلا ڈھلا کر صاف و سُفرا

کیا جائے۔ حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ مولود کا عقیقہ کرو اور اس پر موجود اذیت و گندگی دور کرو۔ (بخاری ۸۲۲/۲) بعد ازیں بچے کو کسی نیک شخص کی گود میں ڈالا جائے اور دعاء برکت حاصل کی جائے۔ حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ان کے ہاں ”عبداللہ“ کی ولادت ہوئی تو خوشی بخوشی اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائی اور آپ کی گود میں ڈال دیا۔ آپ نے کھجور چبا کر بچے (عبداللہ) کے مُنہ میں لگا دی اور بعد میں آپ نے میرے اس فرزند ارجمند کے لیے برکت کی دُعا دی۔

(صحیح بخاری ۸۲۲/۲)

۳۔ کان میں اذان دینا | بچے کی ولادت کے بعد اس کے کان میں اذان دی جائے۔ اس بابے میں حضرت علی

رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے ہاں اولاد پیدا ہو تو اس کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت (تکبیر) کہنے سے بچے کو اُمّ القُبیان (ایک جنونی مرض) تکلیف نہیں دیتا

(نیل الاوطار ۵/۱۴۵)

حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی پیدائش پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کے کان میں اذان دی تھی۔ (ابوداؤد مع العون ۴/۸۸، ترمذی مع تحفہ ۲/۴۶۲)

۳۔ گھٹی اور دُعا | بچے کو کسی نیک آدمی سے گُڑتی دلائی جائے یعنی کوئی میٹھی چیز کھجور وغیرہ منہ میں چبا کر بچے کے حلق

میں لگائی جائے اور وہ بزرگ نو مولود کے حق میں خیر و برکت کی دُعا دے اس بارے میں حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کی گزشتہ روایت واضح دلیل ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بچے لائے جاتے آپ اُن کو دُعا دیتے اور انھیں گُڑتی دیتے تھے (ابوداؤد مع العون ۴/۸۸)

۵۔ حجامت بنوانا، صدقہ کرنا | اسلامی تاریخ کے حساب ولادت کے ساتویں روز بچے کے سر کے بال

مُنڈوا کر بالوں کے برابر چاندی یا چاندی کی قیمت صدقہ و خیرات میں دے دی جائے۔ جوادِ سطا پانچ پھ مانٹے وزن چاندی ہوتی ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کے بارے میں حضرت فاطمہؓ کو حکم دیا کہ ان کا سر مُونڈا جائے اور بالوں کے برابر چاندی بطور صدقہ دے دی جائے۔ (مسند رک ۴/۲۳۷)

صحابہ کرامؓ بچوں کے سر مُونڈنے کے بعد سر پر زعفران ملا کرتے تھے۔

(ابوداؤد باب فی الحقیقہ ۳/۶۷)

۶۔ عقیقہ کرنا | ولادت کے ساتویں روز بچے کا عقیقہ کرنا فرض ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "ہر بچہ اپنے عقیقہ کے

ساتھ گروی ہے۔ لہذا ساتویں روز اس کی طرف سے جانور ذبح کیا جائے اور

سر کے بال مونڈے جائیں اور اس کا نام رکھا جائے۔ (ابوداؤد مع العون ۶۶/۳)
 حضرت ام کُذَر رضی اللہ عنہا نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
 ”لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری عقیقہ ہے۔“
 (ابوداؤد باب العقیقہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حُجْر اور حُجَیْن کی طرف سے دو، دو
 مینڈھے ذبح کیے تھے۔ (سنن النسائی مع التعلیقات ۱۸۰/۲)

عقیقہ کے بارے میں مزید چند مسائل پیش خدمت ہیں۔

(۱) عقیقہ کے جانور میں قربانی والے جانور کی شرائط قرآن و حدیث میں نہیں
 آئیں بس صحت مند اور اچھا ہونا کافی ہے۔

(۲) عقیقہ کا گوشت گھروالے کھائیں اور اعزہ و اقارب میں تقسیم کریں اور
 غریب و مسکین کو بھی دیں۔

(۳) اگر بچہ ساتویں روز سے پہلے ہی فوت ہو جائے تو اس کا عقیقہ نہیں
 کیونکہ عقیقہ ساتویں روز فرض ہے۔

(۴) کسی وجہ سے ساتویں روز عقیقہ نہ ہو سکے تو زندگی میں جب بھی گنجائش
 ہو، عقیقہ کیا جائے۔

ساتویں ہی روز کا تیسرا کام بچے کا اچھا سا نام رکھنا
 ہے۔ حضرت عمر بن عبد العزیز سے روایت ہے کہ،

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر بچہ اپنے عقیقہ کے ساتھ گروی ہے
 ساتویں روز اس کی طرف سے جانور ذبح کیے جائیں، اس کا سر مونڈا جائے
 اور نام رکھا جائے۔ (ابوداؤد مع العون ۶۶/۳) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے حضرت حُجْر اور حضرت حُجَیْن کے نام ساتویں روز رکھے اور عقیقہ کیا۔

(مستدرک ۲/ ۲۳۷)

ساتویں روز سے پہلے بلکہ ولادت سے پہلے ہی نام رکھنا درست ہے مثلاً جب اللہ تعالیٰ نے حضرت زکریا علیہ السلام کو لڑکے کی بشارت دی تو اسی وقت یہ بھی نام بھی بتا دیا تھا۔

۸۔ ختنہ کرنا | بچے کی ولادت و پیدائش کے بعد ایک اہم کام اس کا ختنہ کرنا ہے جو کہ اسلامی شعار ہے۔ یہ ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تاکید و تلقین ہے۔ صحیح بخاری میں روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اسی برس کی عمر میں اپنا ختنہ خود کیا تھا۔ (۴/ ۳۱) سنن بیہقی میں روایت ہے کہ حضرت اسحق علیہ السلام کا ختنہ ساتویں روز جب کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کا ختنہ تیسرے برس کی عمر میں کیا گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسنؑ اور حضرت حسینؑ کا ختنہ ساتویں روز کیا تھا۔ (بحوالہ نیل الاوطار ۱/ ۱۲۷)

۹۔ پرورش کرنا | والدین کا فرض ہے کہ وہ اپنی اولاد کے لیے دودھ، لباس، رہائش اور نان و نفقہ اور ختمی کا بندوبست کریں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ”مائیں اپنی اولاد کو مکمل دو سال تک دودھ پلائیں جن کا ارادہ دودھ پلانے کی مدت پوری کرنے کا ہو اور جس کے بچے ہیں اس (باپ) کی ذمہ داری ہے کہ اولاد اور اس کی ماں کو معروض اور مناسب طور پر رخت اور لباس وغیرہ مہیا کرے۔ (بقو: ۲۲۳)

بچے کو دودھ پلانا یا پلوانا ماں اور باپ کا فرض ہے اور باعثِ محبت ہے۔ علاوہ ازیں بچے کو نہلانا و دھونا، صاف و تھرا رکھنا، صاف اور اچھا لباس پہنانا، اس کی صحت و تندرستی کا خیال رکھنا، سرد و گرم موسم سے بچاؤ

کی احتیاطی تدابیر کرنا، اس کی ظاہری الا نشوں کو صاف کرنا، تیل مالش کرنا، اس کی جھانی گندگی کو دُور کر کے کریم و پودر لگا کر صاف ستھرا رکھنا مان کا اہتمام عرفی اور دینی فریضہ ہے۔

بچوں کی پرورش کرنا زیادہ اجر و ثواب کا سبب ہے۔ چنانچہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”جس نے دو بچوں کی پرورش کی، روز قیامت میں اور وہ شخص اکٹھے ہوں گے۔ پھر آپ نے اپنی دو انگلیوں کو ملایا۔ (مسلم ۳۳۰/۲)

۱۰۔ تربیت کرنا یوں تو اپنے بچوں کی پرورش دہندے، پرندے چرندے بلکہ ہر ذی رُوح کرتا ہے لیکن ایک انسان کا عموماً اور مسلمان کا خصوصاً طرہ امتیاز یہ ہے کہ وہ اپنی اولاد کی پرورش کے ساتھ ساتھ صحیح تربیت بھی کرتا ہے۔ مسلمان والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی اولاد کی تربیت اس طرح کریں کہ ان کے بچے دین و دنیا کو سمجھتے ہوں اور عملاً اسلامی احکام کے پابند و پیغمبر ہوں۔

والدین کو چاہیئے کہ اپنی اولاد کی تربیت کا آغاز ان کے بچپن ہی سے کریں جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بچہ بولنے لگے تو اُسے لا اِلٰہَ اِلَّا اللہ سکھاؤ۔ (عمل الیوم واللیلہ لابن السنی ص ۱۲۵) اور فرمایا اگر تمہاری اولاد سات برس کی ہو جائے تو انہیں نماز کی تلقین کرو۔ جب دس برس کے ہوں، تو نماز کے لیے (مارنا پڑے تو) مارو اور ان کے بستر الگ کر دو (ابوداؤد ۸۵/۱ ترمذی ۳۱۴/۱)

بچوں کی تربیت کے لیے چند صورتیں ذکر کی جاتی ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں۔
بچے کو دائیں ہاتھ سے کھانا کھلانے کی عادت ڈالیں۔

بچے کو بُرے بچوں کی صحبت اور قربت سے اور ان کے ساتھ کھیلنے سے روکیں تاکہ اس پر بُرائی کا سایہ و اثر نہ پڑے۔

دروازے پر کوئی غریب اور سائل آئے تو بچوں کے ہاتھ سے کھانا یا روپیہ پیسہ دیں، یا کھانا کھلائیں تاکہ انھیں خیرات و سخاوت کی عادت پڑے۔ جھوٹ بولنے اور جھوٹی قسم اٹھانے سے بچے کو ڈرائیں۔

بچے کے سامنے نیک کام اور اُس کا اجر خوبصورت اور پرکشش انداز میں پیش کریں جبکہ بُرا کام اور اس کی سزا سے یوں ڈرائیں کہ بچے میں نیکی کرنے اور بُرائی سے بچنے کا جذبہ بیدار ہو۔

بیجوری، چغلی، گالی اور دیگر بُرے کاموں کے نتائج سے اس طرح ڈرائیں کہ ان کے دل و دماغ میں نفرت بھر جائے۔

اپنے سے بڑے بچوں اور بچیوں کے ساتھ کھیلنے کو دنے، گھر سے باہر جانے سے منع کریں۔

بچوں کو عموماً اور بچیوں کو خصوصاً شرعی لباس اور پردہ کی پابندی کی تلقین کریں۔

شادی، بیاہ اور تقریبات وغیرہ میں بچیوں کو بناؤ سنگھار کرنے دیں بلکہ نکاح تک سادہ رہنے کی تلقین کریں کیونکہ یہ سراسر شیطانی چہرہ اور خطرناک جال ہیں۔

اگر بچے کسی ایسی چیز کا مطالبہ اور پیشکش کریں جو ان کے اخلاق و کردار کی تباہی کا سبب ہو تو لاڈ و پیار میں آکر اسے مہیا نہ کریں بلکہ سختی سے منع کریں کیونکہ یہ ایک ایسا نازک موڑ ہے کہ جس پر آپ کی نرمی لاپرواہی، بھیناک اور خوفناک نتائج جنم دے گی جس میں دین و دنیا کی تباہی ہے۔

بچے دین و دنیا کے علوم پڑھ رہے ہوں تو وقتاً فوقتاً ان کی تعلیمی حالت کا جائزہ لیتے رہنا چاہیئے اور باز پرس کرتے رہنا چاہیئے۔ کوتاہی کی صورت میں بچوں اور بچیوں کی تربیت کے لیے ضروری ہے کہ انہیں تربیتی و اصلاحی قسم کی کتب اور رسائل وغیرہ ہسٹیکے جائیں اور خود بھی انہیں ایمان افزہ اور دل چسپ اخلاقی واقعات و قصے لطیفے سنانے جائیں۔

ذہنی اور فکری اعتبار سے بچہ کچا ہوتا ہے اس کا کوئی بھی بڑا دوست، کسی بھی وقت بڑی کتاب یا گندہ رسالہ یا تصویریں یا بڑے اشعار کا مجموعہ دے سکتا ہے جو بچے کی فکر اور ذہن کو تباہ کر دے اس لیے بچے کی غیر حاضری میں اس کے بے، بستر، الماری و سیف اور کمرے کو ٹٹولتے رہنا چاہیئے اپنی مصروفیات میں سے وقت نکال کر اپنی اولاد کو خود تعلیم دینا، آداب زندگی سکھانا ضروری اور اہم مواقع کی دعائیں یاد کرانا، دین اسلام کے ضروری اور بنیادی قسم کے مسائل سکھانا وقت کا سب سے قیمتی اور بہترین مصرف ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”مَا مَخْلُ وَالِدٌ وَلَدًا مِنْ غُحْلٍ أَفْضَلَ مِنْ أَدَبٍ حَسَنٍ“ (ترمذی ۱۳۱/۲) یعنی ایک والد کا اپنی اولاد کے لیے بہترین تحفہ اسے اچھا ادب سکھانا ہے۔

الْخَرَضُ اولاد کی اچھی تربیت کرنے میں اولاد کی بھلائی ہے، دُنیا میں عزت و سکون ہے اور آخرت میں درجات کی بلندی کا ذریعہ اور سبب ہے۔

رَسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب انسان مر جاتا ہے تو اُس کے عمل کا سلسلہ رک جاتا ہے مگر تین صورتوں میں: اس کا صدقہ جاریہ یا مفید علمی کام یا نیک اولاد جو اس کے لیے دُعا کرے، اس کے سبب نیک اعمال

جاری رہتے ہیں۔ (صحیح مسلم ۴۱/۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یکا یک بندے کا درجہ بلند کر دیا جاتا ہے تو وہ اپنے رب کے پوچھتا ہے، اے میرے رب! مجھے یہ انعام کیونکر ملا؟ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تیرے فوت ہوجانے کے بعد تیرے بچے نے تیرے لیے دُعا دا استغفار کی ہے۔ (ابن ماجہ)

۱۱۔ محبت و شفقت کرنا | والدین کو چاہیے کہ وقتاً فوقتاً اپنی اولاد سے محبت و پیار کا اظہار کریں، لاڈ و پیار

کی باتیں کریں، منہ ماتھا چومیں، ہلکی ہلکی ان کے جسم میں چٹکیاں بھریں، جسم کو گدگدائیں، جسم سے چٹائیں، گودیں سلائیں، ساتھ لٹائیں، پاس بٹھائیں، خوب ہنسائیں، سینہ فضل کے ساتھ لگائیں، کمر و کندھے پر چڑھائیں، بچے کے سامنے بچہ بنیں۔ یہ ایسے انداز ہیں جن سے بچے کے دل میں والدین سے محبت و پیار بڑھتا ہے اور انس و عقیدت میں اضافہ ہوتا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ حضرت حسن کو بوسہ دیا۔ (بخاری ۸۸۷/۲) حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے دیکھا کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن و حسین (رضی اللہ عنہما) کو گودیں بٹھایا ہوا تھا جب کہ فاطمہؓ کو ایک ہاتھ سے اور علیؓ کو دوسرے ہاتھ سے اپنی پسلیوں کے ساتھ لگایا ہوا تھا۔ پھر فاطمہ اور علی کو بوسہ دیا۔

(مسند احمد ۲۹۶/۶، بیہقی ۱۶۶/۶)

ایک مرتبہ آپؐ نے حضرت حسنؓ کو کندھے پر چڑھایا ہوا تھا اور فرما

ہے تھے، اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں۔ (بخاری ۱/۵۳۰)

۱۲۔ نکاح کرنا | ان کے نکاح کی کوشش کریں۔ اس سلسلہ میں بلاوجہ تاخیر

رہوائی و ندامت کا سبب بن سکتی ہے۔ خصوصاً موجودہ حالات کا تقاضا ہے کہ جس قدر ممکن ہو اس ذمہ داری اور فرض کو ادا کر دیا جائے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس کے ہاں کوئی بچہ پیدا ہو تو اس کا اچھا سا نام رکھے اور اسے اچھا ادب سکھائے۔ بالغ ہونے کے بعد نکاح کر دے۔ اگر بالغ ہونے کے بعد نکاح نہ کیا اور وہ کسی گناہ کا مرتکب ہو گیا تو اس کا گناہ اس کے باپ پر ہے۔ (بیہقی بحوالہ تحفۃ المودود ص ۱۵۲)

بچہ ہو یا بچی، نکاح میں ان کی رضا و رغبت اور مشورہ اجازت حاصل کرنا اولاد کا حق اور والدین کی ذمہ داری ہے تاکہ مستقبل کی ازدواجی اور عائلی زندگی کچھ چین سے اور خوشگوار فضا میں گزرے۔

۱۳۔ حق وراثت قائم رکھنا | شریعت نے والدین کے ترکہ و جائداد کا ان کی اولاد کو وارث قرار دیا ہے،

لہذا کسی بھی شخص کو یہ قطعاً اختیار نہیں کہ وہ کسی بچے یا بچی کو ان کے شرعی حق سے محروم کر دے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ”جو کچھ والدین اور رشتہ دار چھوڑ کر مر جائیں اس میں مردوں کا حصہ ہے اور جو چھوڑا یا زیادہ مال و جائداد والدین اور رشتہ دار

چھوڑ کر فوت ہوں اس میں عورتوں کا حصہ فرض کیا گیا ہے۔ (نساء: ۷)

اللہ تعالیٰ نے سورۃ نساء میں وراثت کی تقسیم اور اس کے حصہ داروں کا ذکر کر کے بعد میں فرمایا: ”یہ اللہ کی حدود ہیں جو اللہ اور اس کے رسول کی

اطاعت کرے گا وہ اُسے ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، اس میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدود سے تجاوز کرے گا وہ اُسے آگ میں داخل کرے گا۔ جس میں ہمیشہ رہیں گے اور اس کے لیے رُسوا کن عذاب ہے (نساء: ۱۴)

جو والدین اولاد میں سے کسی کو گستاخ ہونے یا کام نہ کرنے پر ان کے حصے سے محروم کر دیتے ہیں اور کسی کو اچھا سلوک کرنے یا محنت و کمائی کرنے پر سب کچھ دے جاتے ہیں یا بہنوں بیٹیوں کو کمزور سمجھ کر محروم کر دیتے ہیں، وہ شریعت کی حدود کو توڑنے والے ہیں اور سخت عذاب کے مستحق ہیں۔ (سورۃ

۱۴۔ عدل و انصاف قائم کرنا

ارشادِ خداوندی ہے۔ اِعْدِلُوا هُوَ اقْرَبُ لِلتَّقْوٰی (مائدہ: ۸) کہ انصاف کرو وہ تقویٰ کے قریب ترین ہے۔ خصوصاً اولاد میں انصاف قائم کرنا بے حد ضروری ہے تاکہ خاندان کے تمام افراد میں پیار و محبت اور اتحاد و یکجہتی موجود رہے۔ عطیہ و تحفہ دے تو سب کو دے، نان و نفقہ میں مساوات رکھے ضروری زندگی کا سامان یکساں مہیا کرے اس دائرے میں ذرا بھی ظلم خاندان کو توڑ پھوٹ کر رکھ دے گا۔

ایک مرتبہ حضرت بشیر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کی کہ میں نے اپنے اس لڑکے کو غلامِ ہبہ کیا ہے۔ آپ نے پوچھا کہ کیا تو نے اپنے سب لڑکوں کو غلام دیئے ہیں اس نے کہا۔ نہیں، تو آپ نے فرمایا اسے واپس لے لو۔ (صحیح البخاری ۱/۳۵۲) مُسْلِم کی روایت میں ہے

آپ نے فرمایا یہ درست نہیں ہے اور میں حق کے سوا کسی پر گواہ نہیں بن سکتا۔
(مسلم ۳۷/۲)

۱۵۔ موت پر صبر و رضا اور جنازہ کی ادائیگی | والدین کو اللہ کی رضا

اور حکم سمجھ کر صبر و استقامت کا مظاہرہ کرنا چاہیئے۔ جاہلیت کے بول بولنا، نوحہ اور بین کرنا بے صبری ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو رُخساروں پر ہاتھ مارے، گریبان پھاڑے اور جاہلیت کے بول بولے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔
(صحیح بخاری ۱/۱۷۲)

ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔
اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ جو میرا بندہ اپنے پیارے عزیز کی موت پر صبر و رضا اختیار کرے گا تو میں اُسے جنت دُل گا۔ (صحیح بخاری ۲/۹۵۰)
پھر بچے کا جنازہ ادا کیا جائے اور اسے دفن کیا جائے۔

۱۶۔ اولاد کے حق میں دُعا کرنا | والدین کا اخلاقی و شرعی فرض ہے کہ جب

اولاد کی دُعا کریں جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دُعا کی تھی۔ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ الصَّالِحِينَ (صافات: ۱۰۰) اے اللہ! مجھے نیک اولاد دے۔ اسی طرح اولاد کی وفات کی صورت میں بھی اپنی نیک دُعاؤں سے اُنھیں یاد رکھیں۔ جیسا کہ اولاد کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے والدین کو زندگی میں اور وفات کے بعد نیک دُعاؤں میں ان کلمات سے یاد رکھیں۔ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ (ابراہیم: ۴۱) اور کہیں۔ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْتَنِي صَغِيرًا۔ (الاسراء: ۲۴)

اچھا نام رکھنے کی تلقین و تاکید

اولاد اللہ تعالیٰ کی ایک انمول اور عظیم نعمت ہے، اس نعمت کی قدر کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ نومولود کا اچھا نام رکھا جائے۔ ایک ایسا نام جس میں شکرِ الہی کا اظہار ہو اور مسما کی شخصیت کا آئینہ ہو۔ اس کے دین و مذہب کا پر تو ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ تم روز قیامت اپنے ناموں اور اپنے باپ کے ناموں سے پکارے جاؤ گے۔ لہذا اپنے نام اچھے رکھو۔

(ابوداؤد فی الادب ۴/۴۴۳)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے اچھے نام عبد اللہ اور عبد الرحمن ہیں اور سب سے بچے نام حارث و ہام ہیں اور سب سے بُرے نام حرب (جنگ) اور مرہ (کڑوا) ہیں۔

(ابوداؤد ۴/۴۴۳)

انبیاء و رسل اللہ تعالیٰ کی عظیم اور برگزیدہ ہستیاں تھیں۔ ان کے نام رکھنا بھی ان کی یاد کو تازہ کرتا ہے اور باعثِ خیر و برکت ہے اس بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تَسْمُوا بِأَسْمَاءِ الْأَنْبِيَاءِ کہ تم انبیاء والے نام رکھو۔ (ابوداؤد ۴/۴۴۳)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آج رات میرے ہاں لڑکا پیدا ہوا۔ میں نے اس کا نام اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نام پر رکھ لیا ہے۔

(مسلم ۲/۲۵۴)

جس طرح اچھا نام رکھنے کی تلقین و تاکید ہے اسی طرح شرکیہ کفریہ اور ناپسند معانی رکھنے والے کلمات کے ساتھ نام رکھنے سے سخت منع کیا گیا ہے۔ چنانچہ ایسی متعدد روایات ہیں جن میں یہ ذکر ہے کہ آپؐ نے بیٹے اور ناپسند نام فوراً تبدیل کر دیئے۔ ہم نے ان ناموں کی فہرست اس کتاب میں درج کر دی ہے تاکہ عوام الناس ایسے ناموں سے باخبر رہیں اور ان سے گریز کریں۔ طبرانی کی روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی شخص کا نام دریافت فرماتے وہ نام اچھا ہوتا تو آپؐ کے چہرے پر خوشی کے آثار نظر آتے اور اگر مکروہ ہوتا تو آپؐ کے روئے مبارک پر کراہت کے آثار نمایاں ہو جاتے۔

ایک دلچسپ واقعہ جب حلیمہ سعدیہؓ نے عبدالمطلب سے محمد رسول اللہؐ کو رضاعت (دودھ پلانے) کے لیے طلب کیا۔ تو

انہوں نے پوچھا: تم کون ہو؟ حضرت حلیمہؓ نے جواب دیا: سعدیہ قبیلہ کی ایک عورت۔ عبدالمطلب نے پھر سوال کیا: تیرا نام کیا ہے؟ تو کہا: "حلیمہ" یہ سن کر عبدالمطلب خوشی سے پکار اُٹھے: واہ! واہ! کیا خوب۔ سعدیہ و حلیہ (خوش بختی اور برباری) دو کلموں کا یہ ایسا مجسمہ ہے کہ اس میں غنا الدھر (دنیا جہان کی دولت) موجود ہے۔

(تحفۃ المودود: ابن قیم ص ۸۵)

ایک اور واقعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ دریافت فرمایا: اس بکری کا دودھ کون دوہے گا؟ ایک صاحب کھڑے ہوئے اور عرض کیا: "میں سے" آپؐ نے پوچھا تیرا نام کیا ہے؟ اس شخص نے کہا: "مرو (کڑوا)" آپؐ نے فرمایا: بیٹھ جا پھر دریافت

فرمایا۔ اس بکری کو کون دوہے گا۔ ایک دوسرا شخص کھڑا ہوا۔ آپ نے اس کا نام پوچھا تو جواب ملا ”حرب (جنگ)“ آپ نے اسے بھی فرمایا کہ بیٹھ جا۔ پھر پوچھا کہ اس بکری کو کون دوہے گا؟ ایک اور شخص کھڑا ہوا اور کہا ”میت“ آپ نے اس سے بھی اس کا نام پوچھا تو اس نے کہا ”یَعِيش (زندگی گزارنے والا)“ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُسے محکم دیا کہ تم بکری دوہو۔
(موطا امام مالک مایکرہ من السماء ص ۴۸)

روزِ قیامت ہر ایک کو اس کے باپ کے نام سے پکارا جائیگا:

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اَتَاكُمْ تَدْعُونَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ بِأَسْمَاءِكُمْ وَأَسْمَاءِ آبَائِكُمْ فَاحْسِنُوا أَسْمَاءَكُمْ کہ تم روزِ قیامت اپنے اور اپنے باپ کے نام کے ساتھ بلائے جاؤ گے۔ لہذا تم اچھے نام رکھو۔
(ابوداؤد)

اس مسئلہ میں امام بخاری کی روایت قطعی نص کا درجہ رکھتی ہے۔ امام مؤلف نے اپنی کتاب ”صحیح البخاری“ میں ایک مستقل باب باندھا ہے۔ ”باب يُدْعَى النَّاسُ بِأَبَائِهِمْ“ اور پھر اس باب کے تحت وہ حدیث درج کی ہے جس میں ہے ”روزِ قیامت ہر دھوکے باز کی دُبر میں ایک جھنڈا ہوگا اور کہا جائے گا یہ دھوکے باز فلاں ہے جو فلاں شخص کا بیٹا ہے۔“

(صحیح البخاری ۱۰/۳۶۳)



”اچھے بُرے نام کا اثر مسنی کی شخصیت پر ہوتا ہے۔“

شخصیت کا اپنے نام کے ساتھ ایک خاص اور گہرا تعلق ہوتا ہے۔ اچھے ناموں کے اچھے اثرات ہوتے ہیں جب کہ بُرے ناموں کے بُرے اثرات ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اچھا نام رکھنے کی تلقین فرماتے اور اچھا نام سُنتے تو خوش ہوتے جب کہ بُرا نام رکھنے سے منع کرتے اور بُرا نام سُنتے تو کراہت فرماتے اور اسے تبدیل کر دیتے تاکہ اس شخص کی زندگی پر بُرے اثرات مترتب نہ ہوں۔ اس بارے میں چند روایات ملاحظہ فرمائیں۔

حضرت سعید بن مسیب بن حزنؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپؐ نے فرمایا: نیرانام کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: ”حزن“ (سخت زمین) آپؐ نے فرمایا: تو سہل (آسان، نرم) ہے انہوں نے کہا جو نام میرے والد نے رکھ دیا ہے۔ میں اسے نہیں بدلوں گا۔ حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ (اس نام کے سبب) پھر ہمارے خاندان پر مسلسل سختی اور مشکل چھائی رہی۔

(صحیح بخاری مع فتح الباری ۱۰/۱۵۷)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک لڑکا لایا گیا۔ آپؐ نے اس کا نام دریافت فرمایا تو جواب ملا ”سائب“ (آزاد) آپؐ نے فرمایا اس کا نام سائب کی بجائے عبد اللہ رکھو۔۔۔ راوی کا بیان ہے کہ ان

لوگوں نے اس بچے کا نام سائب ہی رہنے دیا۔ (جس کی وجہ سے) وہ اس وقت تک نہیں مُرَاجِب تک اس کی عقل نہ چلی گئی اور دیوانہ ہو گیا۔

(جامع ابن وہب بحوالہ تحفۃ الودود ص ۸۵)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین قبائل کے نام سُنے۔ اسلم، غفار اور عَصِیَّہ (جن کے بالترتیب لغوی معانی یہ ہیں: محفوظ، معافی اور نافرمانی) تو زبانِ مبارک سے نکلا۔ اسلم کو اللہ تعالیٰ نے محفوظ فرمایا اور غفار کو اللہ تعالیٰ نے معاف کر دیا جب کہ عَصِیَّہ نے اللہ اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کی۔ (صحیح بخاری ۱/۴۹۸) اور پھر ویسا ہی ہوا جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک شخص سے دریافت فرمایا۔ تیرا نام کیا ہے؟ اُس نے جواب دیا۔ حمرہ (چنگاری) پھر انہوں نے پوچھا: تو کس کا بیٹا ہے؟ اس نے جواب دیا۔ شہاب (آگ کے سارے) کا۔ حضرت عمرؓ نے پوچھا تیرا قبیلہ کونسا ہے؟ اس نے جواباً کہا۔ حمرہ (آگ جلانے والوں) کا۔ امیر المومنین نے پوچھا۔ تیرا مسکن کہاں ہے؟ تو اس نے کہا۔ حرۃ النار (آگ کی گرمی) میں۔ آپؓ نے پھر پوچھا۔ تم کس علاقے سے ہو؟ اس شخص نے جواب دیا۔ ذاتِ لُطی (شعلوں والی سرزمین) میں۔ یہ سُن کر آپؓ نے فرمایا۔ جا اپنے گھر والوں کی خبر لے۔ وہ جل گئے ہیں یا ہلاک ہو چکے ہیں۔ راوی بیان کرتا ہے کہ جب اس شخص نے جا کر دیکھا تو بالکل ویسا ہی پایا جیسا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا۔ (موطا امام مالکؒ، مایکرہ من الاسماء ص ۷۲)

کُتبِ تواریخ میں ہے کہ جب حضرت حسین رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی مقامِ کربلا پر اترے تو انہوں نے لوگوں سے اس مقام کا نام پوچھا۔ لوگوں

نے بتایا۔ اس مقام کا نام کربلا (مشکلات و مصائب) ہے۔ یہ سن کر حضرت
حُجین رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ کرب و بلا (بائے مشکلیں اور مصیبتیں آگئیں)۔
کون نہیں جانتا کہ بچہ حضرت حسینؑ اور ان کے ساتھیوں پر کیا گزری۔
(تحفۃ المودود ص ۸۵)

نام سے اچھا شگون لینا | دین اسلام میں جاہلانہ و مشرکانہ نظریات
کے اچھے اور بُرے شگون کی قطعی حرمت
ہے۔ البتہ اچھے ناموں سے نیک فال (خیر کا سبب سمجھنا) حاصل کرنا شریعت
اسلام میں جائز قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
و سلم نے صلح حدیبیہ کے موقع پر قریش مکہ کے نمائندہ ہبیل کی آمد سے
نیک فال حاصل کی اور فرمایا ہمارا کام اب آسان ہو جائے گا۔ واضح ہے
ہبیل کے معنی آسانی کے ہیں۔ (تحفۃ المودود ص ۸۳)

مروی ہے کہ آپؐ نے اپنے نواسوں کے نام حسن و حسینؑ رضی اللہ عنہما تجویز
فرمائے سالانہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دونوں کا نام حرب (جنگ و جدال)
رکھا تھا اور آپؐ کو جنگ و جدال پسند نہ تھا۔

(الأدب المفرد للبخاری ۲۴۲، مستدرک محاکم ۲/۱۶۵)

اگر کسی کی اولاد بچپن میں ہی فوت ہو جاتی ہو تو ولادت کے بعد بچے
کا نام اللہ رکھا یا بچی کا نام اللہ رکھی رکھ دے اور نیک فال کے طور پر
اللہ تعالیٰ سے اس کی زندگی کی امید رکھے تو درست ہے۔

از روئے پیار نام میں اختصار | بعض لوگ اپنے بچوں کو پیار
اور لاڈ میں اگر ان کے رکھے
ہوئے نام کو مختصر کر کے پکارتے اور بلاتے ہیں مثلاً ثوبان سے ثوبی

نسیم سے سیمی، ثریا سے ثری، تو ایسا کرنا شرعاً درست ہے بشرطیکہ وہ اخفاً عقیدہ توحید کے خلاف نہ ہو۔ اور نام والا شخص اسے ناپسند نہ کرے اور اسے تکلیف دے نہ ہو۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو ابوہریرہ کہہ کر مخاطب فرمایا۔ اسی طرح آپ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو عائش جب کہ حضرت انس رضی اللہ عنہا کو انس بخش کہہ کر پکارا۔ (صحیح بخاری مع فتح ۵۸۱/۱۰)

نام کو بگاڑنا درست نہیں | افسوسناک صورت حال دیکھنے میں یہ آئی ہے کہ بعض سمجھ دار لوگ اچھے بھلے نام کو

بگاڑ کر پکارتے ہیں جس سے نہ صرف ہر سننے والے کو تکلیف ہوتی ہے بلکہ نام والے کو دکھ پہنچتا ہے مثلاً محمود کو مودا، علی کو علیا، اقبال کو بالا اور اسماعیل کو سیلا پکارا جاتا ہے۔ پھر اس سے بھی بڑھ کر تکلیف یہ بات ہے کہ جو نام اسماء حسنی یعنی اللہ تعالیٰ کے نام ہیں ان کو بھی بڑی جسارت سے بگاڑ دیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر عبد اللہ، عبد الرحمن، عبد الغفور، عبدالرشید یا عبدالقادر میں سے کوئی کسی کا نام ہے تو اسے بولتے وقت بالترتیب یوں بلایا جاتا ہے۔ دُلا یا دُلی، مہانا یا مہانی، غفورہ یا غفور، شیدا یا شیدو، قادو یا قادرو، ذرا سوچیے اس طرح بولنے سے نہ صرف مستی کا نام بدلے بلکہ اللہ تعالیٰ کا نام بگاڑ گیا ہے جو قطعاً حرام بلکہ اللہ تعالیٰ کو غضب میں لانے کے مترادف ہے۔ (اعاذنا اللہ من ذلک)

حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر کسی کو اس کے اچھے نام سے ہی پکارتے اور بولتے تھے۔ (الادب المفرد حدیث ۸۱۹)

غیر اسلامی معیار

۱۔ علم الاعداد سے نام رکھنا | بعض جفار و دراز رب غفار نے عربی کے اٹھائیس حروف ابجد کو چاند کی اٹھائیس منازل پر منطبق کر کے ہر منزل کا ایک الگ حرف مقرر کیا ہے اور ہر حرف کا ایک خاص عدد یعنی قیمت مقرر کر دی ہے۔ پھر ان حروف و اعداد کی الگ الگ تاثیر متعین کی ہے جس کی بنا پر ماضی و حال اور استقبال میں ہونے والے واقعات و خبریں دی جاتی ہیں۔ اور بچوں کے نام رکھے جاتے ہیں۔ بعض عجائب پسند طباع اور ضعیف الاعتقاد لوگ اس علم کے قائل و فاعل ہو گئے ہیں، کاش انہیں معلوم ہوتا کہ نام رکھنے کا یہ طریقہ کتاب و سنت سے مطابقت نہیں رکھتا بلکہ دین اسلام سے اس کا دور کا بھی واسطہ نہیں۔ ان لوگوں کا کہنا ہے کہ جملہ اعداد میں سے اصلی اعداد ایک طریق کار سے لے کر تھک ہیں۔ انہیں سے باقی اعداد بنتے ہیں پھر انہوں نے ان اصلی اعداد میں سے ہر ایک عدد کی تاثیر اور خصوصیات مقرر کی ہیں جب وہ کسی نام کا عدد معلوم کر لیتے ہیں تو اس عدد کی تاثیر و خصوصیات (جو انہوں نے خود متعین کر رکھی ہیں) اس صاحب نام کو پڑھ کر سناتے ہیں ایک مثال: اگر کسی شخص کا نام فاروق ہے تو یہ نام 'ف'، 'ا'، 'ر'، 'و' اور 'ق' سے مرکب ہے۔ ان پانچ حروف میں سے ہر حرف ابجد کی مقرر

قیمت بالترتیب یہ ہے۔ ۸۰ + ۱ + ۲۰۰ + ۶ + ۱۰۰ جس کا مجموعہ ۳۸۷ ہے۔ پھر ان تین اعداد ۳۸۷ کو یوں جمع کیا ۷ + ۸ + ۳ مجموعہ ۱۸ ہوا پھر اٹھارہ کو یوں جمع کیا ۸ + ۱ تو کل ۹ ہوئے۔ پس فاروق کا عدد " ۹ " ہوا۔ پھر علم جعفر رکھنے والا عدد ۹ کی خصوصیات اور تاثیرات پڑھ کر سنا تا ہے اور اپنے گاہک کو خوش کرتا ہے۔ ہر عقیدہ توحید رکھنے والے کو بہتر اس پر اعتقاد اور اعتماد و اختیار کرنے سے بچنا چاہیے۔ اور دوسروں کو بچنے کی تلقین کرنی چاہیے کیونکہ یہ طریقہ نہ صرف یہ کہ کتاب و سنت سے مطابقت نہیں رکھتا بلکہ اس سے تو شرک کی بو آتی ہے۔

۲۔ علم الایام کی مد سے نام رکھنا | بعض لوگ اپنے بچوں کے نام پیدائش کے دن کی مناسبت سے رکھتے ہیں

ان لوگوں کا عقیدہ یہ ہے کہ ہفتہ کے مختلف ایام اور مخصوص اوقات شہ و روز میں پیدا ہونے والے بچے اپنے اندر بعض مخصوص اوصاف و عادات اور خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کا دعوایہ ہے کہ :

ہفتہ کے دن جو بچہ پیدا ہوگا وہ زیادہ تر رنج و غم میں مبتلا رہے گا۔ اتوار کو پیدا ہونے والا بچہ عقلمند اور دولت مند اور عمر والا ہوگا۔ سوموار کو جس کی ولادت ہوگی مستقل مزاج نہ ہوگا اس لیے اسے کسی کام میں کامیابی نہ ہوگی البتہ وہ نیک دل متواضع اور نیک سیرت ہوگا۔ منگل کے روز پیدا ہونے والا بچہ غصہ ور ہوگا۔ جولائی میں سخت بدچلن ہوگا۔ مہینوں سے دوچار رہے گا۔ بدھ کے روز جو بچہ پیدا ہوگا خوب پڑھنے والا، مُصنّف ہوگا۔ جمعرات کے دن پیدا ہونے والا بچہ دولت و عزت پائے گا۔ جب کہ جمعہ کے روز پیدا ہونے والا بچہ خوش نصیب اور قوی ہوگا۔ کامیابی اور خوشی پائے گا۔

اس علم کی بنیاد قرآنی آیات پر ہے اور نہ احادیث نبویہ پر۔ بلکہ اس کا دار و مدار محض تخمین و قیاس پر ہے مثلاً اس کیلنڈر میں کہا گیا ہے کہ جو بچہ سوموار کو پیدا ہوگا وہ مستقل مزاج نہ ہوگا اور اسے کسی کام میں کامیابی نہ ہوگی۔ جب کہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوموار کو ہی پیدا ہوئے تو کون نہیں جانتا کہ وہ انتہائی مستقل مزاج تھے اور انہیں ہر میدان میں کامیابی ہوئی۔

۳۔ علم نجوم کی مدد نام رکھنا اور قیمت معلوم کرنا | بعض لوگ بچوں کا نام رکھتے وقت یا

کسی کی قیمت معلوم کرتے وقت ساروں اور تاروں سے مدد حاصل کرتے ہیں ان کا دعویٰ ہے کہ ان کو اکب کی تاثیرات (جو کائنات میں رونما ہیں) سے مستقبل کے واقعات کا علم حاصل کیا جاتا ہے۔ قیمت معلوم کی جاسکتی ہے۔ آنے والے واقعات کی پیشین گوئی کی جاسکتی ہے۔ بلکہ کرتے ہیں ان کا نظریہ ہے کہ ساروں کی گردش کے کچھ ایسے خواص ہوتے ہیں جو انسانی زندگی کے اکثر معاملات پر اثر انداز ہوتے ہیں کسی سارے کا کسی خاص برج میں چلے جانا ایک انسان کے لیے مسرتوں اور کامیابیوں کا سبب بنتا ہے جب کہ کسی دوسرے کے لیے غموں اور ناکامیوں کا ذریعہ ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ جاہل اور ضعیف العقیدہ لوگ نجومیوں سے اپنا ستارہ معلوم کرتے ہیں اور پھر وقتاً فوقتاً ان سے رابطہ کر کے مستقبل کے حالات پوچھتے رہتے ہیں یا رسالوں میگزینوں میں ”آپ کا ہفتہ کیسا رہے گا“ کے کالم سے آنے والے دنوں میں رونا ہونے والے اپنے حالات معلوم کرتے ہیں اس بارے میں ہماری گزارش ہے کہ اگر کوئی شخص ستاروں کو مؤثر حقیقی مانتا ہے تو اس کا یہ نظریہ باطل ہے بلکہ یہ نظریہ واضح طور پر کفر و شرک ہے

ایک دفعہ حدیبیہ میں رات کو بارش ہوئی تو صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا: ہم نے کہا اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول زیادہ جانتا ہے۔ تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ میرے بندوں نے اس حال میں صبح کی ہے کہ کچھ میرے ساتھ ایمان لائے اور کچھ نے میرے ساتھ کفر کیا جس نے کہا ہمیں اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت سے بارش ملی تو وہ میرے ساتھ ایمان لانے والا ہے اور ساروں کے ساتھ کفر کرنے والا ہے اور جس نے کہا کہ فلاں سارے کی بدولت بارش ملی ہے تو وہ ساروں پر ایمان لانے والا ہے اور میرے ساتھ کفر کرنے والا ہے۔ (صحیح البخاری ۴/۵۹۴)

جناب قتادہؓ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے ساروں کو تین چیزوں کے لیے پیدا فرمایا ہے۔ آسمان کی زینت کے لیے۔ شیاطین کو مارنے کے لیے اور خشکی و سمنہ میں راستے معلوم کرنے کے لیے۔ جو شخص اس کے علاوہ کوئی اور مطلب لیتا ہے وہ غلطی پر ہے اس نے اپنا حصہ شرعی ضائع کر لیا اور خود کو اس تکلیف میں ڈال دیا جس کا اُسے کچھ علم نہیں۔ (صحیح البخاری مع فتح ۶/۲۹۵)

اگر کوئی شخص یہ کہتا ہے کہ مؤثر حقیقی تو اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے مگر اس نے ساروں کو مذکورہ خصوصیات عطا کی ہیں۔ اس لیے دنیا کے دوسرے اسباب کی طرح وہ بھی انسان کی کامیابیوں اور ناکامیوں کا ایک سبب بنتا ہے۔ ایسا شخص بھی خطا و غلطی پر ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں خطا کار، غلط کار بلکہ شرعی خسارہ میں مبتلا قرار دیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ راستہ بھی شرک ہی کی طرف لے جاتا ہے جس سے بچنا ہر مسلمان کے لیے بے حد ضروری ہے۔

۴۔ علمِ فال، علمِ جفر، علمِ رمل کی مدد سے نام رکھنا | بعض لوگ نام رکھنے کے لیے فال نکالتے

ہیں اور اس کے لیے پرندوں کو استعمال کرتے ہیں کبھی قرآن مجید سے مدد لیتے ہیں کبھی کسی جنتری کو، کبھی دیوانِ حافظ کو اور کبھی کسی اور کتاب کو۔

بعض لوگ نام رکھنے یا غیب کی بات جاننے کے لیے ”علمِ جفر“ سے مدد حاصل کرتے ہیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ حضرت علیؑ نے کربلا میں پیش آنے والے واقعات اور چند قواعد سرور یہ ایک کھال پر لکھ دیئے تھے جو من و عن پیش آئے وہی قواعد علمِ جفر کی بنیاد ہیں۔ بعض لوگ اس علم کا موجد جناب امام جعفر کو قرار دیتے ہیں لیکن یہ تمام باتیں بے سند اور قطعاً بے بنیاد ہیں حقیقت یہ ہے کہ اس علم کا موجد منصور حلاج ہے جو مفسدِ دین اور شہرت کا مہجوا کا انسان تھا علمِ رمل سے پیش گوئی کا طریقہ یہ ہے کہ زمین پر کچھ خطوط کیپنے جاتے ہیں جن کو اصطلاح رمل میں ”بساط“ کہتے ہیں۔ علمِ رمل کو حضرت دانیالؑ اور بعض حضرات ادریس علیہ السلام کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ ہم کہتے ہیں کہ علم کی بنیاد تو وحی پر مبنی جو یقینی امر ہے۔ اب کسی دوسرے شخص کی خبر پر کیسے یقین و اعتماد کیا جاسکتا ہے جس پر وحی کا نزول نہیں ہوتا۔ ویسے بھی شریعت محمدیؐ کے ہوتے ہوئے ہم اس امر کو کیسے قبول کر سکتے ہیں جس پر ہمارے نبی اکرمؐ نے جواز کی جہرہ لگائی ہو اگرچہ وہ کسی سابق نبی کا عمل ہی ہو۔

بزرگو، بھائیو! اولاد کا نام رکھنے میں اسلامی اصول و ضوابط اور معیار کو چھوڑ کر غیر اسلامی طریقوں کو اپنانا خیر و برکت کی بجائے نحوست، شر، لعنت کا باعث ہے۔ عقیدہ توحید کے خلاف ہے بلکہ عذابِ الہی کو دعوت دینا ہے۔ اللہ تعالیٰ اصولِ اسلام پر قائم رکھے اور اسی پر موت دے۔ آمین!

اللہ تعالیٰ کے اسماء مبارکہ

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے ناموں کو ”اسماء حسنیٰ“ یعنی سب سے اچھے نام کہا گیا ہے۔ ان ناموں کے ساتھ نام رکھنا یقیناً فضیلت اور خیر و برکت کا باعث ہے یہی وجہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کے ہاں تمہارے ناموں میں سے سب سے پسندیدہ نام عبد اللہ اور عبد الرحمن ہیں۔“

(مسلم ۱۲۰۶/۲)

ان ناموں کو رکھنے سے انسان کی عجز و انکاری اور عقیدہ توحید کا اظہار بھی ہوتا

اللہ تعالیٰ کے ناموں کے شروع میں عبد، عبید یا عطا اور
طریقہ فضل وغیرہ لگا لیجئے یا آخر میں کوئی مناسب لفظ کا اضافہ

کر لیجئے مثلاً اللہ دتہ، اللہ رکھی۔ البتہ ان میں کچھ اسماء ایسے ہیں جو اضافہ کیے بغیر مفرد بھی رکھے جاسکتے ہیں مثلاً سلام۔ علی۔ جمیل۔ سمیع۔ رشید۔ دلی۔ حلیم۔ غنی۔ حکیم۔ رؤوف۔ رحیم۔ عزیز۔ عظیم۔ علیم وغیرہا۔

چند اسماء مبارکہ اور ان کے معانی

نام	معنی	نام	معنی
اللہ	بلند ذات	اَحَد	ایک
اعلیٰ	زیادہ اور سچا	البَّارِی	پیدا کرنے والا
الباقی	سدا رہنے والا	بَاسِط	فراخ کرنے والا

نام	معنی	نام	معنی
بَصِير	دیکھنے والا	تَوَّاب	توبہ قبول کرنے والا
جَبَّار	زبردست	جَلِيل	بزرگ، جلالت والا
حَكِيم	حکمت والا	حَدِيد	بروبار
حَكَم	حاکم فیصلہ کرنے والا	حَمِيد	تقریف والا
حَفِیْظ	نگران حفاظت کرنے والا	حَسْبِب	حساب لینے والا
حَيّ	زندہ رہنے والا	حَنَّان	شفیق
خَبِير	خبردار	خَالِق	پیدا کرنے والا
رَبّ	پالنے والا	دَيَّان	بدلہ دینے والا
رَحِيم	مہربان	رَحْمَان	رحم کرنے والا
رِزّاق	رزق دینے والا	رَشِيد	راہنمائی کرنے والا
رُؤُوف	شفقت کرنے والا	رَقِيب	خیال رکھنے والا
سَمِيع	سننے والا	سَلَام	سلامتی والا
سُبْحَان	پاک	سِتّٰیْر	چھپانے والا
صَمَد	بے نیاز مضبوط	شَكُور	قدر دان
عَزِيز	غالب، زبردست	صَبُور	صبر کرنے والا
عَلِيم	علم والا	عَظِيم	بڑا
غَالِب	غلبہ والا	عَنّٰی	غنی، بے پرواہ
غَفُور	معاف کرنے والا	عَفَّار	بہت بخشنے والا
قَادِر	قدرت والا	فَتّٰح	کھولنے والا
		قَهَّار	زبردست

معنی	نام	معنی	نام
قبض کرنے والا	قَابِض	غالب	قَاهِر
قائم رہنے والا	قَائِم	طاقت ور	قَوِيٌّ
قادر	قَادِر	پاک	قُدُّوس
ضامن	كَفِيْل	کرم کرنے والا	كَرِيْم
بزرگ	مَاجِد	مہربان	لَطِيْف
قبول کرنے والا	مُجِيب	مالک	مَالِك
لوٹانے والا	مُعِيد	بزرگ	مَجِيد
امن دینے والا	مُؤْمِن	پناہ دینے والا	مُعِيْد
انعام کرنے والا	مُنْعِم	احسان کرنے والا	مَنَّان
روزی دینے والا	مُقِيْت	مضبوط	مَتِيْن
نہنگبان		اقتدار والا	مُقْتَدِر
محافظ	مُهَيِّم	صورت بنانے والا	مُصَوِّر
مددگار	نَصِيْر	مالک، بادشاہ	مَلِك
حاصل کرنے والا	وَاجِد	وارث بننے والا	وَارِث
یکتا، اکیلا	وَاحِد	عطا، کرنیوالا	وَهَّاب
دوست	وَلِيٌّ	کارساز	وَكِيل
ہدایت دینے والا	هَادِي	محبت کرنیوالا	وَدُوْد



انبیاء کرام کے اسماء مبارکہ

جس طرح انبیاء و رسل علیہم السلام اپنے اپنے وقت کی عظیم اور اعلیٰ شخصیات تھیں۔ اسی طرح ان کے نام بھی اعلیٰ اور بہترین تھے۔ ان ناموں کا رکھنا نہ صرف ان کی یاد تازہ کرتا ہے بلکہ خیر و برکت کا بھی باعث ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی اسرائیل کے متعلق فرمایا کہ وہ لوگ اپنے سے پہلے کے انبیاء و صالحین کے ناموں میں سے نام رکھتے تھے۔ (مسلم ۲/۲۰۴)

حضرت ابو وہب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تَسَمَّوْا بِأَسْمَاءِ الْأَنْبِیَاءِ کہ تم نبیوں کے نام رکھو (ابوداؤد ۴/۴۳۳) خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک صاحبزادے کا نام ابراہیم رکھا جو ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے پیدا ہوا تھا۔ (مسلم ۲/۲۵۴) آپ نے ایک صحابی کے بچے کا نام ”یوسف“ رکھا۔ (الادب المفرد) حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے دس بیٹے تھے ان سب کے نام انبیاء کرام علیہم السلام کے ناموں میں سے تھے۔

ذیل میں چند مشہور انبیاء کرام کے نام اور معانی ملاحظہ فرمائیں جو قرآن حدیث میں وارد ہوئے ہیں۔

ایک تحقیق کے مطابق ہم انہیں بمطابق ترتیب زمانی درج کر رہے ہیں :

نام	معنی	نام	معنی
آدَمَ	گندم گوں	نُوح	آرام، بلند
شِيثَ	کثرت	اِدْرِيسَ	پڑھا ہوا
هُودَ	توبہ کرنے والا	صَالِحَ	نیک
اِبْرَاهِيمَ	خادم، قوموں کا باپ	لُوطَ	دلی محبت
اِسْحَاقَ	ہنسنے والا	اِسْمَاعِيلَ	اے اللہ! تو سن
يُوسُفَ	حسین، پاکباز	يَعْقُوبَ	پیچھے آنے والا
شُعَيْبَ	حصہ جمع و تفریق	خُضْرَ	سرسبز
هَارُونَ	سالار، قوی	مُوسَى	پانی سے نکالا ہوا
اِيْلَاسَ	قائم و دائم	يُوشَعَ	چڑھائی و بلندی
دَاوُدَ	عزیز دوست	يَسَعَ	فراخ
اَيُّوبَ	رجوع کرنے والا	سُلَيْمَانَ	زیرینہ، سلامتی
ذُو الْكِفْلِ	ضامن	يُونُسَ	مانوس
لُقْمَانَ	دانا	عَزِيزَ	تعاون کرنا
يَحْيَى	زنہ رہنے والا	زَكَرِيَّا	بھڑنا، پُر کرنا
مُحَمَّدَ	تعریف کیا ہوا	عِيسَى	زندگی والا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّم



حضرت محمد ﷺ کے صفاتی نام

قرآن مجید اور کتب احادیث میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی ایک صفاتی نام آئے ہیں جو بچوں کے نام رکھے جاسکتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”میرے نام سے نام رکھو اور میری کنیت (دونوں ملا کر) نہ رکھو۔ (صحیح بخاری مع فتح ۵/۱۰۱) حضرت علیؓ نے کہا: یا رسول اللہ! اگر آپ کے بعد میرے ہاں لڑکا پیدا ہوا تو کیا میں اس کا نام اور کنیت وہ رکھوں جو آپ کی ہے۔ تو آپ نے فرمایا: ہاں۔ (ابوداؤد فی الادب) ویسے بھی کئی ایک صحابہؓ کے نام محمد اور کنیت ابوالقاسم تھی۔ (تحفۃ المودود ص ۹۷) معلوم ہوا کہ پابندی صرف آپ کی زندگی تک تھی۔

نام	معنی	نام	معنی
اَحْمَد	زیادہ تکریم والا	اَمِيْن	امانت دار
بَشِيْر	بشارت دینے والا	جَوَاد	سخی
حَامِد	تکریم کرنے والا	حَبِيْب	محبوب
خَلِيْل	دلی دوست	خَطِيْب	بات کرنے والا
وَشِيْد	شریف، ہدایت	سِرَاج	چراغ
شَفِيْع	یافتہ	شَاهِد	گواہ
	شفاعت کرنے والا	صَادِق	سچّا

معنی	نام	معنی	نام
پاک	طَاهِر	سیح بننے والا	صِدِّیق
آخری	عَاقِب	انصاف کرنے والا	عَادِل
تقسیم کرنے والا	قَاسِم	کلام کرنے والا	کَلِیْم
پُچھا ہوا	مُجْتَبٰی	خوشخبری دینے والا	مُبَشِّر
چادر اوڑھنے والا	مُدَّتِر	تعریف کیا گیا	مَحْمُود
کپڑا اوڑھنے والا	مُرْتَمِّل	پسندیدہ	مُرْتَضٰی
تصدیق کرنی والا	مُصَدِّق	پُچھا ہوا	مُصْطَفٰی
مدد دیا گیا	مَنْصُور	چراغ	مِنْصَبَاح
ڈرانے والا	نَذِیر	روشن	مُنِیر
		مدد کرنے والا	نَاصِر



www.KitaboSunnat.com

آلِ رَسُول ﷺ

نام	معنی	نام	معنی
بیویاں			
خدیجہ	ناتمام	عائشہ	زندگی والی
حَفْصَہ	شیرنی	زینب	ایک خوبوار
جَوَیریہ	عہر و پیمان (ڑکی)	سودہ	خوبصورت درخت
رَمْلَہ (ام حبیبہ)	ریت کا ٹیلہ	مِیْمُونَہ	مشک، نشان
صَفِیَّہ	منتخب		بابرکت
ہِنْد (ام سلمہ)	جماعت ہونٹنا		

اَوْلَاد

ابراہیم	خادم، قوموں کا باپ	عبداللہ	اللہ کا بندہ
قاسِم	تقسیم کرنے والا	حَسَن	اچھا، خوبصورت
حُسَین	خوبصورت	رُقَیَّہ	ترقی
زینب	خوبشوار حسین	اُمّ کلثوم	پُرکشش
فاطمہ	دودھ چھڑانے والی	اُمّامہ	مقصد / مُراد

بچے اور پھوپھیاں

نام	معنی	نام	معنی
حَمَزَة	دانا، بہادر	عَبَّاس	شیر
أَرْوَى	سیراب	أُمِّمَة	ارادہ و مقصد
عَاتِكَة	سُرخ	صَفِيَّه	منتخب اوصاف
بَيْضَاء	سفید گوری	يُحْنَى	چُنی ہوئی

بیچھا زاد بھائی اور بہنیں

جَعْفَر	نہر مضبوط اُنٹ	علی	بلند
عَقِيل	عقل مند	أُمِّ هَانِي	خادم خوشگوار
أَرْدَى	تعاون	جُمَانَة	موتی
دُرَّة	موتی	رَقِيقَة	نرم دل
عِرَّة	غالب، قوی	صُبَاعَة	میدان، گوشہ

خُدام اور عِلام

النَّس	محبت	بَلال	پانی کی کنی
ثَوْبَان	رجوع کرنے والا	حَسَن	شفقت والا
ذَكَوَان	روشن	أَبُو رَافِع	بلند
رَبَاح	نفع	زَيْد	زائد
سُنْدَر	خوبصورت	شَقْرَان	سُرخ
عبد اللہ (ابن مسعود)	اشتر کا بندہ	عُقْبَة	آخری، انجام
مُبَيِّقَب	پچھلا، بعد والا	يَسَار	آسانی، بائیں جانب

نام	معنی	نام	معنی
آئینہ	اُنس و محبت والی	بِرکۃ	نالا ب
بَرِیْرہ	نیک، آزاد	خَضِرَہ	سرسبز
رَزِیْنہ	باوقار مضبوط	رُمِیْصَاء	اصلاح خفیہ
رِیْحَانہ	خوشبودار پودا	سَفِیْنہ	بحری جہاز
ضَمِیْرہ	خفیہ	مَآرِیَہ	بلند
	رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ		

جَنّت کی بشارت بزبانِ صاحبِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُ اللہ	اللہ کا بندہ	عَمَر	آبادی، گوشت
(ابو بکر صدیق)		عُثْمَان	ملاقات، بڑیکار
عَلِی	بلند	أَبُو عَبَّیْدہ	عبادت گزار
سَعْد	خوش قسمت	طَلْحَہ	کیکر کا درخت
زُبَیْر	شیر، تحریر	سَعِیْد بن زَیْد	نیک بخت
عَبْدُ الرَّحْمٰن بن عوف	رحمن کا بندہ	بِلَال	پانی کی کنی
ثَابِت	مضبوط	جَعْفَر طَیَّار	مضبوط اونٹ
حَسَن	خوبصورت	حُسَیْن	اچھا، خوبصورت
رَبِیعہ	بہار، باغیچہ	أَبُو سَفِیَان	تراشنے کا آلہ
عَبْدُ اللہ بن سَدَم	اللہ کا بندہ	عَمَّار	آباد کرنے والا
عُکَّاشہ	جمع کرنا	حَنْظَلہ	ٹمہ کا درخت
یَاسِر	آسانی کرنے والا	آسِیَہ	پُر امید، چمکی

نام	معنی	نام	معنی
مَا شَطَطَه	کنکھی کرنے والی عاویہ	مَرْيَم	بلند
خَدِجَبَه	نا تمام	سَمِيَّه	بلند - علامت
عَالِشَہ	زندگی والی	فَاطِمَہ	دودھ پھڑانے والی
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِينَ وَرَضُوا عَنْهُ (بطور نیک فال)			

مشہور صحابہ کرام

رضی اللہ عنہم اجمعین

اَبَان	واضح، ظاہر	اَبُو ذَرّ	پھیلا نا۔ بکھیرنا
اَبُو مُرَرٍہ	بلی کے بچے والا	اَجْمَد	لازم، ٹھہرنا
(عبدالرحمن)		اَحْوَص	مقاط - رفو کرنا
اَزْبَد	اقامت، ابرالود	اَرْقَم	تحریر - نشان والا
اُسَامَہ	شیر، بلند	اَسْعَد	سعادت مند
اَسْمَر	کہانی گو	اُسَیْد	چھوٹا شیر
اَسِیْم	بلند	اَشْعَث	بکھرا ہوا
اَقْرَع	کھٹکھٹانے والا - بہادر	اَقْمَر	زیادہ روشن
اُنَیْس	پیارا	اَنِیْف	اچھوتا
اَوَیْس	بھیرا	اَبْرَاء	بری
تَمِیْم	کامل	ثَعْلَبَہ	لومڑی
ثُمَامَہ	اصلاح	جَابِر	غالب، پرکرنی والا
جُبَیْر	پر کرنے والا، غلب	جَوَیْر	کیھنچنے والا

معنی	نام	معنی	نام
پروانہ نما جانور	جُنْدَب	مانکنے والا	جَلِيب
معنی، کمانے والا	حَارِث	چھوٹا شکر	جُنَيْد
سہولت	حَذَافَہ	معنی کمانے والی	حَارِثَہ
مخاطب	حَاِزِم	آسانی و آرام	حُذَافَہ
تیز رفتار	حُسَيْل	خوبصورت	حَسَّان
شہری	حُضَیْب	کنکریاں مارنے والا	حَصِيب
ایندھن جمع کرنا	حَاطِب	اُڑانے والا	حَكِيْم
تعریف کرنے والا	حَمَّاد	حکمت والا	حِمَّاس
شیر	حَمَزَہ	محافظ بہادر	حَمِيد
ہمیشہ	خَالِد (بن ولید)	تعریف والا	خَبَّاب
بلند، اونچا	خُبَيْب	بلند تیز رفتار	خُذَيْمَہ
سدا	خَلَاد	ترتیب دینا	خَلِيد
چھیننے والا	خُنَيْس	ہمیشہ	اَبُو دُجَانَہ
سربراہ فوج	دَحِيَّہ	بارش	دُرَيْد
اُٹھانے والا	رَافِع	اختتام ایک جانور	رَبِيعِي
اصلی اقامت، رہائش	رَزِین	باغ والا بہار والا	رَسِيْم
ہدایت یافتہ	رَشِيد	نقش و تحریر کرنے والا	رَقِيْم
بھلا مانس	رُؤِفَع	تحریر کتاب	رُؤْمَان
بلند، اونچا	زُبَيْر	وسط	زَاهِر
شیر، مَجرر		چمکیلا	

نام	معنی	نام	معنی
زُرْعَه	کھیتی / بونا	زُورِب	چلنا / نکلنا
سَحْبَان	یکھنچے والا	سُحَيْم	برسنے والا
سُدَيْس	چھٹا / رطکین	سُرَاقَه	چھپی چیز
سِلْكَان	مرتب	سَلْمَان	سلامت
سَلِيَم	محفوظ	سَلِيْط	اچھی نسل
سَلِيْك	راہ گیر	سَمَّاك	مچھلی فروش
سِنَان	نیزے کا بھالا	سُهَيْل	آسانی و سہولت
سَيْرِيْن	قائد و راہنما	شَبْرُمَه	عطیہ / شیر کا بچہ
شَرْفِيْح	وضاحت کرنی والا	شَرِيْد	اگ تھلک
شَمَّاس	چمکیلا - خادم	صَبِيْح	روشن
صَفْوَان	چٹان	صُهَيْب	سرخ سیاہی مائل
صَحَّاك	ہسنے والا	صَرَّاد	صابر / دشمن کیلئے
ضِمَاد	مُتَاج		مضر
ضِمَام	ملنا	ضَمِيْر	پوشیدہ
طُفَيْل	پیارا بچہ / ذریعہ	ظَهِيْر	غالب، مددگار
عَاذِب	اگ	عَاَصِم	بچانے والا
عَاَقِب	آخری	عَاَقِل	عقل والا
عَامِر	آباد کرنے والا	عَاِذ	پناہ لینے والا
عَبَّاد	عبادت گزار	عَبْدُ الرَّحْمٰن	رحمن کا بندہ
عَبِيْدُ اللّٰه	اللہ کا عاجز بندہ	عَثْبَان	ڈانٹنا

نام	معنی	نام	معنی
عَدَس	نِگَرَن	عَدِی	بُڑھنا
عَرَبَاض	مضبوط	عَرُوه	کڑا
عَصِیْم	محمفوظ	عِکْرِمَہ	کبوتر
عَمْرُہ	آبادی	عَمِیر	آباد کرنے والا
عُمِیس	طاقت ور	عُویْم	سال
عِیَاض	خليفة	غَالِب	طاقتور غالب
فِرَاس	فرست والا	فَرَزْدَق	پنیر روٹی
فَضِیل	فضل والا	فَهْد	چیتا
قَتَادَہ	پلان / ایک درخت	قُدَامَہ	پیشوا
قَعْقَاع	اسلحہ کی جھنکار	قَتِیس	اندازہ
کُرَز	ذہین / شریف	کُرِیب	مشکل
کَعْب	اُونچائی	لَبِید	کثیر
لِیْث	شیر	مُثَنِّی	ملا ہوا
مُحْصِن	پاک باز	مَحْمُود	تعریف کیا گیا
مَرْتَد	مُغْزَر / ترتیب شدہ	مِرْدَاس	پتھر
مِسطَح	فیض، سطح	مَسْعُود	سعادت مند
مُصْعَب	دشوار	مُعَاذ	پناہ یافتہ
مُعَاوِیَہ	چلانے والا	مُعْتَب	ڈانٹنے والا
مُغِیْرَہ	لوٹنے والی حملہ آور	مِقْدَاد	تورنے کا آلہ
مِلِیل	اکٹایا ہوا	مُتَکَدِّر	تیز رفتار گدلا

نام	معنی	نام	معنی
مِهْرَان	خوبصورت	نَابِعْه	فصیح و بلیغ
نَعْمَان	سرخ پھول	نَعْمِمْ	نعمت والا
نَوَاس	پُرکون مقام	وَاقِد	روشن کرنے والا
وَسِمْ	چاندی	وَقَاص	توڑنے والا
وَلِید	بچہ	ہَمِیْم	شیر
یَا مِیْن	برکت و قوت	یَزِید	اضافہ

مشہور صحابیات

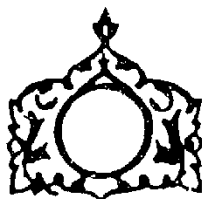
رضی اللہ تعالیٰ عنہن

اسْمَاء	بلند، علامت	اَسْمَاءُ	اعلیٰ خاندان والی
اَکِیْمَہ	اوپنچی	اَمْنِہ	امن والی
اُمِیْمَہ	قصد و ارادہ	اَبْجَشَہ	تلاش / حامل کرنا
اَنِیْسَہ	پیاری	اَبَدِیْلَہ	عوض / بدلہ
بَرِیْدَہ	ٹھنڈی	بَرِیْعَہ	چمکیلی
بَسِیْسَہ	مٹھائی	مَاصِر	مونی / تازی
تَوَیْبَہ	جنا	جَعَوْنَہ	مجموعہ
جَلِیْحَہ	صاف / خالی	حَبِیْبَہ	پیاری
حَسَّانَہ	خوبصورت	حَلِیْمَہ	بردبار

نام	معنی	نام	معنی
حَمَنَہ	سُرخ انگر	حَمِيدَہ	تعریف والی
حَمِيمَہ	گہری دوست	حَوْلَہ	تبدیلی
خَالِدَہ	ہمیشہ	خَلِیْدَہ	سدا
خَلِیْسَہ	بہادر	خَنَسَاء	چھپنا - ہٹنا
خَوْلَہ	خادمہ	خَیْثَمَہ	توڑنا - سخت
خَیْرَہ	پسندیدہ	دُجَانَہ	بارش
رَایْعَہ	عمدہ	رُبَاب	ساز
رَبِیْعَہ	بہار	رَجِیْلَہ	مضبوط - بہادر
رَحِیْلَہ	مسافرہ	رَفِیْدَہ	عطیہ
رُکَانَہ	مضبوط	رُقِیْقَہ	نرم دل
رِیْطَہ	کبل / رِبَن	زَرِیْنَہ	سونے کی چیز
زَبَّیْنَہ	مالا	سَارِیَہ	جاری
سَاعِدَہ	معاون	سَاوِیَہ	چمکیلی
سَبِیْعَہ	ساتویں	سِدْرَہ	بیری کا درخت
سَدَلِیَہ	جھکی ہوئی	سُعْدِی	خوشنوار پودا
سَعِیْدَہ	نیک بخت	سَکِیْنَہ	سکون والی
سَلَامَہ	سلامت	سَمَرَہ	گندم گول
سَمِیْکَہ	چھوٹی پھلی	سَمِیْکَہ	بلند / ہم نام
سَنَا	چمک	سَهْلَہ	سہولت و آسانی
سُھِیْمَہ	حصہ دار	شَفَا	کنارہ، صحت

نام	معنی	نام	معنی
شَقِیقَہ	شریک بگی بہن	شُمِیلَہ	اچھی عادت والی
شِیماء	خوشبو / نھلت	صَحْرَہ	چٹان
صماء	بند / مضبوط	صُبَاعَہ	تیز رفتار
ضَمَرَہ	ماسر پوشیدہ	طَاہِرَہ	پاک صاف
عَالِیَہ	اُونچی	عُجْلَہ	جلدی / پھڑا
اُمِّ (عَطِیَّہ	تخفہ	عَفْرَاء	سفید زمین
عَفِیْرَہ	صاف / خالی	عَقِیْلَہ	عقل والی
عَمَیْرَہ	آباد	عَمَّارَہ	آبادی
عُنُقُودَہ	گچھا انگوڑ	عُیَیْنَہ	چشمہ / سونے کا ٹکڑا
عَزَیْلَہ	ہرن / کثرت	فَرْوَہ	جلد
فَرِیْعَہ	شاخ	فَضَّالَہ	بقیہ / فضیلت والی
فَضِیْئَہ	چاندی	فَکِیْئَہ	خوش طبع
کَبِشَہ	سردار	کُعَیْبَہ	اُونچی
قَبِیْصَہ	ڈھیر / کنکریاں	لُبابَہ	دانا
لَبِیْبَہ	عقل مند	لَبْنِی	دودھ جیسی
لَبْذِیَّہ	دودھ کی طرح	لَمِیْس	نرم و نازک
لِیالی	تاریک رات	مَرْجَانَہ	قیمتی پتھر
مَرْضِیَّہ	پسندیدہ	مُطِیْعَہ	اطاعت گزار
مَنِیْحَہ	ستخفہ	نَائِلَہ	مقصد حاصل کرنے
نَاجِیَہ	نجات پانے والی		والی

معنی	نام	معنی	نام
نسب والی عطیہ مضبوط رسی پتا	نَسِيبَه نَوِيلَه وَاِشْلَه وَرَفَّاه	نثیب و گہری صاف ستھری نمایاں بلی نما جانور / اون مالا	نَبِيشَه نَفِيسَه نَهْدِيَه وَبِرَه زَنْبِيرَه



قرآنی کلمات سے نام

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا بابرکت کلام ہے۔ اس کے کلمات کے ساتھ نام رکھنا یقیناً باعثِ خیر و برکت ہوگا۔ ہم حروفِ تہجی کے اعتبار سے قرآن مجید کے چند کلمات اور ان کے معانی لکھ رہے ہیں آپ ان سے اپنے بچے یا بچی کا نام رکھ سکتے ہیں۔

نوٹ: ہر لفظ کے آگے بریکٹ میں کیر کی دائیں جانب آیت نمبر اور بائیں

جانب سورت نمبر درج کر دیا گیا ہے تاکہ لفظ کی تلاش مشکل نہ ہو۔

(۱)

معنی	نام	معنی	نام
بصیرت، عقل	ابْصَار (۳/۱۳)	نیک	اَبْرَار (۳/۱۹)
		سفید	اَبْيَض (۲/۱۲۴)
بہت اچھا	اَحْسَن (۲/۱۳۸)	نیکی کرنا	اِحْسَان (۱۶/۹۰)
		قریب ہی آنیوالی	اَرْقَۃ (۴۰/۱۸)
سلامت	اَسْلَم (۲/۱۳۱)	پوشیدہ، رازداری	اِسْرَار (۴/۹)
نمونہ	اُسْوہ (۶۰/۶)	بلند	اَسْمَاء (۲/۳۱)
چھوٹا	اَصْغَر (۱۰/۶۱)	وقت طلوع آفتاب	اِشْرَاق (۳۸/۱۸)
		شام	اِصْبِل (۲۵/۵)
بہت بڑا	اَعْظَم (۹/۲۰)		
شاخیں	اَفْئَان (۵۵/۴۸)	آسمانی کنارہ	اَفُق (۵۳/۴)
آسمانی کنارے	اَفَاق (۴۱/۵۳)	دُور کی جگہ	اَقْصٰی (۵۳/۴)
عزت والا	اَكْرَم (۹۶/۳)	حکم دینے والی	اَمَّارہ (۱۲/۵۳)
امن والی	اَمِنَہ (۱۶/۱۱۲)	امانت دار	اَمِين (۱۲/۵۴)
..	..	مال غنیمت	اَنْفَال (۸/۱)
..	..	بارکت	اَيْمَن (۱۹/۵۲)
..	..	..	..

(ب)

نام	معنی	نام	معنی
بَارِزَہ (۱۸/۴۷)	صاف، ظاہر	بَارِزَغ (۶/۷۷)	روشن
بَارِزَغَہ (۶/۷۸)	روشن	بَاسِط (۱۸/۱۸)	وسیع
بَدِیْع (۲/۱۱۷)	بنانے والے	بَرْہَان (۴/۱۷۴)	روشن دلیل
بُشْرٰی (۲/۹۷)	بشارت	بَشِیْر (۵/۱۹)	بشارت دینے والا
بِطَانَتَہ (۳/۱۱۸)	رازدان، ملی دوست	بَنَانَہ (۷۵/۴)	انگلیوں کے لیے
بَهْجَہ (۲۷/۶۰)	سرسبز، خوبصورت	بَيْضَاء (۷/۱۰۸)	سفید، گوری

(ت)

تَحْجِیْم (نام سُور)	عزت، حرام قرار	تَسْنِیْم (۸۳/۲۷)	جنت کا چمکہ
تَقْوِیْم (۱۹۵/۴)	دینا	تَکْوِیْر (نام سُور)	جمع کرنا، لیٹنا
تَوْفِیْق (۴/۶۲)	درست، مناسب	تَقِیْ (۱۹/۱۳)	پرہیزگار
	کیلنڈر	تَنْزِیْل (۳۲/۲)	اتارنا
	موافقت		

(ث)

ثَاقِب (۸۶/۳)	روشن	ثَقْلَیْن (۵۵/۳۱)	جن وانسا، دو جہاں
---------------	------	-------------------	-------------------

نام	معنی	نام	معنی
ثَمْرَہ (۲/۲۵)	پھل	ثَمَر (۱۸/۲۴)	پھل

(ج)

جَبِین (۳۴/۱۰۳)	پیشانی	جَذَوَہ (۲۸/۲۹)	شعد
جَمِیل (۱۲/۱۸)	حسین		

(ح) (خ) (د)

حَسَان (۵۵/۴۰)	خوبصورت	حَسِیب (۴/۶)	حساب لینے والا
حَسَنَہ (۲/۲۰۱)	نیکی، اچھائی	حُسْنٰی (۴/۹۵)	اچھا بہترین
حَفِیْظ (۱۱/۵۴)	محافظ، نگران	حَنَان (۱۹/۱۳)	مشفق
حَنِیف (۲/۱۳۵)	موحد، علیحدہ	خَالِد (۴۴/۱۵)	ہمیشہ
خَلِیل (۴/۱۲۵)	گہرا دوست	خَانِیہ (۶/۹۹)	قریب

(ر)

رَایِیہ (۶۹/۱۰)	زبردست	رَاضِیہ (۶۹/۲۱)	خوش، راضی
رَافِعَہ (۵۶/۳)	اُپرچی	رَحِیق (۸۳/۲۵)	جنت والی شارب
رَشَاد (۴۰/۲۹)	بھلائی	رَشِید (۱۱/۴۸)	شریف بھلائی
رَضَوَانہ (۵/۱۶)	رضا	رَضَوَان (۳/۱۵)	رضا، جنت کا دربان
رَفِیع (۴۰/۱۵)	اُونچا، بلند	رَفِیق (۴/۶۹)	ساتھی

نام	معنی	نام	معنی
رَقِیب (۱۱/۹۳)	نگران	رَقِیم (۱۸/۹)	تحریر، تخیلی
رَمَضَان (۲/۱۸۵)	ایک مہینہ، گرمی	رُوحِ الْأَمین	پاک رُوح
رَیْحَان (۵۶/۸۹)	خوشبو/ نیازبو	(۲۶/۱۹۳)	

(ر)

رُخْوَف (۶/۱۱۲)	مزین	رَعِیم (۶/۴۰)	ذمہ دار
رُوس (۳۹/۷۰)	گروہ	رَهْرِید (۷/۱۳)	ٹھنڈا سایہ
رَئِد (۳۳/۳۷)	نام صحابی، زائد	رَجَبِیل (۷/۱۷)	سوٹھ، خوشبودار
رَنِیت (۲۹/۷۹)	خوبصورتی	رُوی	

(س)

سَاجِد (۲۹/۹)	سجدہ کرنے والا	سَامِر (۲۳/۶۷)	کہانی گو
سَبْجَان (۱۷/۱)	پاک	سِرَاج (۲۵/۶۱)	چراغ
سَدِید (۴/۹)	درست مضبوط	سَرْمَد (۲۸/۷۱)	ہمیشہ
سَعِید (۱۱/۱۰۵)	خوش بخت	سَکینہ (۲/۲۳۸)	سکون دہلی
سَلَسَبِیل (۷۶/۱۸)	جنت کا چشمہ	سُلْطَان (۷/۷۱)	بادشاہ / دلیل
سَلِیم (۲۶/۸۹)	سلامت	سَلَوٰی (۲/۵۷)	بٹیر نما جانور
سُنْدُس (۱۸/۳۱)	ریشم کی قسم	سَمِین (۵۱/۲۹)	موٹا تازہ
		سَینَا (۲۳/۲۰)	مقدس پہاڑ

نام	معنی	نام	معنی
سَیْنِین (۱۵/۲)	مقدس پہاڑ		

(ش)

شَاکِر (۲/۱۵۸)	تذردان - شکر کرنے والا	شَاهِد (۱۱/۱۷)	گواہ
شَفِیع (۶/۵۱)	سفارش کرنے والا	شَهَاب (۱۵/۱۸)	شعلہ / گرم تار

(ص، ض)

صَابِر (۱۸/۶۹)	صبر کرنے والا	صَابِر (۸/۶۶)	صبر کرنے والی
صَبْغَةُ اللَّهِ (۲/۱۳۸)	اللہ کا رنگ	صَاعِقَاء (۴۱/۱۳)	چمک - بجلی
صَغِير (۵۴/۵۳)	چھوٹا	صَعُوذ (۷۴/۱۷)	چڑھائی
صَدِیق (۲۶/۱۰۱)	دوست	صَغِير (۹/۱۲۱)	چھوٹی
صَفْوَاء (۲/۶۹)	سُنبھری، زرد	صِدْقَہ (۵/۷۵)	پستی
ضَحٰی (۹۳/۱)	صبح / چاشت	صَفْوَان (۲/۲۶۴)	مضبوط چٹان
		ضِيَاء (۱۰/۵)	روشنی

(ط، ظ)

طَالِب (۲۲/۷۳)	طلب کرنے والا	طَارِق (۸۶/۱)	روشن تار
طَوْبٰی (۱۳/۲۹)	مبارک / خوشی	طَيِّب (۲/۱۶۸)	پاک / اچھا
طَيِّبَہ (۳/۳۸)	پاک / اچھی	ظَهْمِي (۳۲/۲۲)	غالب مددگار

نام	معنی	نام	معنی
ظہیرہ (۲۴/۵۸)	دوپہر		

(ع، ع)

عابد (۱۰۹/۴)	عبادت کرنی والا	عاصف (۱۴/۱۸)	تندوتیز
عاصفہ (۲۱/۸۱)	تندوتیز	عاصم (۱۰/۲۴)	بچانے والا
عاکف (۲۲/۲۵)	پابند	عاقبہ (۳/۱۳۷)	انجام
عادن (۹/۷۲)	جنت کا نام	عقبہ (۹۰/۱۱)	گھاٹی
عقبی (۱۳/۲۲)	انجام، آخرت	عکبا (۹/۴۰)	بلند
عمران (۳/۳۳)	آبادی	عناب (۱۷/۹۱)	انگور
عیشہ (۱۰۱/۷)	زندگی	عاشیہ (۱۲/۱۰۷)	چھابانے والی
عُفران (۲/۲۸۵)	بخشش		

(ف)

فاحمہ (۳۶/۵۷)	میوہ / پھل	فالق (۶/۹۵)	کھولنے والا
فردوس (۱۸/۱۰۷)	جنت کا نام	فرقان (۲/۵۳)	مُجرہ / فرق کرنے والا
فصل (۲/۶۴)	رحمت، کرم	فضلہ (۳/۱۴)	چاندی

(ق، ک، ل)

قوس عین (۲۵/۷۴)	آنکھ کی ٹھنڈک	قنر (۶/۷۷)	چاند
-----------------	---------------	------------	------

نام	معنی	نام	معنی
قِتْوَان (۶/۹۹)	جوڑا	کَبِیْر (۵۴/۵۳)	بڑا
کِفْل (۴/۸۵)	حصہ	کَوْنُر (۱۰۸/۱)	جنت کی نہر
کوکب (۲۴/۳۵)	ستارہ	لَیْنَه (۱۵۹/۵)	نرم

(م)

مَائِدَہ (۵/۱۱۴)	دسترخوان	مَامُون (۴۰/۲۸)	محفوظ
مَآوِی (۳۲/۱۹)	جنت کا نام	مُبَارَک (۶/۹۲)	بابرکت
مُبَارَکَۃ (۴۴/۳)	بابرکت	مُبَشِّر (۱۴/۱۰۵)	خوشخبری دینے والا
مُبِیْن (۵/۱۵)	واضح	مَتِیْن (۷/۱۸۳)	مضبوط
مُحِیْص (۴/۱۲۱)	پناہ گاہ	مَوْجَان (۵۵/۵۸)	قیمتی پتھر
مُوشِد (۱۸/۱۴)	راہنما	مَرْصَد (۹/۵)	گھات
مِسْکِیْن (۲/۱۸۴)	عاجز/بے مایہ	مُشِیْدَہ (۴/۷۸)	مضبوط
مِصْبَاح (۲۴/۲۵)	چراغ	مَصْفُوفَہ (۸۸/۱۵)	قطار قطار
مُصْغٰی (۴۸/۱۵)	صاف	مُقَدِّس (۲۰/۱۲)	پاکیزہ
مُقَدَّسَہ (۵/۲۱)	پاکیزہ	مُقِیْم (۹/۲۱)	قائم رہنے والا
مُکْنُون	چھپا ہوا	مُیْسَہ	ہمیشہ
مَنْصُور (۱۴/۲۳)	مدد کیا ہوا	مَنْصُور (۵۶/۲۹)	تہر بہ تہرہ/بالترتیب
مِنْہَاج (۵/۴۸)	لاٹھ عمل	مُنِیْب (۳۴/۹)	رجوع کرنے والا
مُھِیْمَن (۵۹/۲۳)	محافظ	مِیْلَہ (۴/۱۰۲)	جھکاؤ

نام	معنی	نام	معنی
(ن)			
نَاصِح (۷۸/۷)	نصیہ (۱۵/۹۶)	نصیر خواہ	پیشانی
نَاصِر (۲۲/۷۵)	نَاصِر (۸/۸۸)	نرو آتہ	نم / ترقی
نَجْم (۶/۵۵)	النَّجْمُ الثَّاقِبُ (۳/۸۶)	نار / نرم پودا	روشن تارہ
نَجْوٰی (۴۷/۱۷)	نَصْرُ اللّٰہ (۱/۱۱۰)	سرگوشی	اللہ کی مدد
نَصْر (۱۰/۸)	نَعْمَاء (۱۰/۱۱)	مدد	ایہی زندگی / نعمت
نَضُوحًا (۸/۶۶)	نُور (۱۵/۵)	خالص / خلوص	روشنی
نَقِيب (۱۲/۵)		مبلغ	

(و)

وَارِث (۲۳۳/۲)	وَقَار (۱۳/۷۱)	جہاں و جلال	
وَلِيْعَه (۱۶/۹)	وَلِيْد (۱۸/۲۶)	پیارا بچہ	
وَهَّاج (۱۳/۷۸)			

(ی)

يَاسِيْن (۱۹/۷۶)	یام پیغمبر	یاسین	
يَزِيد (۱۹/۷۶)	زیادہ	نام سوت	



حروفِ تہجی کے معرّب نام

(۱)

معنی	الفاظ	معنی	الفاظ
خوشی	اِبْتِمَاج	مُکَرَّنا	اِبْتِسَام
وطن	اِکْثَرَم	سُخْہ دینا	اِیْتِمَاف
بزرگ ہونا	اِجْلَال	بلند	اَشِیْر
شان و شوکت	اِحْتِشَام	بہت خوبصورت	اَجْمَل
ناز و نخرہ کرنا	اِدْلَال	اللہ کا احسان	اِحْسَان الہی
نقش و نگار بنانا	اِزْتِیْسَام	سیاہ	اَدْمَم
قیمتی - پیارا	اِرْجَمَد	پسندیدہ	اِرْتَضٰی
راہنمائی	اِرْشَاد	غلام، شیر	اِرْسَان
سُخْہ / نذر	اِرْمَغان	ہدایت یافتہ	اِرْشَد
نیلا	اَزْرَق	عقل مند - عالم	اَرِیْب
شیر	اَسَد	روشن	اَزْهَر
قدرتِ خدا	اَسْفَنْد	خوش بخت	اَسْعَد
اعلیٰ - شریف	اَشْرَف	شوق	اِشْتِیاق
		مطلوبات رکھنے والا / سمجھدار	اَشْعَر

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اِشْفَاق	مہربانی کرنا	اِشْهَبَّ	سیاہ و سفید گھوڑا
اَصِف	ایک درخت	اَطْهَر	بہت پاک
اَظْهَر	حضرت سلیمان کا وزیر	اَظْفَر	نہایت کامیاب
اِعْتِزَّاز	نمایاں	اِعْتِصَام	مضبوطی سے پکڑنا
اَفْتَاب	عزیز / خوبی والا ہونا	اِعْجَاز	شکت دینا
اَفْرُوز	سُورج	اِفْتِخَار	فخر کرنا
اِفْضَال	تا بناک	اِفْرَاز	بلند
اِیْشَار	مہربانی کرنا	اِقْبَال	متوجہ ہونا / اعتراض کرنا
اِکْرَام	قربانی / ترجیح	اِکْرَم	مہربان
اِکْمَال	مہربانی کرنا	اِکْمَل	مکمل
اَلْتَمِش	مکمل کرنا	اَلطَاف	مہربانیاں
اَلْمَاس	فوج کا سردار	اِمْتِثَال	اطاعت کرنا
اِمْتِثَان	ہیرا	اِمْتِیَاز	الگ / فرق کرنا
اِنْبِطَاط	احسان کرنا	اِنْتِصَام	خوشی
اِنْتِصَاب	کھڑا کرنا / گاڑنا	اِنْفِصَام	مدد یافتہ
اِنْفِصَامُ الْحَق	حق سے تعلق	اِنْظَار	دیکھنا / نگاہیں
اَنْفَاس	ساش / نفیس چیز	اَنْوَار	روشنیاں
اَنْفِیس	پیارا	اَنْیَل	حاصل کرنا
اَوْج	بلندی	اِیْسَان	باد سحر / شبنم

معنی	الفاظ نام	معنی	الفاظ نام
لطکیوں کے نام			
ادب والی خوبصورت تخت ریشم / راگ حیران قربان بکھیرنا / ظاہر آزاد / بھولا چسے / شدر کے امانت دار صاف و شفاف بھولی / حامل کرنا	اَدِیْبہ اَرِیْکَہ اَسَاوِری اَشْفِیْتہ اَفْرِیْدہ اَفْشَال اَلْبِیْلَا اللہ رکھی اِمِیْنَہ اِتْجَلَا اَنِیْلَا	روشنی عقل مند / ماہر پاکیزہ سونے کا ایک کتہ چراغ کی بتی خوشی / شاباش بکھیرنا پیار و محبت چادر / آسمان لائی / قابل نادر / عمدہ خالص / پاکیزہ لکھنے والا / تزیین	اُجَلَا اَرِیْبہ اَزْکِی اَشْرَفِی اَفْرُوزہ اَفْرِی اَفْشِی اُفْت اَمْبَرِی اَنْبِیْلہ اَنِیْقہ اَوِیْزہ

(ب)

بطکوں کے نام

جوان بڑا عالم صاحب نصیب زمانے کا چاند	بَاَزِل بَاَقِر بَخْتَاوَر بَدْرُ الزَّمَان	شیر اُونچا / کھلا نصیب خوش قسمت	بَابُر بَاسِق بَخْت بَخْتِیَار
--	--	--	---

الفاظ نام	معنی	نام	معنی
بَسَامٌ	مُکْرَانِے والا	بَشَارَت	خوشخبری
بُکَيْرٌ	نیا / انوکھا	بَسَاوَل	گلنے کی ایک سُر
بِنِيَامِيْن	خوش بخت	بِهَاسِوَالِدِيْن	دین کی روشنی
بِهَرَام	ایک ستارہ	بِيَنْشُ	وقت نظر / دانائی

طرکیوں کے نام

بَابِرہ	شیرنی	بَابِسْمہ	مُکْرَانِے والی
بَابِطَشہ	مضبوطی سے تھامنے والی	بَاكِيزہ	پاک صاف
پَرُوْن	ستاروں کا مجموعہ	بَنَسُوْل	دنیا سے لاپرواہ
بَدْرُالدَّجَا	رات کا چاند	بَشْمِيْنہ	اعلیٰ اُون
پَرُوْع	غلبہ - مہارت	بَدِيْعہ	عمدہ / انوکھی
بَسَالَت	بہادر	بَرِيْقَتہ	روشن
بَلِيْتہ	خود رو پودا	بَلَقِيْس	ایک ملکہ
		بَهِيْشہ	بازوق

(ت)

طرکوں کے نام

تَابِش	چمک	تَاَشِيْر	نشان / نتیجہ
تَاَجِدِيْن	دین کا تاج	تَجْمَل	زینت اختیار کرنا
تَحْسِيْن	تعریف کرنا	تَشْرِيق	چمکانا

نام	معنی	نام	معنی
تَصَدَّق	قربان ہونا	تَمِیْم	ارادہ کرنا / مضبوط
تَنْوِیْر	روشن کرنا	تَنْوِیْل	عطیہ دینا
تَوْصِیْف	خوبی / بیان کرنا	تَوْفِیْر	عزت کرنا / قوت دینا

لڑکیوں کے نام

تَابِعْدَہ	قائم دائم	تَانِیْہ	ہرن کی آواز
تَجَلِّی	روشنی	تَحْسِیْنَہ	خوبی والی
تَشْبِیْب	روشن کرنا	تَشْمِیْم	مہک / سوگھنا
تَمْتِیْلَہ	نمونہ / اطاعت	تَنْزِیْلَہ	اُتارنا
تَنْوِیْلَہ	عطیہ	تَهْمَنِیْت	مبارک باد

ا ش ا لڑکوں کے نام

ثاقب	روشن	ثَمَال	کار گزار
ثَمِیْن	قیمتی	ثَنَاءُ اللہ	اللہ کی تعریف
ثَرْوَت	دولت	ثَوْرَان	جوش

لڑکیوں کے نام

ثَانِیْہ	دوسری	ثَوْبِیَا	ناروں کا بھرٹ
ثَمَوِیْن	فائدہ / پھل	ثَوْدِیْبَہ	اجر / جزاؤں والی
ثَمِیْنَہ	قیمتی	..	..

نام	معنی	نام	معنی
لڑکوں کے نام (ج)			
جَاحِظ	بڑی اور ابھری آنکھ والا	جَازِل	پُرکشش خوش و خرم
جَالِب	حاصل کرنے والا	جَاوِد	تاقم / ہمیشہ
جَبْرَان	مصلح	جُبَيْر	غالب / پُرکڑنا
جَارُ اللہ	اللہ کی سناہ لینے والا	جَرِير	کھینچنے والا
جَلال	شان	جَسِيم	فربہ جسم
جَمال	حسن	جَلِيد	قوی / بہادر
جُنْدُب	مکڑی کی ایک قسم	جُمَان	موتی
جَواد	سخی	جُنَيْد	پھوٹا شکر
جُوہی	چنبیلی کا پھول	جَوْدَت	عمدگی
جَہَانِگِیَر	جہاں پر چھا جانے والا	جَہَاں زَیْب	زینتِ جہاں

لڑکیوں کے نام

جَاثِرہ	بہادر	جَاذِبہ	پُرکشش
جَاثِشہ	دل	جُبَيْرہ	کنگن / غالب
جَزِيلہ	انعام والی	جَسْرہ	پُل - گزرگاہ

نام	معنی	نام	معنی
جَلِيدہ	قوی / صابرہ	جَمَیْرہ	حسین عورت
جَیْفَکَہ	پیشانی کا زلیوہ		

لڑکوں کے نام

حَاتِم	لازم (مشہور سخی آدمی)	حَارِث	زمین درست کرنے والا
حَافِد	دوست	حَرّ	آزاد
حَامِد	تعریف کرنے والا	حُرَیْش	گینڈا
حُرَیْث	زمین سنوارنے والا	حُسَام	تلوار
حِزَام	احتیاط	حَسَنَیْن	حسن و حسین کا مجموعہ
حُسَامَہ	تلوار چلانے والا ہاتھ	حَمْدَان	تعریف کرنے والا
حَفْص	شیر / گھر	حُمَیْر	سُرخ
حَمُود	تعریف والا	حَمِیْس	بہادر
حَمِیْن	وانا	حَنْبَل	قوی
حَمِیل	ضامن / بوجھ اٹھانے والا	حَیْدَر	شیر

لڑکیوں کے نام

حَبَاب	شیشے کا گولہ / بلب	حَدِیقَہ	باغیچہ
حِکَا	مشہور گہرا غار	حَرْمَلہ	کنڈھوں کی چادر

معنی	نام	معنی	نام
تیز / بقیہ	حُسَالَه	عزّت والی	حَرِیم
خوبصورت	حَسَنَاء	تلوار	حُسَامَه
شان و شوکت	حَشَمَت	نیکیاں	حَسَنَات
پرندوں کا جھنڈ	حَفَالَه	شہری	حُضَیْرَه
سرخ	حَمْرَاء	محفوظ	حَقِیظَه
بہادر	حَمَسَاء	خوبصورت، بکوتری	حَمَامَه
سرخ	حُمَیْرَه	تعریف کرنے والی	حَمِیْدَه
وانا عورت	حَمِیْرَه	تعریف والی	حَمْدِیَه
مہندی	حِثَا	ضامن / تلوار کا دستہ	حَمِیْلَه

(ح) لڑکوں کے نام

مشرق	خَاوَر	پھینکنے والا	خَاطِف
خوش / ہلکا پھلکا	خُرَیم	خوش	خُرَم
بہادر	خِلَاس	شیر	خُشَام
اخلاق والا	خَلِیق	بہادر	خَلِیس
سُورج	خُوشِید	چھیننے والا	خُسَان
		بہتر	خَیْرُون

لڑکیوں کے نام

نام	معنی	نام	معنی
خَانَمُ	امیرزادی / بیگم	خَاوَرَه	مشرق
خُنْمِیْہ	اچھا پھول	خُوشَنوَدَہ	خوش
خُوشَبُو	مہک	خُلْدِ بَرِیْن	اعلیٰ جنت
خندہ گل	پھول کی مکرانٹ	خُوبَاں	خوبیاں
خِیْثْمَہ	سخت / مضبوط		

(د) لڑکوں کے نام

دَاشَاب	عطا بخشش	دَانِش	عقل / شعور
دَانِیَال	نام پیغمبر	دَاہِیْم	مُصنِع آج
دُرَّان	موتی	دُرَیْد	ایک جانور
دلاور	بہادر		

لڑکیوں کے نام

دَارَاب	شان و شوکت	دَرُخْشَاں	نمایاں / روشن
دُرَّاء	نام صحابی /	دُرَّ دَانہ	موتی کا دانہ
دُرِّ مَکْنُون	گرے دانت والا	دُرِّ فِشَاں	بکھرے موتی
دَسْتِیْنَہ	چھپا موتی	دُرِّ نَاسُفَہ	بغیر سوراخ موتی
دَمِیْدَہ	سکھن	دِلْسَہ بَا	دل فریب
	کھلا پھول	دِیْبَا	باریک ریشم

نام	معنی	نام	معنی
(ذ) لڑکوں کے نام			
ذکار (اللہ)	ذبح	ذمانت	ذکی
ذویب	ذو الفقار	ذبح ہونے والا	ذکوان
ذوالقرنین	ذہیب	دھلنا	ذو الفقار
ذہیل		دو حکومتوں والا	ذہیب
		غائب رہ گھلنا	
لڑکیوں کے نام			
ذبیحہ	مذبحہ	ذکیہ	ذین
ذہینہ	ذین عورت	ذائقہ	ذائقہ، ذین
(ر) لڑکوں کے نام			
راسخ	مضبوط، ماہر	راسد	ہدایت یافتہ
راغب	مائل	رامش	آرام و خوشی
رامین	تیر انداز، محبت	رباب	ایک قسم کا ساز
ربیط	رابطہ، حکیم	ربیع	بہار
رحیض	دھلا ہوا	رحیل	مسافر
رزین	مقیم، بچہ	رساؤل	کھیر کی قسم

معنی	نام	معنی	نام
مصر کا بادشاہ / کافر	رَعْمِيسُ	پسندیدہ	رَضِيّ
ساتھی / دوست	رَفِيقُ	بلند	رَفِيعُ
تیز توار	رَمِيْنُ	ترقی / چڑھنا	رَفِيّ
بلند / شریف	رُوْفِيعُ	سرور	رَوَّاحُ
باغیچے	رِيَّاضُ	خوش رفتار	رَهْوَّازُ
		خوشبو / نیازبو	رَحِيحَانُ

لڑکیوں کے نام

پُر امید	رَاجِيَّہ	دلکش	رَاجِئَہ
مُسنو	رَحِيْلَہ	ہدایت یافتہ	رَاشِدَہ
روشن	رَحْشَندَہ	پروردہ	رَبْلِيَّہ
بھلی مائیں سمجھدار	رَشِيْدَہ	چمکیلی	رُحْسَانَہ
پسندیدہ	رَضِيَّہ	جنگی داسان	رُزْمِيَّہ
پسندیدہ	رَغِيْبَہ	خوش قامت	رَشِيْقَہ
عیش	رَفْاہِت	خوشی	رَضْوَانہ
بلند	رَفِيْعَہ	دوستی	رِفَاقَت
خوبصورت	رَمْشَاء	بلندی	رِفْعَتُ
سبز زار	رَمْنَا	تحریر / تختی	رَقِيْمَہ
خوبصورت / سبزی	رَمْلَہ	آرام / سکون	رَمْشَاء
		خوشحال	رَمِيْشَہ

نام	معنی	نام	معنی
زُؤْبِيَه رُيْحَانَه	اچھی زندگی نیازو	زُؤْبِيْن رِيكَا	چہرہ دیکھنے والی تحریر، قسمت ہاتھ کی لکیریں

رٹکوں کے نام

زَاهِد	مستی / خوددار / بے پرواہ	زَاهِر	کھلا ہوا پھول
زَبْرَج	آرائش	زُهَيْر	شگوفہ
زَنَاب	خالص سونا	زَكَا	پاک و صاف
زَمَرَد	قیمتی پتھر	زَمَعَه	دبدبہ
زَمِير	خوبصورت	زَمِيل	ساتھی / دوست
زَمَاد	نہایت خوددار	زُهَيْد	زاہد
زَيْدُون	زائد / اضافہ	زَيْرُوك	ہوشیار
زَيْن	زینت	زِيْب	حُسن / زینت

لڑکیوں کے نام

زَارَا	زیارت	زَاهِدَه	خوددار / لا پرواہ
زُبَانَه	شعلہ / ترازو کی سُوئی	زُبْدَه	مکھن
زَرْفَشَاں	چمک دار	زُبَيْدَه	مکھن / بزرگ
زَرْگُوں	سُہری	زَرْفَاء	نیلی
		زَوَّار	بہت زیارت کرنے والا

معنی	نام	معنی	نام
اجتماع / ملنا	زَوِيَا	سخا	زُوبِيَا
پھول / چکلی	زَهْرَا	پھولدار پودا	زُوفَا
روشن	زُهَيْرَه	روشنی، چمک	زُهْرَه
خوبصورتی	زَيْنَت	زینت	زِيْبَا

(س)

لٹکوں کے نام

چلنے / اختیار کرنے والا	سَالِك	سردار / آل رسول	سَادَات
قائد	سَالِق	صبح	سَالِم
سنورا ہوا	سَجَاوَل	نسل / دوپوٹے	سَبْطَيْن
شیر / بھیڑیا	سِنْحَان	بادل	سَحَاب
سردار	سَرَوَر	خوبصورتی	سَرُوب
محفوظ	سَلَامَت	سعادت مند /	سَعُود
بے نیام تلوار	سَلِيْل	بلند	سُوِيْد
آسان / روشن تارا	سَهِيْل	سلامت / تکاوانہ	سَهِيْم
قصہ گو	سَمْرَان	شریک / ساتھی	سَمِيْد
قصہ گو	سَمِيْر	سفید مسدہ	سَمْسَام
فیاض / شریف	سَمِيْد	تلوار	سَمِيْط
ہمیشہ	سَيْف	موتی کی لڑی	سِنَان
تلوار		نیزہ	

نام	معنی	نام	معنی
سندان	بہادر / اہرن	سیماب	چاندی
طرکیوں کے نام			
ساجدہ	جھکنے والی	سارہ	غوش
ساریہ	چلنے والی	ساورِی	تختہ
سائرس	محافظ / عملند	سائرہ	رواں
سبدِ گل	پھولوں کی ٹوکری	سبنہ	ٹھنڈی صبح
سبیتا	خوشگوار موسم	سبیکہ	چاندی دھلی ہوتی
سجیلا	سجادٹ / کھانا	سجیعہ	خوبی
سحر	صبح	سحرش	صبح جیسی
سطیحہ	بلند ہموار	سعاد	سعادت
سعدیہ	خوش بخت	سعیدہ	مبارک / خوش بخت
سفتانہ	موتی	سفینہ	نمائندہ
سفینہ	بحری جہاز	سکینہ	چھلانگ
سلطانہ	ملکہ	سلمی	سلامت
سلمونیا	سلامتی	سلیمہ	سلامت
سمیعہ	سننے والی	سمیعہ	سیاہ و سرخ / گہری
سنبل	خوشبودار گھاس	سونیا	سنہری
سویلا	سٹہ	سویرا	صبح
	خوبصورت	سہیلہ	آسان

نام	معنی	نام	معنی
سیدانہ	بھڑیا	سیمیں	چاندی جیسی

ا ش

لٹکوں کے نام

شارق	طلوع ہونے والا	شازب	تربیت یافتہ
شاہ زیب	شاہی حُسن	شاہین	باز
شکیب	روشن / جوان	شبیرو	نیک / خوبصورت
شجاع	بہادر	شرافت	بزرگی
شریق	ظاہر / خوبصورت	شفقت	مہربانی
شفیق	مہربان	شکیب	صبر کرنے والا
شکیل	خوبصورت	شماس	روشن
شمشاد	ایک درخت	شمسید	خوشنما پھول
شمیر	تیز رفتار / کوشش	شویز	مصروف / مشغول
شہیم	کرنے والا	شیولاز	سخت / فوجی
	سمجھ دار	شیرون	شیر

لٹکیوں کے نام

شاذمہ	انوکھا چاند	شاذیہ	انوکھی، خوشبودار
شارحہ	روشن	شاکرہ	شکر کرنیوالی
شامین	شاہی مچھلی	شاہدہ	گواہ / حاضر

نام	معنی	نام	معنی
شَائِدِنَه	خوبصورت	شَبَانَه	رات
شَبْنَم	باریک کپڑا / اوس	شَفَق	سُرخ
شَفِیقَه	مہربان	شَفِیْعَه	شفاعت کرنے والی
شَکِیْبَه	صبر کرنے والی	شَقِیْرَه	سُرخ
شَکَفَتَه	تازہ پھول	شَکِیْلَه	حسین
شَمَع	چراغ	شَمَائِلَه	اچھی عادات
شَمِیم	نہک	شَمْسَه	سُورج
شَهْنِیَا	نیلگوں	شَهْلَا	سیاہ آنکھیں /
شَهْمِیم	تیز عقل والی	شِیرِیں	زگس کا پھول
شِیَا	بھاری چٹان		بیٹھا، بیٹھی

(ص)

لڑکوں کے نام

صَادِقِین	پچھے	صَابِث	درست
صَبْحَان	خوبصورت	صَبِیْح	صبح / روشن
صَدَاقَت	سچائی	صَدَّام	ٹھکانے والا
صِدِّیق	سچا	صَدِیق	دوست
صَفْدَر	بہادر / منتخب	صَفْرَان	سُرخی آواز والی /
صَفْوَان	صاف چٹان		زرد

نام	معنی	نام	معنی
صَلْدَم	شیر	صَمَصَام	تیز تلوار
صَوَلَت	رُعب / ہیبت	صَفِیّ	منتخب
لڑکیوں کے نام			
صَامِئَہ	روزہ دار	صَبَا	صبح
صَبَاح	صبح	صَبَاحَت	روشنی
صَبِیْحَہ	روشن / خوبصورت	صَدَاقَت	سچائی
صَدَف	سیپی	صَدِیقَتَہ	سچی
صَفِیْحَہ	چوڑی تلوار	صَفِیّۃ	منتخب
صَوْبِیَہ	ڈھلی ہوتی	صَنَوْبِر	ایک اونچا درخت
		صَوْمِیَہ	پابند

(ض)

لڑکوں کے نام

صَنَعَام	قوی شیر	صَنَرِیس	چیرنے پھاٹن
صَمَّاد	مُعلج / ایک دوا	صَنِعَم	والا
صَمِیر	پھپھا / مخفی		شیر
لڑکیوں کے نام			
صَحٰی	روشنی / صبح چاشت	صَمْرَہ	لطیف جسم

نام	معنی	نام	معنی
صَمِیْرَہ	پوشیدہ	صَمِیْمَہ	ملایا ہوا / اضافہ

اطّاظ

لڑکوں کے نام

طَارِفُ طَاهِرُ طَرِیفُ طَلِیقُ	عمدہ / تازہ پاک عمدہ / کنارہ کش ہنس / مکھ	طارق طریئر طالول طیب	چمکنے والا خوبصورت خوبصورت پاک
ظَاْفِرُ ظَفَّارُ ظَفِیْرُ ظَمِیْرُ	کامیاب نہایت کامیاب کامیاب غالب / مدگار	ظریف ظفر ظہور	خوش طبع کامیابی نمایاں

لڑکیوں کے نام

طَارِفَہ طَبِیْبَہ طَرِیْفَہ طَلِیقَہ ظَرَّافَتِی	عمدہ ، تازہ ڈاکٹر ، نرس عمدہ / کنارہ کش ہنس / مکھ خوش طبعی	طاهرہ طریئرہ طلعت طیبہ ظریفہ	پاک صاف خوبصورت طلوع ہوا / نظارہ پاک / صاف خوش طبعی
---	--	--	---

نام	معنی	نام	معنی
ظَفَرِین	کامیاب	ظَفِیرَہ	کامیاب
ظَهْرَیَہ	غالب / مددگار		

(ع)

لٹکوں کے نام

عَاتِقَت	کاٹنے والا	عَادِل	انصاف کرنے والا
عَاشِر	دسواں	عَاطِر	خوشبودار
عَاطِف	مہربان	عَامِر	آباد کرنے والا
عَاِذ	پناہ لینے والا	عَبْدَان	عبادت گزار
عَبِيد	عاجز بندہ	عَبِير	ایک خوشبو/عبور
عَتِیق	آزاد		کرنے والا
عَتِیل	پیاسا	عَجَلَان	جلد باز
عَدَنَان	ہمیشہ رہنے والا	عَدِیل	منصف
عَرُوفَان	معرفت والا	عَسَار	درویشی
عَسْجَد	سونا / جوہر	عِصَام	محفوظ
عِصْمَت	عزت / تحفظ	عَصِیب	مضبوط / حامی
عَقِیر	خالی بے آباد	عُقْبَان	غقاب کی جمع
عَقَبَہ	گھاٹی / آخری	عَقِیب	پچھلا
عَقِیل	عقل مند	عَلَقْمَہ	لقمہ
عَلَمُ الدِّین	دین کا جھنڈا	عِمَادُ الدِّین	دین کا ستون

نام	معنی	نام	معنی
عِمْرَان	آبادی	عَمِيْد	سرشار / ذمہ دار
عَمِيْس	طاقتور	عَنَّان	لگام / بادل
عَنَّان	تیز رفتار	عِنَانِيْت	عطیہ
عَوْن	مدد	عَيْنُ الْاِسْلَام	اسلام کا چہرہ
لڑکیوں کے نام			
عَاثِقَہ	آزاد کرنے والی	عَاثِقَہ	شریف / لالہ مرخ
عَاْرِضَہ	جاننے والی	عَاَصِفَہ	تند و تیز
عَاَمِرَہ	آباد کرنے والی	عَاَصِمَہ	بچانے والی
عَاَقِلَہ	عقل والی	عَتِيْقَہ	آزاد
عَجِيْلَہ	جلدی کرنے والی	عَدِيْوَہ	حصہ دار
عَدِيْلَہ	عدل کرنے والی	عَذْرَا	کنواری / نئی
عَرْوَج	ہم ترسہ	عَرْوَبَہ	ہنسنے والی / محبت کرنے والی
عَزَوَہ	بلندی / چڑھائی	عَزِيْمَہ	عزم
عَزِيْمَہ	نسبت / تعلق	عُشْبَہ	ایک گھاس
عِشْرَت	عزم والی	عُشْوَہ	ناز و خروش والی
عُصْمَاء	اچھی زندگی	عُصِيْمَہ	محفوظ
عُظْمَى	خوبصورت رہن	عِفْت	پاک دامنی
عَفِيْفَہ	بڑی	عَقِيْلَہ	عقل والی
	پاک باز		

نام	معنی	نام	معنی
عَمِيقَتَه	گہری	عُلبَه	گرہ یا
عَلِيقَتَه	پیاری	عُناق	ملنا / معانقہ
عَنْبَر	ایک خوشبو	عَنْبَرِین	خوشبو
عَنْبَرِینَہ	عنبر والی	عَنْدَلِیب	میلبل
عَنْزَه	نیزہ، ہرنی، آبادی	عَنْم	لال سرخ
عَمِیْنَه	چشمہ / نفیس چیز		

(ع) لڑکوں کے نام

غُضَنَفَر	شیر	غُفْرَان	بخشش
غَمَام	بادل	غَوْشَاد	اُوپنچا درخت
غِیُور	غیرت مند	غِیَاص	شیر کی جگہ

لڑکیوں کے نام

عَادِیَہ	صبح کی بارش	عَرْبِیلَہ	ناز و سحرے والی
عَرْنَمَتَہ	خوبصورت	عَزَالَہ	ہرن
عَنْوَہ	مالداری / دولت		

(ف) لڑکوں کے نام

فَاَزَان	بیش قیمت	فَاَزَان	ایک پہاڑ کا نام
----------	----------	----------	-----------------

معنی	نام	معنی	نام
فضیلت والی	فَضِل	حق و باطل میں فرق کرنے والا	فَارُوق
نکالنے والا	فَالِق	مشہور ہیرا	فَخْرَاج
بلندی / کھلا	فَخْرَاز	فرستے والا	فَرَّاس
نوش	فَرْحَان	آٹے کا پیڑا	فَرْزَدَق
ستاروں کا مجموعہ	فَرْقَد	فرق والا	فَرْقَان
انمول موتی	فَرْیَد	موتی	فَرْیَدُون
فضل	فَضَل	فضل والا	فَضِیل
دل	فَوَاد	چیتا	فَهْد
ویس / پتھر	فَهَّیْر	سمجھ دار	فَهْم
سخی	فَيَّاض	کامیاب	فَيُّوز
فیصلہ کرنے والا	فَيَّصَل	عطیہ / کرم	فَيَّض
عطیہ / تحفہ	فَيَّضَان		

لڑکیوں کے نام

کامیاب	فَائِزَه	قیمتی	فَاخِرَه
چراغ کی بتی	فَتَّیْلَه	اعلیٰ / برتر	فَائِطَه
خوش	فَرْحَانَه	عقل مندی	فَرَّاسَت
خوش	فَرْحِیْن	نوشی	فَرْحَت
کھلا ہوا پھول	فَرْخَنْدَه	وسیع	فَرْخَانَه
عقل مند	فَرْزَانَه	کل آنے والا	فَرْدَا

معنی	نام	معنی	نام
فرحت والی	فَرَحِیَّہ	امول موتی	فَرِیْدَہ
حصہ / شاخ	فَرِیْعَہ	ذمہ داری	فَرِیْضَہ
خوبی	فَضِیْلَت	خوش بیان	فَضِیْحَہ
لخت جگر	فِلْدَہ	سمجھ دار	فَعِیْہَہ
کامیاب	فَوْزِیَہ	آسمان	فَلَاک
وسیع / پتھر	فَهْیَیْرَہ	سمجھ دار	فَہْمِیْدَہ
قیمتی پتھر	فَیْرُوْزَہ	فہم والی	فَہْمِیْمَہ
		فیض والی	فَیْضَہ

رقا

لڑکوں کے نام

پیش / آگے	قُدَّامَہ	تقسیم کرنے والا	قَاسِم
حصہ دار / تقسیم کرنے والا	قَسِیْم	پلان / مشہور سپلا	قَتِیْبَہ
صحیح / قائم	قِیْم	جنگل کا باشذہ	قَذَافِی
		اندازہ	قِیْس
		دین کا محور	قُطْبُ الدِّین
لڑکیوں کے نام			
اچکن نمالباں	قُبَا	تعاونت کرنے والی	قَابِغَہ
پاک	قُدْسِیَہ	ڈھیر	قَبِیْصَہ

نام	معنی	نام	معنی
قَسْرَةُ الْعَيْنِ	آنکھ کی ٹھنڈک	قَطِيفَةٌ	مخمل کی چادر
قَسِيرَةٌ	چھوٹا چاند	قَسْدِيلٌ	فانوس
قَسْرَيْنِ	بڑی عمر والی	قَيْصَرَةٌ	ملکہ / کمی

اک ا لڑکوں کے نام

کاشف	کھولنے والا	کاظم	برداشت کرنے والا
کامران	کامیاب	کامین	عام، پوشیدہ
کَثِيبٌ	ٹھیکہ	کَحِيلٌ	سُرمی آنکھ والا
کَرِيبٌ	گنے کی پوری / مشکل زدہ	کَشَافٌ	کھولنے والا
کَعِيبٌ	بُلبُل	کَعَبٌ	اُونچا
کَلِيمُ اللّٰهِ	اللہ سے بات کرنے والا	کَفَايَتٌ	کافی
		کَيِّهَانٌ	جہان

لڑکیوں کے نام

کاشفہ	کھولنے والی	کاظمہ	برداشت کرنے والی
کامِلہ	مکمل	کائِنات	دُنیا
کَحِيلَا	سُرمی آنکھ والی	کِرَن	شعاع
کشمالا	بار والی	کِشَوْر	ملکہ

نام	معنی	نام	معنی
کھنیلہ	ضامن	کوکت	تارا
کنول	پھول کا قلم	کنزہ	خزانہ
کنینہ	جوان / خادمہ	کنیک	ایک درخت
کوش	جنت کی نہر	کومل	نرم و نازک پھول

رگ کے نام

گل بار	پھول بڑے والا	گل زار	باغ
گل فام	پھول کی نل	گوھر	موتی
گل ریز	پھول بکھیرنے والا	گل زیب	خوبصورت پھول

لڑکیوں کے نام

گل اشرفی	گول پھول	گل حنا	مہندی کا پھول
گل رخ	پھول جیسا چہرہ	گل رعنا	تازہ پھول
گل شاد	تازہ پھول	گل فشاں	کھلا پھول / پھل
گل نثار	انار کا پھول		پھل بکھیرنے والی

ل کے نام

لبیب	لائق	لبید	کثیر، زیادہ
------	------	------	-------------

معنی	نام	معنی	نام
اللہ کی مہربانی قابل / لائق شیر	لُطْفُ اللہ لِیُّق لِیْث	دانا دانا / تجربہ کار قابلیت	بَیِّق لُفْمان لِیْاقت
لڑکیوں کے نام			
دودھ سے پل ہوئی زیادہ نرمی / نزاکت محفوظ بادام کا حلہ	لُبَّانہ لُبَّیْدہ لَطَّافَت لَفِیْفَہ لَوْزِیْنہ	سیدھی / درست عقل مند دانا مُشک کا ڈبہ روشنیاں لائق	لَا رِبَّہ لَبَّیْبہ لَبَّیْقَہ لَطِیْمَہ لَمْعَات لِیْمَہ

(م) لڑکوں کے نام

آقا پُخا ہوا پسندیدہ احسان کرنے والا تعاون کرنے والا پگھلانے والا	مَالِک مُجْتَبٰی مُحِبُّوب مُحْسِن مُحِیْصَہ مُذْنِب	بزرگ محفوظ تجدید کرنے والا شان و شوکت والا پاک باز قابل خدمت	مَاجِد مَامُون مُجَدِّد مُحْتَشِم مُحْصَن مُخْدوم
--	---	---	--

نام	معنی	نام	معنی
مَرْغُوب	پسندیدہ	مَرْوَان	سخت چٹان
مِثْرَکَان	پلکیں	مُسَاوِر	تیز / پُر جذبہ
مُسْتَحْسَن	اچھا	مُسْتَنْصِر	مدد حاصل کرنے والا
مُسَيِّب	جاری تارک	مُسْتَجَاب	مقبول
مُسْتَطَاب	عمدہ / مبارک	مُشَاهِدُ	دیکھنے والا
مُشْرِفُ	نگران	مُشْرِفُ	مقبول
مُصَدِّقُ	تصدیق کرنے والا	مُطِيعُ اللّٰہ	اللہ تعالیٰ کا فرمانبردار
مُطِيبُ	پاکیزہ	مُظَفَّر	کامیاب
مَظْهَرُ	نمایاں	مُعْتَصِم	مضبوطی سے پکڑنے والا
مِعْرَاجُ	سیڑھی بلندی	مُعِينُ	مددگار
مُعْظِمُ	عظیم	مَقْصُودُ	مطلوب
مَقْبُولُ	پسندیدہ	مَكْتُومُ	چھپا ہوا
مُكْتَفٰی	کافی / پورا	مُنْتَقٰی	منتخب
مَكْحُولُ	سُرمئی آنکھ والا	مَنْشَا	چاہستہ اٹھنا
مُنْذِرُ	ڈرانے والا	مَنْظُورُ	مقبول
مَنْصُورُ	مدد یافتہ	مُنَوَّرُ	روشن
مِنْهَالُ	چشمہ	مَنِيقُ	بڑا
مَنِيعُ	محفوظ	مَهْدٰی	ہدایت یافتہ
مَهْرُو	چاند سا چہرہ	مُهَذَّبُ	تہذیب والا
مَهِيْرُ	چاند		

معنی	نام	معنی	نام
		مُتَرَكِّف	مِیْمُون
لڑکیوں کے نام			
بار	مَالَا	تعریف کرنے والی	مَادِحَہ
واضح چاند	مَاهِ مُبِیْن	ملا ہوا	مَالِیْدَہ
احسان کرنے والی	مُحْسِنَہ	کثرت	مَآہَا
قابل خدمت	مُحَدِّوْمَہ	قابل تعریف	مَحْمُودَہ
منظمہ	مُدیْنَہ	تعریف والی	مَدِیْحَہ
پسندیدہ	مَرْغُوبَہ	قیمتی پتھر	مَرْجَانَہ
خوشی	مَسْرَت	اُون، پشیم	مَرِیْنَہ
چراغ	مَشْعَل	دیکھنے والی	مُشَاہِدَہ
صاف	مُصَفَّی	چراغ	مِصْبَاح
اطاعت کرنے والی	مُطِيعَہ	صاف / ستھری	مُصَفَّات
عظمت والی	مُعَظَّمَہ	پاک	مَعْصُومَہ
پاک	مُقَدَّس	احسان کرنے والی	مِفْضَالَہ
چھپی ہوئی	مُکْتُومَہ	مطلوبہ	مَقْصُودَہ
نوشِ طبعی	مِلَیْحَہ	زری	مِلَاطَفَہ
اعلیٰ	مُبْتَاز	نرم، پشیم	مَلِیْدَہ
پاک، صاف	مُنَزَّہ	تعریف والی	مَمْدُوحَہ
فضیلت	مُنْقَبِیَّت	سخی	مِنْعَام

نام	معنی	نام	معنی
مُنِيبَه	رجوع و توبہ کرنے والی	مَنِيبَحَه	عطیہ
مِهْرَجَبِيں	سوچ جیسی پیشانی	مَوْنَا	متبرک
مِهْرُالنِّسَاءِ	عورتوں کا سوچ	مِهْرِيں	خوبصورت
مِهْنَان	چاند کا خرا	مِهْك	خوشبو
مِيْلَه	خوبصورت عورت	مِهْوُش	خوبصورت
	جھکاؤ	مِهْيَرَه	آزاد / قیمتی / چاند
		مِيْمُونَه	متبرک

(ن)

لڑکوں کے نام

نازِش	فخر	ناشِط	پُخت / ہوشیار
ناصِر	مددگار	نَبَاض	نبض شناس
نَبِيع	شان والا	نَبِيل	شریف / لائق
نَشَار	قربان	نَجْصَم	ستارہ
نَجِيب	لائق / بہادر	نَجِيد	معاون / غالب
نَدِيم	ساتھی	نَذَر	شرط / معاہدہ
نَصْر	مدد	نَصْرَح	خالص، خلوص
نَصِير	مددگار	نَصْر	تمازگی
نَعْمَان	سرخ پھول / نعمت والا	نَعْمَان	نغمہ نالے والا
		نَفِيس	عمدہ / اچھا

معنی	نام	معنی	نام
صاف / پاک	نَقِیّ	گل کار	نَعَّاش
چھیا	مَسْر	سردار	فَقِیْب
مہربانی	نَوَازِش	صاف / چھیا	مُسَیْر
نیا / تازہ	نَوْدَس	پُر سکون مقام	نَوَّاس
روشنی والا	نَوِیْسِر	خوشخبری	نَوِیْد
روشن (تارا)	نَسِیْر	خوشحال / تازہ	نَهَّال

لڑکیوں کے نام

انوکھی	نَادِرَہ	فصح / ذہین	نَابِعَہ
نازک	نَاز	سُخروں والی	نَازِیہ
دیکھنے والی	نَاطِرَہ	پانی کا راستہ	نَاصِیَہ
ستارہ	نَاصِیَہ	انتظام کرنے والی	نَاطِلَہ
عجیب	نَدْرَت	ذہین	نَبِیْلَہ
تفریح، خوشحال	نُورَہ	کپاس کی قسم	نُورَہ
صبح کی ہوا	نَسِیْم	سفید پھول	نُشْرِیْن
مدد	نُصْرَت	خوشبو	نِسْمَت
مُعالج	نُطِیْسَہ	تازگی	نُضْرَت
خوشبو	نُفْحَت	نعمت والی	نُعِیْمَہ
خوشبو	نُکْہِت	چاندی	نُقْرَہ
صاف / چھیا	مُسَیْر	چھیا	مَسْرَہ

نام	معنی	نام	معنی
نَمِیَصَہ	قسمت	نَمِیْعَہ	تحریر
نَمِیْلَہ	چونٹی / کشادگی	نَوْرَیْن	نازہ / روشن
نَوْبِیْبَہ	نئی / سفید	نَوْبِیْن	میٹھا
نَوْبِیْدَہ	اپھی خبر	نَوْبِیْرَہ	روشن
نَوْبِشَاد	شادمان	نَبِیْلَہ	قیمتی پتھر
نَبِیْلَوْنَس	ایک پھول		

لفظوں کے نام

وَاقِف	اعتماد کرنے والا	وَاصِف	صفت کرنے والا
وَاصِل	ملانے والا	وَاقِد	روشن کرنے والا
وَشِیْل	مضبوط	وَشِیْق	پُختہ
وَشِیْق	قابل اعتماد / مضبوط	وَجِیْبَہ	روشن / بارعب
وَحِیْد	یکتا	وَسِیْم	چاندی / خوبصورت
وَفِیْق	توفیق والا	وَقَاص	جنگجو / شگستہ والا
وکیع	مستحکم / مضبوط		

لفظیوں کے نام

وَاقِلَہ	جمع کرنے والی	وَاصِلَہ	ملانے والی
وَاقِدَہ	روشن کرنے والی	وَجَاحَتْ	مرتبہ / شان

نام	معنی	نام	معنی
وَجِيهَه	روشن چہرہ / مرتبہ	وَحِيدَه	یکتا
وَرْدَه	گلاب کا پھول	وَرَقَار	پتار / چاندی
وَسِيمَه	چاندی	وَصِيدَه	چوکھٹ
وَلِيدَه	کم سن	وَمِيْزَه	تیار / متحرک
وَكِيْعَه	مضبوط		

ا ہ ا لڑکوں کے نام

ہارون	سردار	ہاشِم	سخی / توڑنے والا
ہَسْتَام	بہت سخی	ہَمَام	کر گزرنے والا
ہَمَايُون	مبارک / سلطان	ہَمَاد	جماعت / اجتماع
ہَاوِل	چاند	ہَمِيْثَم	شیر
ہُنَيْد	جماعت		

لڑکیوں کے نام

ہاجرہ	ہجرت کرنے والی	ہَادِيَه	راہنمائی کرنے والی
ہَانِي	خادم / مبارک	ہَبِيْرَه	کثرت والی
ہَا	ایک خیالی خوبصورت	ہَمِيْمَه	ہلکی بارش
	پرندہ	ہُنَيْدَه	چھوٹی جماعت

نام	معنی	نام	معنی
(۱۱) لڑکوں کے نام			
یَاسِرٌ یَعْسُوبُ یَمَانُ	آسان سردارِ قوم مبارک	یَزِیدُ یَقْظَانُ	اضافہ بیدار / ہوشیار
لڑکیوں کے نام			
یَاسْمِیْنُ یَمِیْنَةُ	ایک حسین پھول بابرکت / داسہنی جانب	یَا قُوْتُ	ایک قیمتی پتھر



کُنِیت، تخلص اور القاب

کُنِیت کی وضاحت :

ماں باپ کے اصلی نام کے علاوہ وہ نام جس میں کسی بیٹے یا بیٹی کی فخر نسبت کی جاتی ہے، کُنِیت کہلاتی ہے۔ مثلاً احمد کے باپ کی کُنِیت "ابو احمد" ہوگی جب کہ اس کی والدہ کی کُنِیت "اُم احمد" ہوگی۔

کُنِیت، صاحب کُنِیت کے لیے شرف و تحکیم کا باعث ہوتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنی کُنِیت "ابوالقاسم" تھی۔ کئی ایک صحابہ کرام کی کُنیتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود رکھیں۔ چنانچہ مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حمزہؓ اہلی کی کُنیت "ابوصالح" رکھی تھی۔ (طبرانی) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی کُنیت "ابو حفص" تھی واضح رہے کُنِیت رکھنے کیلئے صاحب اولاد ہونا ضروری نہیں۔ کوئی صاحب اولاد نہ بھی ہو تو کُنِیت رکھ سکتا ہے۔ جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی کُنیت "اُم عبد اللہ" رکھی تھی۔ — بلکہ شادی سے قبل بھی کُنِیت کا رکھنا درست اور ثابت ہے۔

چنانچہ روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمرؓ نے حضرت صہیبؓ سے پوچھا۔ تم نے اپنی کُنیت "ابو یحییٰ" کیوں کر رکھی ہے۔ جب کہ تمہاری اولاد بھی نہیں ہے تو حضرت صہیبؓ نے جواب دیا کہ میری یہ کُنیت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھی تھی۔ (ابن ماجہ)

تخلص کی وضاحت :

تخلص ایسا مختصر اور بامعنی لفظ ہے جسے کوئی صاحب علم خود اپنے لیے خاص اور مقرر کر لیتا ہے اور اُسے اپنی تحریر یا نظم میں اپنے اصل نام کی جگہ یا اس کے ساتھ استعمال کرتا ہے۔ ہم ذیل میں چند ایسے الفاظ لکھ رہے ہیں۔ آپ ان میں سے کسی کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

لفظ	معنی	لفظ	معنی
آتَش	آگ	اَشِيرُ	بلند
آثِم	گنہگار	اَشِيم	گنہگار
اَدِيب	ادب والا	اَزْهَرُ	بہت روشن
اَسَد	شیر	اَسِي	آس والا
اَشْرَفِي	سونے کا سکہ	اَصْلَاحِي	اصلاح کرنے والا
اَصْغَر	چھوٹا	اَصِيْل	عالی خاندان
اَظْهَر	نمایاں	اَكْبَرُ	بڑا
اَلْفَت	محبت	اَبْجَم	روشن مآہ
اَنِيق	عمدہ	بَاسِط	وسیع
بَدْر	چودھویں کا چاند	بَدِيْع	انوکھا
شَابِش	چمک دمک	تَبَسُّم	مُسکرایا
تَقِي	پرہیزگار	تَنْوِيْر	روشن کرنا

لفظ	معنی	لفظ	معنی
ثاقِب	روشن	جاذِب	پُرکشش
جَازِم	پکا	جَالِب	قائد
جَدَلِي	جلال والا	جَلِيْس	دوست
جَمِيْل	خوبصورت	جَوَاد	سخی
خَدِيْل	دوست	حَامِد	تعریف کرنے والا
حُسَام	تیز تلوار	حَسْرَت	افسوس
حَقَّائِي	اللہ والا	حَلِيْم	بردار
حَمَاد	تعریف کرنے والا	حَمِيْل	ذمہ دار
خَالِد	ہمیشہ رہنے والا	خَاوِر	مشرق
دَاغ	نشان	دَانِش	عقل مند
دَاغَم	سدا	رَازِي	رے کا رہنے والا
ذَبِيْح	ذبح شدہ	رَاسِد	ہدایت یافتہ
زَايِع	مضبوطہ ماہر	رَاقِب	نگران
رَاغِب	مائل	رَحْمَانِي	رحمن والا
رَبَّانِي	رب والا	رَوْوْف	مہربان
رَقِيْق	نرم دل	سَاجِد	گھٹنے والا
زَاهِد	متقی / خوددار		
	لا پرواہ		
سَاغِر	جام	سَاقِي	پلانے والا
سَالِك	پابندِ شرع	سَالِم	محفوظ

لفظ	معنی	لفظ	معنی
سَجَّاد	سجود کرنے والا	سَدِیدِی	مضبوط
سِرَاج	چراغ	سَوَمَد	ہمیشہ
سَلِیم	سلامت	سَمِیر	کہانی گو
سِیْف	تلوار	سِیْمَاب	پارہ
شَاکِر	شکر گزار	شَارِق	روشن
شَاہِین	شہباز	شَاہِد	گواہ / حاضر
شَمِیر	تیز رفتار	شَرَر	شعلے، چمکائی
شِہَاب	ایک بڑا ستارہ	شَمَشِیر	تلوار
صَارِم	تیز تلوار	صَابِر	صبر کرنے والا
صَامِم	پابند / روزے دار	صَائِب	درست
صَدِیق	دوست	صَافِی	صاف
صَمُصَام	تیز تلوار	صَدِیقِی	حضرت صدیق کی
صَحَّاک	ہنسنے والا	صَمِیر	طرف منسوب
صِیَاء	روشنی	صَنِیْعَم	منحفی
طَارِق	روشن ستارہ	طَالِب	شیر
طَاهِر	پاک	طَلَب	طلب کرنے والا
ظَاہِر	فاتح	طَلَب	پاک و صاف
ظَفَر	کامیابی	ظَرْفِی	خوش طبع
عَابِد	عبادت گزار	ظَمِیر	مددگار / غالب
		عَادِل	انصاف کرنے والا

معنی	لفظ	معنی	لفظ
تندرست	عَاصِف	عزم والا	عَازِم
پابند	عَاكِف	بچلنے والا	عَاصِم
حضرت عثمانؓ کی	عُثْمَانِي	آزاد کردہ	عَتِيق
طرف منسوب		جلد باز	عَجِیل
غالب / پیارا	عَزِيز	عوامی / معروف	عُرْفِي
عاشق	عَشِيق	فوجی	عَسْكَرِي
عقل مند	عَقِیل	پاکدامن	عَفِيف
علم والا	عَلِيْم	حضرت علیؓ کی	عَلَوِي
سردار / ذمہ دار	عَمِيْد	طرف منسوب	
مالدار / بچہ پرور	عَنِيّ	مجاہد	عَازِي
حضرت فاروقؓ کی	فَارُوقِي	فتح کرنے والا	فَاتِح
طرف منسوب		چیتا	فَهْد
تقسیم کرنے والا	فَتَا سَم	سختی	فَيَاض
		فیصل	فَتَا حِيّ
تیز تلوار	قَمَطَام	شیر	قَسْوَر
کھولنے والا	كَاشِف	کمانے والا	كَاسِب
مشکلم	كَلِيْم	ٹھنڈا	كَاطِم
متوالا	كِيفِيّ	ستارہ	كَوْكَب
عقل مند	لَبِيْب	موتی	كَوْهَر
		جہاد کرنے والا	جَبَاهِد

لفظ	معنی	لفظ	معنی
نَابِش	پچمک	مَسْعُود	بلند / خوش قیمت
نَاصِر	مددگار	نَازِش	فخر
نَاعِم	نرم و نازک	نَاصِح	خیر خواہ
نَجْم	ستارہ	نَشَار	قربان
نَقَّاش	گل کار	نَفِيس	عمدہ
نَعِيم	نعمت والا	نَقِي	صاف ستھرا
وَاصِل	ملائے والا	نَفِيب	مبلغ
وَحِيد	یکتا	وَاحِد	روشن کرنے والا
		يَاسِر	آسانی کرنے والا

لقب کی وضاحت :

لقب وہ نام جو کسی خاص صفت یا مذمت کے سبب پڑ گیا ہو ،
 لقب دیتے وقت اس کی شرعی آداب ملحوظ رہنے چاہئیں یعنی عقیدہ
 توحید کے مخالف نہ ہو۔ سننے والے کو بُرا نہ لگے نیز صاحبِ لقب کو
 اس سے دکھ اور تکلیف نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے سورتِ حجرات میں فرمایا
 ہے۔ وَلَا تَنَابِئُوا بِأَلْقَابِكُمْ کہ ایک دوسرے کو بُرے القاب
 سے نہ پکارو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ابو بکرؓ کو کہا " أَنْتَ عَتِيقٌ
 اللَّهُ مِنَ النَّارِ " تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جہنم سے آزاد کردہ ہے)
 تو ان کا لقب عتیق پڑ گیا۔ (ترمذی) آپ نے حضرت علیؓ کو ابو تراب

کا لقب دیا (صحیح بخاری مع فتح ۱۰/۵۸۶) حضرت عمرؓ کا لقب فاروق تھا جبکہ حضرت اسماءؓ کا لقب ذات النطاقین پڑ گیا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکرؓ کے لیے کھانا باندھنے کے لیے جب کوئی شئی نہ ملی تو انہوں نے دوپٹے کو بچاڑ کر دو حصے کر لیے اور ایک کھانا باندھ دیا تھا۔

واضح رہے لاڈ اور پیار سے رکھے جانے والے نام بھی اقباب ہی شمار ہوتے ہیں

لاڈ اور پیار کے نام :

ہمارے علاقے (برصغیر) میں یہ عام رواج ہے کہ ہم اپنے بچوں کو ان کے اصلی نام کے علاوہ ایسے مختصر نام سے پکارتے ہیں جس میں محبت اور پیار کا اظہار ہوتا ہے بلکہ دل کو فرحت اور سکون حاصل ہوتا ہے۔ مثلاً شہزادہ ، لاڈو۔ چنانچہ اس باب میں ایسے ہی متعدد نام لکھے جا رہے ہیں۔

بَبَل	بَبِی	بَبِی	بَبِی
بَلَو	بَلِی	بَلَو	بَلِی
بَلِیَا	بَانو	بَوِی	بِلَا
پِپَا	بھولی	بھولو	بھولا
پِپَا	پِتری	پِپی	پِپی
پِپَا	نوشی	پِتلی	پِری
تِپلی	ٹینا	ٹِلی	تاری
جِجی	جِجی	جِجَا	جِج

چَندى	چَندا	چاند	جُگنو
راجہ	دارا	دانی	دانا
سونا	زوبی	زوبی	رانی
گمک	شہزادی	شہزادہ	سونی
کاکى	کاکا	ککئی	ککو
گریا	گڈو	گڈی	گڈا
گلاب	گوشی	گوگی	گوگا
لڈو	لاڈو	لاڈا	گلابو
لکى	لائی	لاؤ	لڈن
موتی	مٹی	مٹا	لمل
نونا	نتھی	ننھا	ملی
ویر	نگینہ	نونی	نونی
..	ہیری	ہیرا	وکی

نا پسندیدہ نام

مندرجہ ذیل ایسے نام ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منے تو ناپسند فرمائے اور انھیں خود بدلایا بدلنے کی تاکید فرمائی۔ ہمیں چاہیئے کہ ان ناموں سے ہر صورت بچیں۔ چند مزید مکروہ نام درج کیے جاتے ہیں۔ ان سے بچئے۔

نام	معنی	نام	معنی
اَسْوَد	سیاہ	اَفْلَحَ	نہایت کامیاب
اَصْرَمَ	خوب کاٹنے والا	بَرَكْتَ	برکت
بَرَّهَ	نیکوکار	جَمَرَهَ	انگارہ
حَرْبَ	جنگ	حَزَنَ	سخت زمین
حَكَمَ	فیصلہ دینے والا	زَحَمَ	ٹکراؤ
رَبَّاحَ	نفع	سَهَابَ	گرم تیز آہ
سَائِبَ	آزاد	عَبْدُ الْكُجْبَہ	کعبہ کا بندہ
شَيْبَہ	سفیدی / بڑھاپا	عَبْدُ الشَّمْسِ	سورج کا بندہ
عَبْدُ الْعُزَّى	عزّی کا بندہ	عَفْرَهَ	بے آباد / خالی
عَاصِيہ	نافرمان	مُتَّہ	کڑوا
عَرَابَ	سیاہ / کوا	بِجْجِعَ	سجاست پالنے والا
نَافِعَ	نفع بخش		
يَسَارَ	سہولت / آسانی		

مکروہ نام: ارم - جاشیہ - ادھم - زفیر - جاحِظ -
 رَاہِبہ - ریکھا - سائرش - صنم -

عاتف - عقیق - فیروز - پروین - مرواس -

رائطک - ایشیم - دیوانہ - مستانہ - ساحر - آرباب -

بیاد ، دارا ، شکاپور ، اُستتر ، پروین ، تیمور

جمشید ، چنگیز خاں ، حجاج ، سکندر ، خسرو

قِيَصَ، زُوسَرَ، نَوْشِيرَوَان، هَامَان، هَاكَوَنخَال،
رُسْتَم، سُهْرَاب، اسْفَنْدِيَار، رَعْمِيس، سَاوَس

چند شکرینام :

پِیْران دِشْتَه، عَطَاءُ السُّوُل، رَسُوْل مَجْنَش، وَلِی مَجْنَش،
پِیْر مَجْنَش، غَوْث مَجْنَش، عَبْدُ النَّبِی عَبْدِ السُّوُل
یَزْدَان۔

چند مشاہیر نام و شخصیات کے نام

اب ہم ان نامور اور عظیم ہستیوں کے نام درج کر رہے ہیں جو دین
اسلام کی خدمت میں کسی نہ کسی میدان میں سرخیل نظر آتے ہیں۔ عظمت و
رفعت کے آسمان پر درخشندہ ستارے ہیں۔ عوام و خواص کی نگاہوں
میں پہاڑی کا چراغ ہیں، عقیدت و محبت میں دلوں کا مرکز و محور ہیں۔
(رضی اللہ عنہم اجمعین) آپ ان ناموں میں سے کسی کا انتخاب کیجئے تاکہ
آپ کا بچہ بھی اسی عظیم شخصیت کی صفات کا حامل ہو۔
نوٹ : ان ناموں کے معانی درج نہیں کیے گئے کیونکہ پہلے صفات
پر حروف تہجی کے اعتبار سے آپ با آسانی ہر نام کا معنی تلاش
کر سکتے ہیں۔

ہمارے خُلفاء و اُمراء

ابوبکر صدیقؓ - عمر فاروقؓ - عثمان غنیؓ -
 علی مرتضیٰؓ - ابو موسیٰ اشعریؓ ، معاذ بن جبلؓ
 معاویہ بن ابی سفیانؓ - عبد الملک بن مروانؓ - مروان
 بن حکمؓ - عبد اللہ بن زبیرؓ - یزید بن ابی سفیانؓ
 عمر بن عبد العزیزؓ ، ولیدؓ - ہشامؓ - منصورؓ -
 مہدیؓ - ہادیؓ - ہارون رشیدؓ - امینؓ - مامونؓ
 معتصم باللہؓ - قطب الدینؓ - التمشؓ - بابرؓ -
 ظہیر الدینؓ - عبد العزیز آل سعودؓ - شاہ فیصلؓ
 شاہ خالدؓ - شاہ فہدؓ - شاہ عبد اللہؓ -

ہمارے بریل و سپہ سالار

علی مرتضیٰؓ - اسامہؓ بن زیدؓ - زیدؓ بن حارثہؓ
 عمرو بن عاصؓ - جعفر بن ابی طالبؓ - عبد اللہؓ
 بن رواحہؓ - عقبہ بن عامرؓ - مثنیٰ ابن حارثہؓ

خالد بن ولید - ابو عبیدہ بن جراح - سعد بن ابی
وقاص - معاذ بن جبل - نعمان بن مقرن - ثمالہ
بن اُثال - ربیع بن زیاد - سلمیٰ بن قیس - عکرمہ
بن ابی جہل - معاویہ بن ابی سفیان - یزید بن
ابی سفیان - عکاشہ بن محضن - جریر بن عبد اللہ
قعقاع بن عمرو - ضرار بن ازور

غیر صحابہ کرام رحمہم اللہ تعالیٰ

یزید بن معاویہ - صلاح الدین ایوبی - طارق
بن زیاد - محمد بن قاسم - عبدالرحمن داخل -
قتیبہ بن مسلم - موسیٰ بن نصیر - یوسف بن
تاشغین - محمود غزنوی - سلطان حیدر علی
سلطان ٹیپو - جرنیل خاں ساماں قطب الدین
سلطان محمد فاتح - شہاب الدین غوری - ظہیر
الدین بابر - احمد شاہ ابدالی - سید احمد شہید
شاہ اسماعیل شہید -

ہمارے شہداء صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

حافظ ابن حجرؒ نے ”فتح الباری“ میں اور حافظ ابن قیمؒ نے ”تحفۃ
المودود باحکام الملوود“ میں ایک دل چسپ واقعہ یوں بیان کیا ہے
”حضرت طلحہؓ کو اللہ تعالیٰ نے دس لاکھ عطا فرمائے

تھے تو انہوں نے سب کے نام نبیوں کے نام پر رکھے تھے۔ حضرت
زُبَیْرؓ کو بھی اللہ تعالیٰ نے دس لڑکے عنایت فرمائے تھے تو انہوں نے
سب کے نام شہداء کے ناموں پر رکھے تھے۔ ایک مرتبہ حضرت طلحہؓ نے
حضرت زُبَیْرؓ سے فخریہ کہا: میں نے اپنے تمام بچوں کے نام انبیاء کرام
کے ناموں پر رکھے ہیں تو حضرت زُبَیْرؓ نے فرمایا: میری طبع اور خواہش
تو یہ ہے کہ میرے بچے اللہ کی راہ میں شہید ہو کر شہداء کا درجہ پائیں
لیکن تمہاری ہرگز یہ خواہش نہیں ہے کہ تمہاری اولاد میں سے کوئی بھی
نبی بنے! کیونکہ اب کسی نبی کی بعثت ممکن نہیں ہے۔“

حافظ ابن حجرؒ اس واقعہ کو نقل کرنے کے بعد فرماتے ہیں: ”اس میں اس بات
کی طرف اشارہ دیا جاتا ہے کہ حضرت زُبَیْرؓ کا فعل حضرت طلحہؓ کے فعل سے فضل
اور اعلیٰ تھا۔ (فتح الباری ۱۰/۵۸۰)“

عُمر فاروق	عثمان غنی	علی مرتضیٰ	حمزہ
النس بن نصر	انیس	براء بن عازب	ثابت بن قیس
جعفر طیار	حبیب	حنظلہ	حبیب
خُباب	خَلاد	خِیثمہ	زید بن حارثہ
سالم	سراقہ	سعد بن مفا	شماس
عاصم	عاقل	ابو عبیدہ	عباد
عبد اللہ	عمیر	عمار	عقبہ
عکرمہ	طلحہ	طفیل	قاسط
قیس	کرز	مُصعب	معوذ

عَمْرُو

حَارِث

نُعْمَان

ہمارے محدثین و فقہاء کرام رحمہم اللہ

— اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ — اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ نَسَائِي —
 — ابْنُ الْقَيِّمِ (الْجَوْزِيَّة) — ابُو دَاوُدُ سُلَيْمَانُ بْنُ اِشْعَثَ
 — ابُو الْعَمَيْسِ — ابْنُ جُرَيْجٍ — اَحْنَفُ —
 — بَزَاز — جَرِيرٌ — ابْنُ حَبَّانَ — حَسَنُ بَصْرِي —
 — حَمَّادٌ — حُمَيْدٌ — حَمَّاسٌ — دُرَّانٌ —
 — رَزَيْنُ بْنُ مُعَاوِيَةَ — سَعِيدُ بْنُ قُسَيْبَةَ — سُنَيْدُ
 — شَاذَانَ — شُعْبَةَ — صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ —
 — ضَحَّاكٌ — عَبْدَانُ — عَبْدُ السَّلَامِ — عَبْدُ اللَّهِ
 — ابْنُ مُبَارَكٍ — عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ دَارِمِي —
 — عَطَاءٌ — عُقَيْلٌ — عَلْقَمَةُ — عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو
 — دَارِ قُطَيْبٍ — قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ — قَيْسٌ — كَبْشَةُ
 — بِنْتُ كَعْبٍ — لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ — ابْنُ سَيَّارٍ (مُحَمَّد) —
 — ابْنُ شَهَابٍ (مُحَمَّد) — مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيسَ (شَافِعِي) —
 — مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ (بُخَارِي) — مُحَمَّدُ بْنُ لُصْرُ حُمَيْدِي —
 — مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ابْنِ مَاجٍ — مُسْلِمُ بْنُ حَجَّاجٍ —
 — مَعْمَرٌ — مُسَدَّدٌ — مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى (ترمذی) —

نافع — نعمان بن ثابت (البحرینفہ) — واصل
 — وهیب — هشام بن عروہ — همام
 هناد — يحيى بن معين

ہمارے شعراء کرام

طَفِيل دَوْسِي	حَسَّان بن ثَابِت	عَلِي مُرْتَضَى
عَقِيل	حَبِيب	كعب بن مالك
لَبِيد	أَبَان	فَضْل
حَارِث	فَرْزَق	نَابِغَة
شَدِيب	أَحْوَص	حُرَيْش
عَبْد العَزِيز كَلَابِي	زَمِيل	حماس
حُرَيْث	طَرْفَة	الإمام شافعي
محمود ساقی	ابن القِیِّم	أحمد شوقي
أكبر الہ آبادی	عطاء غزنوی	حالی
ظفر علی خاں	حَفِیظ جالندھری	عَلَامَة اقبال
احسان دانش	اسد اللہ غالب	میر تقی میر
محمد حسین شیخوپورہ	علی محمد صمصام	سعيد الفت
شیخ اکرم	نذیر سبحانی	

عَطِیَّتْہ عَابِل
فَنَاطِطْہ

اَسْمَاء
خَنَسَاء

طَلْہ مان
عَابِتْکَہ
قَتِیْلَہ



درختوں پھولوں اور پھلوں کے نام

نوٹ: ان تمام ناموں کے معانی پچھلے صفحات پر حروف تہجی کے اعتبار سے درج ہو چکے ہیں۔

بَلِیْثَہ - جُوہِی - حِنَا - خُزْمِیَہ - رَیْحَانَہ - زَاہِرُ
زَهْرَاء - زَنْجَبِیْل - زَنْبَب - سِدْرَہ - سَعْدِی -
سُنْدُس - صَنْوَبِر - طَلْحَہ - قَنَادَہ - کَنْوَل - کَوَمَل
کَلَاب - گُل - گِل رَعْنَا - نَرْگس - نَرْمَا - نَسْرِیْن
نَمَّان - نِیلوفر - وَرْدَہ - وَرْقَہ - یَاسْمِیْن
کَنْزَار -

مَنْوَر - حَمْنَہ - حَنْظَلَہ - رُمَّان - سُنْبُلَہ - سَوْن

شَهْلَه - عِنَب - عُنُقُودَه - نَرْگَس - نِيلُوفَر - يَاسْمِيْن
وغیرہ

خوشبوؤں کے نام

رُبَّحَان - سَوْدَه - سِیْمَاء - عُنْبَر - عُنْبَرِیْن مُشْک
مَہْک - نَکْہَت - نَسِیْم

قیمتی پتھروں کے نام

اَلْمَاس - دُرَّہ - دُرْدَا - سَفَّانہ - صَخْرہ صَفْوَان
زَمُرْد - فَنِیْرِفَزہ - فَرِیْد - گُوہَر - عَقِیْق - لَعْل
مَرْجَان - مَرْدَاس - نَگِیْنہ - نِیْلَم - یَاقُوْت وغیرہ

دھاتیں

تِیْمُور - ذُمِیْب - زُرْنَاب - زَرِیْنہ - زُنِیْرہ
عِیْنِہ - فِضَّہ - وَسِیْم - جُمَانہ - سِیْمَاب -
سَبِیْکَہ - عَسْجَد - فَخْرَاج - نَقْرہ

ستاروں اور سیاروں کے نام

اَلْجَم - اَفْتَاب - بَدَر - بَہْرَام - پَرُوین شاقِب
ثُرِیَّا - چاند - خاور - خورشید - زُہْرہ شَارِق
طَارِق - فَرْقَد - قمر - کَوْکَب - مَہْتَاب - مِہْر

ناہید۔ بجمہ۔ نئیر۔ ہلال۔

جانوروں کے نام

اَرْسَلَان۔ اَسَامہ۔ اَسَد۔ اُسَید۔ اُوَیْس۔ سَابِر۔
 ثَعْلَبہ۔ جَعْفَر۔ جُنْدَب۔ حَرِیش۔ حَفْصاء۔
 حَمَامہ۔ حَمَزہ۔ حَیدَر۔ حُشَام۔ دَرِید۔ رَبِیر۔
 سِرْحَان۔ سَمِیْکَہ۔ سَلُوْی۔ سَیْدَانہ۔ شَاہِین۔
 شَبْرُمہ۔ شِیرخان۔ شَیْرُوْن۔ ضَرَعَام۔
 ضِیْغَمُ۔ عَبَّاس۔ عَصْمَاء۔ عِکْرَمہ۔ عُنْدَلِیب۔
 عَنزہ۔ غَزَالہ۔ غُضَنْفَر۔ فُہد۔ قَسْوَرہ۔ لَیث۔
 مَرہ۔ مُمِیلَہ۔ وَبَرہ۔ هُرَیْرہ۔ هُمَا۔
 بیٹھو۔

اوقات و مقامات کے نام

اَصِیْل۔ سَحَر۔ سَحْرَش۔ شَبَانہ۔ صَبَا۔ صَبِیْحِ ضُحٰی۔
 اَعْرَاف۔ حِرَا۔ سَیْنَا۔ عُوْیْم۔ فَرُغَانہ۔ قَادِسیہ۔
 مَرہ۔

رنگوں کے نام

آدَم۔ اَدْهَم۔ اَزْرَق۔ اَشْهَب۔ بَیْضَاء۔ حَمْرَاء۔ خَضِی۔
 خَضْرَاء۔ زَرْگُوْن۔ زَرْقَاء۔ سَمِیْفَع۔ سَوْدَاء۔

سُونِيَا - شَفَقٌ - شَقِيْرُهُ - صُهَيْبٌ - عَاتِكَةٌ - عَنَمٌ

اسلمحجات کے نام

تِيْمُوْر - حُسَامٌ - ذُو الْفَقَارِ - رَمِيْضٌ - سَيْفٌ - سِيْمِيْنٌ
سِيْنَانٌ - سَلِيْلٌ - شَمْشِيْرٌ - صَمْصَامٌ - صَارِمٌ - صَفِيْحَةٌ
قَمْصَامٌ - قَعْمَاعٌ -

ایک معنی پر کئی نام

تَحْفَةٌ	فَيْضٌ - اِتْحَافٌ - عَطِيَّةٌ - مَيْنَحَةٌ - رَفِيْدَةٌ -
شِيْرٌ	لَوْنِيْلَةٌ - سَاوَرِيٌّ - عَنَايَةٌ -
تِلْوَارٌ	عَبَّاسٌ - اَرْسَلَانٌ - حَفْصَةٌ - زُبَيْرٌ - جَعْفَرٌ حَمَزٌ - عُضْنَفَرٌ - ضِيْعَنُوْرٌ - لَيْثٌ - هَيْثَمٌ اَسَدٌ - ضَرْعَنَامٌ - اُسَيْدٌ - اُسَامَهٌ - حَيْدَرٌ صَفِيْحَةٌ - حُسَامٌ - صَارِمٌ - سَلِيْلٌ - صَمْصَامٌ سَمْسَامٌ - سَيْفٌ - شَمْشِيْرٌ - ذُو الْفَقَارِ - رَمِيْضٌ جَبِيْبٌ - خَلِيْلٌ - زَمِيْلٌ - رَفِيْقٌ - صَدِيْقٌ جَلِيْسٌ - حَافِذٌ -
دوست	
ستارہ	نَجْمٌ - بَهْرَامٌ - طَارِقٌ - ثَرْيَاٌ - فَرْقَدٌ

کَوکَبٌ - نَهِید - نَیِّرٌ - یُرْوِیْن - سُهَیْلٌ
تَایِبٌ - اَیُّوبٌ - مُنِیبٌ - هُوْدٌ - ثَوْبَانٌ -
اَوَابٌ -

رجوع کرنے والا

اَنْجَمٌ - مُنِیٌّ - نَوِیْسٌ - ذِکْوَانٌ - شَمَّاسٌ -
مَسُوْدٌ - سَانیہ - سَنَا - بَرِیقَہ - ثَاقِبٌ -
بِرِیقَہ -

روشن

اَسْمَاءٌ - اُسَامَہ - عَلِیٌ - مَرْیَمٌ - خَبَابٌ -
رَفِیعٌ - کَعْبٌ - اَشِیْرٌ - اَشْرَفٌ -

بلند

حَمْرَہ - عَرَبَاضٌ - حَسْبَلٌ - دِلَاورِ حَمِیْسٌ
حَمْسَاءٌ - جَاثِرَہ - جَلِیدٌ - خَیْثَمَہ - وَکَعٌ -

بہادر

اَنَسٌ - اَنِیسٌ - حَبِیْبٌ - عَلِیقَہ - اَلِیفَہ -
اَرْجَمَدٌ - حَبِیْبَہ - اَنَسَہ -

پیارا

صَفْوَانٌ - مَرْوَانٌ - مِرْدَاسٌ - صَخْرَہ شِیْلَا
وَسِیمٌ - فَضَہ - سِیمَابٌ - سِیمِیں - سَبِیکَہ
نُقْرَہ -

چٹان
چاندی

مَہْرِیْنٌ - شَبِیْرٌ - سَوِیلَہ - شَکیلٌ - زَیْبَا
حَسَنَاءٌ - سُنْدُرٌ - صَبِیحَہ -

خوبصورت

فَرِیدَہ - گوہرٌ - صَدَوٌ - دُرّہ اَنَہ -
سَفَآنَہ - جُمَانَہ - جُمَانٌ -

موتی

ایک مادہ : مختلف نام

(چند مثالیں)

أَحْمَد - حَامِد - حَمِيد - حُمَيْد - حَمَاد - حَمُود - مُحَمَّد
مَحْمُود - مَحْمُودَة - حَمِيدَة

سَعْد - سَعِيد - سَعِيدَة - مَسْعُود - مَسْعُودَة -
أَسْعَد - سَعُو - سَعْدِي

حَسَن - حُسَيْن - حَسَنَيْن - مُحْسِن - أَحْسَن - حَسَن
حِسَان - حَسَنَة - حُسْنَى

صَادِق - صَدِيق - صَدِيقَة - مُصَدِّق - تَصَدَّق
تَصَدِّق - أَصْدَق - صَادِقَة

إِرْتَقَى - مُرْتَضَى - رِضَا - رَضِيَ - رِضْوَانُ
رَاضِيَة - رَضِيَة - مَرْضِيَة - رِضْوَانَة

أَسْلَم - سَلَام - سَلِيم - سَلَمَان - سَلِيمَان -
رَشِيد - رَشِيدَة - رَاشِد - رَاشِدَة - أَرَشَد -
أَرشَاد - مُرْشِد -

عَامِر - عُمَيْر - عَمَّار - عَمَر - عَمْرُو - عِمْرَان
عَامِرَة - عُمَيْرَة - عَمَّارَة

عَاصِم - عَصَام - اِغْتَصَام - عَصِيم - مُعْتَصِم -
عَاصِمَة - عَصِيمَة

عَبْد - عَبِيدَة - عَابِد - عَبَاد - عَبِيدَة - عَابِدَة

عَبِيد

اُسَامَهُ - اِسِيْم - وَسِيْم - اِسْمَاعِيْل - اِسْمَاء -
 سَامِي - اِسْمَر - سَمِيْر - سَمْرَه - سَمِيْرَه

ایک وزن، متعدد نام

نوٹ: ہر لفظ کا معنی حروف تہجی کے اعتبار سے پچھلے صفحات پر دیکھیے۔

لڑکوں کے لیے

(ا) اِقْصَى - مُرَقَّصَى - مُجْتَبَى - مُصْطَفَى - مُنْتَقَى - عِصَى
 مُوسَى - مُثْنَى

(ب) اَرِيْب - حَبِيْب - حَسِيْب - حَصِيْب - جَلِيْب
 شَبِيْب - مُذِيْب - نَقِيْب - مُذِيْب - بِجِيْب - شَكِيْب
 عَقِيْب - كَثِيْب - مُعَقِيْب - لَبِيْب - مُجِيْب - كَعِيْب

خَبِيْب - شُعِيْب - كُرِيْب - ذُهِيْب - ذُوْئِيْب -

اَفْثَاب - مَهْثَاب - اِنْقَاب - زَرْثَاب -

مُسْتَجَاب - مُسْتَطَاب - دَاشَاب - سِيْمَاب -

اَرْبَاب - حُبَاب - رُبَاب - زُونَاب - سَحَاب -

اَلْوَب - يَمْقُوبُ - مَحْبُوبٌ - مُحْسُوبٌ - مَرْعُوبٌ -
يَعْسُوبٌ -

ثاقِبٌ - جَالِبٌ - جاذِبٌ - حاطِبٌ - راعِبٌ - طالِبٌ
غالبٌ - عاقِبٌ - راجِبٌ - راحِبٌ -

ت : بشارت - شرافت - لياقت - صداقت نظر
کفایت - رفاهت -

ث : حارث - وارث - حرث - لیث -

ج : اِبْتِهَاج - سِرَاج - مِعْرَاج - مِنْهَاج - وَهَاج
فُجْراج

ح : ذَبِیح - صَبِیح - سَبِیح -

د : اِرْشَاد - مِقْدَاد - زَهَاد - هَنَاد - حَمَاد -

جواد - غَوْشَاد - خَلَاد - فَوَاد - ضَمَاد -

جُنَيْد - اُسَيْد - عُبَيْد - زَيْد - حَمَيْد - سُنَيْد

خورشید - زُهِیْد - سُویْد -

مَحْمُود - مَسْعُود - مَقْصُود - مَشْهُود - حَمُود

مَنْضُود - دَاوُد - هُوُد - صَعُود - سَعُود -

وَحْیِد - رَشْیِد - نَوْیِد - وَلِیْد - حَمِیْد - خَلِیْد

فَرِیْد - عَمِیْد - جَلِیْد - یَزِیْد - سَمِیْد - شَمِیْد

اَرْشَد - اَسْعَد - اَفْجَد - مَرْتَد - سَوْمَد - هَسْجَد

اَسَد - مُجَدِّد - فَرْقَد -

حَامِد - رَاشِد - سَاجِد - عَابِد - زَاهِد - مُشَاهِد

مَاجِد - شَاهِد - خَالِد - وَاجِد - حَافِد -
 ر: نَضْر - نَضْر - نَذْر - ظَفَر - عُمَر - خَضِر - قَمَر -
 مَدَثَر - جَعْفَر - حَیدَر -
 تَنْوِیر - تَوْفِیْر - شَبِیْر - سَمِیْر - شَمِیْر - جَرِیْر -
 ظَفِیْر - ظَهْیْر - نَصِیْر - عَبِیْر - حَرِیْر - نَذِیْر -
 بَشِیْر - مِهْیْر - مُنِیْر - ضَمِیْر - نَوِیْر -
 زُبِیْر - جُبِیْر - حُضِیْر - زُهْیْر - عُمِیْر -
 مُسِیْر - خُضِیْر - بُکَیْر - حُمِیْر - زُمِیْر -
 اَنوَاد - اِفْتِخَار - وَثَار - جَبَّار - عَمَّار - ذَوَالْفَقَار -
 اَبْرَار - اِسْرَار - کَلَنَار - ظَفَّار -
 ظَهْمُور - غَفُور - غِیُور - صَبُور - مُنْظُور - شُکُور -
 اَزْهَر - اَظْهَر - اَلْضُر - غُضْنَفَر - مُسْتَنْصَر -
 مُشْدِر - اَشْعَر - اَظْهَر - مُنَوَّر - مُبَشِّر - مُنْکَدِر -
 بَابِر - بَاقِر - جَابِر - خَاوِر - زَاهِر - شَاکِر -
 طَاهِر - بَخْتَاوِر - عَامِر - دَلَاوِر - فَاخِر -
 نَاصِر - یَاسِر - مُسَاوِر - ظَاوِر -
 ن: اِعْجَاز - اِمْتِیَاز - شُهْبَاز - اَیَّاز - شِیْرَاز -
 فَرَّاز - سَرَفَرَّاز - مُعَافَ - رَهْمَاز -
 س: نَفِیْس - اِدْرِیْس - اَنِیْس - رَعْمِیْس - ضَرِیْس -
 قِیْس - اَوِیْس -
 اَلْمَاس - اَلِیَّاس - عَبَّاس - اَنفَاس - اَلْوَاس -

فَرَّاسٌ - مِرْدَاسٌ - حِمَّاسٌ -

ش : دَالِشٌ - رَامِشٌ - تَابِشٌ - نَارِشٌ - فَوَارِشٌ - هَامِشٌ

ص : وَتَاصٌ - مَنَاصٌ

ض : فَيَاصٌ - رِيَاضٌ - عَيَاصٌ - نَبَاصٌ - عَرِيَاضٌ

ع : رَفِيعٌ - رَبِيعٌ - بَنِيعٌ - وَقِيعٌ - وَكِيعٌ - سَمِيعٌ

شَفِيعٌ - مَنِيعٌ

ف : آصِفٌ - عَاصِفٌ - عَاتِفٌ - كَاشِفٌ - وَاصِفٌ

عَاطِفٌ - قَاصِفٌ -

ق : طَارِقٌ - صَادِقٌ - وَاقِقٌ - بَاسِقٌ - فَائِقٌ - سَائِقٌ

صَدِيقٌ - رَفِيقٌ - عَتِيقٌ - لَيْقٌ - وَثِيقٌ - وَفِيقٌ - خَلِيقٌ

شَفِيقٌ - وَشِيقٌ -

مُصَدِّقٌ - قَصْدُوقٌ - أَرْزَقٌ - فَرَزْدَقٌ - مُشْتَقٌ

اِسْتِيقٌ

ك : مُبَارِكٌ - مَالِكٌ - سَائِكٌ -

سَمَّاكٌ - ضَحَّاكٌ -

ل : اِقْبَالٌ - اِفْضَالٌ - اِكْمَالٌ - اِمْشَالٌ - بِلَالٌ - ثَمَالٌ

جَلَالٌ - جَمَالٌ - كَمَالٌ - خَلَالٌ - هِلَالٌ - دَانِيَالٌ

اِدَالٌ -

جَمِيلٌ - خَالِيلٌ - شَكِيلٌ - تَمْوِيلٌ - اِنْيِيلٌ - رَجِيلٌ

تَنْزِيلٌ - عَدِيلٌ - عَقِيلٌ - نَبِيلٌ - زَمِيلٌ - حَمِيلٌ

جَلِيلٌ - كَنْيَلٌ - وَكِيلٌ - اِسْمَاعِيلٌ -

اَجْمَل - اَكْل حَنْبَل - تَجْمَل - مُزْمِل -

مَكْحُول - مَقْبُول - يَتَوَل

بَلَاوَل - رَسَاوَل - سَجَاوَل -

عَاوَل - جَاوَل - عَاوِل - بَاسِل - فَاوِل - بَاوِل -

سُهَيْل - فُضَيْل -

م: فَهَيْم - سَلَيْم - قَسِيم - تَيْم - عَظِيم - عَلِيم -

زَعِيم - كَلِيم - نَدِيم - وَسِيم - حَلِيم - حِيم -

شَرِيم - حَكِيم - كَرِيم - اَسِيم - رَقِيم - تَسْنِيم -

تَكْرِيم - اِبْرَاهِيم - سَهِيم - دَاحِيَم -

قَاسِم - صَارِم - سَالِم - حَاتِم - كَاطِم - آدَم - عَاصِم -

آثَم - هَاشِم -

اِبْتِسَام - اِعْتِصَام - اِحْتِشَام - اِرْتِسَام - اِنْتِسَام -

اِحْتِشَام - صَمْصَام - كَلْفَام - ضَرْغَام - سَمْسَام -

ضَمَام - صَدَام - سَلَام - عِصَام - بَشَام - هِشَام -

هَمَام - بَهْرَام -

اَكْرَم - اَثْرَم - اَذْهَم - اَرَقَم - اَسْهَم - اَشْحَم -

صَنِغَم - اَعْظَم - اَسْلَم - مَيْشَم -

ن: هَارُون - مَامُون - مَيْمُون - زَيْدُون - شَيْرُون -

خَيْرُون - جَبْرُون - فَرِيدُون - عَوْن -

حُسَيْن - حَسَنَيْن - حُنَيْن - زَيْن - سَدَلَيْن -

ثَقَلَيْن - ذُو الْقَرْنَيْن -

شَاهِيْنَ - بَنِيَامِيْنَ - صَادِقِيْنَ - مُعِيْنَ - رُوْبِيْنَ
 مَتِيْنَ - سِيْرِيْنَ - تَحْسِيْنَ - يَامِيْنَ - رَامِيْنَ -
 اَبَانَ - اِمْتِنَانَ - حَنَانَ - يَمُظَانَ - يَمَانَ - مِهْرَانَ
 سَلْكَانَ - صَفْوَانَ - عُثْمَانَ - كَيْهَسَانَ - عَفَانَ - ثُمَّانَ
 حَسَانَ - كَامُرَانَ - فَيْضَانَ - مَرْجَانَ - مَرْوَانَ -
 قُرُوتَانَ - سَمُرَانَ - ثَمُرَانَ - خَنْسَانَ - اِحْسَانَ -
 اَرْسَلَانَ - ثَوْبَانَ - سَلْمَانَ - سُلَيْمَانَ - سُفْيَانَ - جَبْرَانَ
 عِمْرَانَ - ذِيْشَانَ - عَجْلَانَ - ذَكْوَانَ - بُرْهَانَ - رَحْمَانَ
 سُبْحَانَ - شَقْرَانَ - فَرْحَانَ - سِنَانَ - عَذْنَانَ - عِرْفَانَ
 لُثْمَانَ - عَثْبَانَ

هـ: اَسَامَه - قُدَامَه - ثَمَامَه - دُجَانَه - شَبْرَمَه -
 عَلَقَمَه - عَكْرَمَه - خَزْمَه -

حَنْظَلَه - طَلْحَه - زُرْعَه - سُرَاقَه - عَكَاشَه - رَوَاحَه
 ی: ذَكِيَّ - تَعِيَّ - نَعِيَّ - رَضِيَّ - رَقِيَّ - زَكِيَّ - صَفِيَّ - عَلِيَّ
 غَنِيَّ - عَدِيَّ - مَهْدِيَّ - قَذَا فِی - شَا فِی -



ایک وزن متعدد نام

لڑکیوں کے لیے

۱

اَجَلَا - كَشْمَلَا - شَهْلَا - شَيْلَا - سَجِيلَا - اَنِيلَا -
اِنْجَلَا - سِدْرَه - عَذْرَا -

سَنَا - صَبَا - قَبَا - هُمَا - حِمَا - دِيْبَا - زِيْبَا - شَفَا -
نَمَاء -

سَلْمَى - اَقْصَى - اَرْوَى - بُشْرَى - حُسْنَى - بُسْنَى - لَيْلَى
مَنْجُوَى - ضَحَى - طَوْجَى - سَعْدَى - مُصَفَى - عَظْمَى -

ب

رُبَاب - حُبَاب - زُرْنَاب - دَارَاب - شَبَاب - نَايَاب -
سَحَاب -

اَدِيْبَه - حَبِيْبَه - مُنِيْبَه - اَرِيْبَه - طَبِيْبَه - غَبِيْبَه
رَبِيْبَه - عَقِيْبَه - لَبِيْبَه - نَصِيْبَه - تَسِيْبَه - نَوْشِيْبَه
كَعِيْبَه -

عُرُوبَهُ - مَرْعُوبُهُ - رُوبُهُ -
لَرِيبُهُ - عَاقِبُهُ - رَاهِبُهُ -

ت

اَلْفَتْ - نَزَهَتْ - نَضَرَتْ - نُذِرَتْ - نَكَرَتْ - نَكَبَتْ
عَقَتْ - عِشَرَتْ - رَفَعَتْ - طَلَعَتْ - فَرَحَتْ - حَشَمَتْ
مَنْقَبَتْ - صَوْلَتْ - فَضِيلَتْ - نَضَرَتْ - لَغَضَتْ - بَسَمَتْ
رَفَاقَتْ - صَبَاحَتْ - ظَرَفَتْ - صَدَاقَتْ - فَرَّاسَتْ
لَطَافَتْ - وَجَاهَتْ -
حَسَنَاتٌ - لَمَعَاتٌ - كَاثِنَاتٌ - قَانِعَاتٌ -

ج

خَدِيجَهُ - وَلِيجَهُ - بَهِيَجَهُ -

ح

صَفِيحَهُ - صَبِيحَهُ - فَرِيحَهُ - سَمِيحَهُ - فَصِيحَهُ - مَدِيحَهُ
مَلِيحَهُ - سَجِيحَهُ - مَنِيحَهُ - جَلِيحَهُ - سَطِيحَهُ -

د

رَشِيدَهُ - سَعِيدَهُ - فَرِيدَهُ - آفَرِيدَهُ - حَيِيدَهُ - وَلِيدَهُ
مَنِيدَهُ - جَلِيدَهُ - عَدِيدَهُ - فَهْمِيدَهُ - وَحِيدَهُ -

بَرِيْدَه - نَوِيْدَه - نَاهِيْدَه - زُبَيْدَه - خَلِيْدَه -
 خَالِدَه - رَاشِدَه - حَامِدَه - زَاهِدَه - عَابِدَه - مَائِدَه -
 سَاجِدَه - سَاعِدَه - شَاهِدَه - وَاقِدَه -
 مَحْمُوْدَه - مَقْصُوْرَه - عُقُوْبَه - سُوْدَه -
 نَوْشَاد - سَعَاد

ر

نَاصِرَه - نَاصِرَه - بَاصِرَه - عَامِرَه - نَادِرَه - طَاهِرَه -
 زَاهِرَه - شَاكِرَه -
 سَمِرَه - وَبُرَه - جَمُرَه - ثَمُرَه - صَخْرَه - ضَمُرَه -
 زُمِرَه - سِدْرَه -
 مُغَيِّرَه - سَفِيْرَه - ظَهِيْرَه - نَبِيْرَه - هَبِيْرَه -
 مَنِيْرَه - مُدَبِّرَه - بَرِيْرَه - ظَفِيْرَه - طَرِيْرَه -
 زَهِيْرَه - فَهِيْرَه -
 زُنَيْرَه - عَمِيْرَه - حُمِيْرَه - فَهِيْرَه

ز

سَكِيْنَه - كَنِيْزَه - يَاقِيْنَه - مَنِيْزَه - وَمِيْنَه -
 فَيْرُوْدَه -
 مَهْمَاز - مُتَمَاز - اِمْتِيَاْز -
 عِيْرَه - مَنِيْرَه -

س

نَطِيسَه - نَفِيسَه - اَنِيسَه - عُرُوسَه (قَيْصَه ،
حَقْصَه)
نَزْگَس - سُنْدُس - مُقَدَّس -

ش

نَبِيشَه - رَمِيشَه - عَيْشَه - عَائِشَه -

ع

رَبِيعَه - رَفِيعَه - سَمِيعَه - سَبِيعَه - شَفِيعَه
فَرِيعَه - مُطِيعَه - وَكِيعَه - بَدِيعَه - بَرِيعَه -

ع

نَابِغَه - بَارِغَه - سَابِغَه -

ف

عَارِفَه - طَارِفَه - آصِفَه - عَاصِفَه - آزِفَه
كَاشِفَه - وَاصِفَه - نَاصِفَه -
نَطِيفَه - نَظِيفَه - لَفِيفَه - طَرِيفَه - ظَرِيفَه -

ق

حَدِيقَتَه - شَعِيقَتَه - صَدِيقَتَه - اِنِيقَتَه - وَسِيقَتَه
وَشِيقَتَه - عَتِيقَتَه - عَمِيقَتَه - رَقِيقَتَه - رَشِيقَتَه
لَبِيقَتَه - مُيَقَتَه - عَلِيقَتَه

ک

سَبِيكَه - سَمِيكَه -
مُبَارَكَه - عَابَتَكَه -

ل

رَحِيلَه - عَدِيلَه - نَبِيلَه - اَشِيلَه - جَزِيلَه - عَقِيلَه
غَزِيلَه - كَفِيلَه - جَمِيلَه - تَنْزِيلَه - تَنْوِيلَه
قَنْدِيل - رَحِيل - زَمْجَبِيل -
سَهْلَه - رَمْلَه -

م

تَسْنِيم - تَشْمِيم - نَسِيم - شَمِيم - تَحْرِيم -
تَكْرِيم -
حَلِيمَه - نَعِيمَه - نَسِيمَه - فَهِيمَه - زَعِيمَه
وَسِيمَه - مُقِيمَه - هَمِيمَه - قَسِيمَه -

نَاطِمَه - كَاطِمَه - نَاعِمَه - صَائِمَه - عَاصِمَه - بِاسِمَه

ن

آفَرِئِن - يَاسِمِئِن - عَنَبَرِئِن - قَنَسَرِئِن - فَرَحِئِن
 نَوَسِئِن - نَوَرِئِن - پَرَوِئِن - ثَمَرِئِن - ظَفَرِئِن
 رُوبِئِن - مَهَرِئِن - جَبِئِن - سِيَمِئِن -
 رُحْسَانَه - لُبَانَه - دُبَّانَه - رُيْحَانَه - رَضْوَانَه
 رُكَّانَه - لُبَّانَه - فَرَحَانَه - حَسَّانَه - صُبْحَانَه - بَطَّانَه
 شَبَّانَه - قَرَزَانَه - فَرَحَانَه - سَيِّدَانَه - سَفَّانَه
 اَمِئِنَه - نَكِئِنَه - زَرِئِنَه - وَطِئِنَه - سَفِئِنَه
 سَكِئِنَه - مَرِئِنَه - عَنَبَرِئِمَه - ثِمِئِنَه - لِيَمِئِنَه
 دَسْتِئِنَه

و

اُسُوَه - غَنُوَه - جَذُوَه - غَزُوَه - عُشُوَه - فَرُوَه

ه

وَجِيْهَه - فَقِيْهَه - فِكِيْهَه - شَبِيْهَه

ع

اَسْمَاء - عَصْمَاء - حَسَنَاء - بَيْضَاء - خُنْسَاء - زَهْرَاء

خَضَوُا - حَمَسَاءُ - زُرُوشَاءُ - عَضَرَاءُ

ی

آسِيَه - نَاصِيَه - غَاوِيَه - عَلَايَه - نَازِيَه - دَانِيَه
رَاضِيَه - سَعْدِيَه -
رَضِيَّه - سَمِيَّه - رُؤْيِيَه - صَفِيَّه - ذَكِيَّه - عَطِيَّه
مَرَضِيَّه -

ایک لفظ دو نام

بھائی بہن کے لیے

آصِفٌ — آصِفَه	آسِمٌ — آسَمَاءُ
أَعْظَمٌ — عَظْمَى	آزِفٌ — آزِفَه
أَيْنُقٌ — أَيْنِقَه	أَمِينٌ — أَمِينَه

بَارِغٌ — بَارِغَه	بَابِرٌ — بَابِرَه
بَدِيعٌ — بَدِيعَه	بَاسِقٌ — بَاسِقَه

تَنْوِيرٌ — تَنْوِيرَه	تَنْزِيلٌ — تَنْزِيلَه
------------------------	------------------------

تَنْوِيلٌ — تَنْوِيلُهُ

ثَاقِبٌ — ثَاقِبُهُ

ثَمِينٌ — ثَمِينُهُ

ثَمَرٌ — ثَمَرُهُ

ثَوَابٌ — ثَوَابُهُ

جَمِيلٌ — جَمِيلُهُ

جَاذِبٌ — جَاذِبُهُ

حَامِدٌ — حَامِدُهُ

حَلِيمٌ — حَلِيمُهُ

حَسَنٌ — حَسَنُهُ

حَبِيبٌ — حَبِيبُهُ

حَفِصٌ — حَفِصُهُ

اَحْسَنٌ — اَحْسَنُهُ

حَمِيدٌ — حَمِيدُهُ

خَوْرَشِيدٌ — خَوْرَشِيدُهُ

خَالِدٌ — خَالِدُهُ

ذَبِيحٌ — ذَبِيحُهُ

ذَكِيٌّ — ذَكِيَّتُهُ

رَشِيدٌ — رَشِيدُهُ

رَحِيمٌ — رَحِيمُهُ

رَفِيعٌ — رَفِيعُهُ

رَضِيٌّ — رَضِيَّتُهُ

رَاشِدٌ — رَاشِدُهُ

رَبِيعٌ — رَبِيعُهُ

رِضْوَانٌ — رِضْوَانُهُ

رَقِيبٌ — رَقِيبُهُ

رَمْحَانٌ — رَمْحَانُهُ

زَعِيم — زَعِيمَه

زَاهِد — زَاهِدَه
زُنَيْر — زُنَيْرَهسَعِيد — سَعِيدَه
سَمَر — سَمَرَهسَاجِد — سَاجِدَه
سَلِيم — سَلِيمَه
سَمِيع — سَمِيعَهشَاهِد — شَاهِدَه
شَكِيل — شَكِيلَهشَاكِر — شَاكِرَه
شَفِيق — شَفِيقَه
شَكِيب — شَكِيبَهصَابِر — صَابِرَه
صَاثِم — صَاثِمَه
صَفِي — صَفِيَهصَادِق — صَادِقَه
صَبِيح — صَبِيحَه
صَعْنِر — صَعْنِرَه

صَمِير — صَمِيرَه

صَمِيم — صَمِيمَه

طَبِيب — طَبِيبَه

طَاهِر — طَاهِرَه

ظَرِيف — ظَرِيفَه

ظَفِير — ظَفِيرَه
ظَهِير — ظَهِيرَه

عَابِدٌ — عَابِدُهُ	عَارِفٌ — عَارِفُهُ
طَارِقٌ — طَارِقُهُ	عَاوِلٌ — عَاوِلُهُ
عَاقِبٌ — عَاقِبُهُ	عَاكِفٌ — عَاكِفُهُ
عَالِيٌ — عَالِيَهُ	عَامِرٌ — عَامِرُهُ
عُمَيْرٌ — عُمَيْرُهُ	عَاصِمٌ — عَاصِمُهُ
عَدِيلٌ — عَدِيلُهُ	عَمْرَانٌ — عَمْرَانُهُ
عَاصِفٌ — عَاصِفُهُ	

فَرِحَانٌ — فَرِحَانُهُ	فَائِقٌ — فَائِقُهُ
فَرِيدٌ — فَرِيدُهُ	فَائِزٌ — فَائِزُهُ
فَهِيمٌ — فَهِيمُهُ	

قَيَّصَرٌ — قَيَّصَرُهُ	كَاشِفٌ — كَاشِفُهُ
كَاطِمٌ — كَاطِمُهُ	كَفَيْلٌ — كَفَيْلُهُ

لَبِيبٌ — لَبِيبُهُ	لَبِيدٌ — لَبِيدُهُ
---------------------	---------------------

مُبِينٌ — مُبِينُهُ	مُنِيبٌ — مُنِيبُهُ
مَسْعُودٌ — مَسْعُودُهُ	مُطِيعٌ — مُطِيعُهُ
مَدِيحٌ — مَدِيحُهُ	مَنِيعٌ — مَنِيعُهُ
مَيْمُونٌ — مَيْمُونُهُ	مَقْصُودٌ — مَقْصُودُهُ

مَحْمُودٌ	مَحْمُودَةٌ
نَاصِرٌ	نَاصِرَةٌ
نَاطِرٌ	نَاطِرَةٌ
نَسِيمٌ	نَسِيمَةٌ
نَافِعٌ	نَافِعَةٌ
نَفِيسٌ	نَفِيسَةٌ
مُسِيرٌ	مُسِيرَةٌ

وَاصِفٌ	وَاصِفَةٌ
وَلِيدٌ	وَلِيدَةٌ

هَادِيٌ	هَادِيَةٌ
---------	-----------

يَمِينٌ ————— يَمِينَةٌ



www.KitaboSunnat.com

استاذ فاروق اصغر صدر امپرو وزارت وفاق سودی عربی کی تالیفات

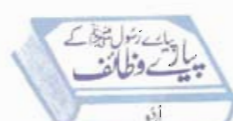
علم میراث پر ایک اہم اردو کتاب • کتابت سنت کے لائل
سے آراستہ • جدید اور سلیس عربی زبان • صفحہ کے ذیل میں ہر
حدیث کی تخریج و تعلیق • ہر صفحہ کے آخر میں فتویٰ اور سوالات
ماہرین کے حل و مقامات کامل • مستند دینی مدارس میں شامل نصاب



فہم المیراث (عربی) کا اردو ترجمہ
سلیس اردو اور سہل کتاب
کتاب کے آخر میں قیم پونے کی میراث پر ایک مقالے کا اضافہ
جدید اور اعلیٰ کتابت و طباعت



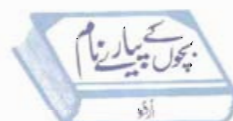
ہاتھ کی مسنون اہم و مائیں اور ان سے متعلق ضروری مسائل
منیف و لایست بالکلیہ امامیہ کا مجموعہ • آخر میں بجا دیں اور ائمہ
مساجد کی خدمت میں اصولی مائیں نکالتے کا تحفہ • پاکٹ اور گائیڈ دونوں
سائز میں دستیاب • قرآنی رسم الخط میں اعلیٰ کتابت اور درخشندہ طباعت



منیف رسول کے مطابق حج اور عمرہ کے مسائل پر مشتمل کتاب
مؤرخ اور منیف روایات سے پاک • مقامات حج کا تعارف
نوجوانوں کے لئے اور مسافر • حج و عمرہ کے بارے میں اہم شعور کا نقشہ • اور
عقائد انسان الہی نوعیت کی قدرتی نشاندہی • پاکٹ سائز • اعلیٰ طباعت



دو منزل سے زائد منتخب نوجوانوں کے لئے مجموعہ • اسماء حسنیٰ، اسماء اجنبیہ
اور تابعین و تابعین کے علاوہ محدثین و فقہاء، مائیں و مجاہدین، شہداء و شہداء
کے ناموں کے لئے ایک ایک باب • کتاب کے آغاز میں کن جہنمیت
کی مدح و ثناء کی پوری کے حقوق کی بیان • کتاب کے آخر میں جدید ناموں کی فہرست



جدید نوعیت کی مجموعہ و تصانیف • درمیان • اوقاف • ذرائع منسل و غیرہ
موجودہ دور میں اسلامی ادارات و فروع کی یہ حاصل تو فیض و شہادت
و حصول کی انکیوں کی گراں بہا درس و تدریس کے لئے کامیابی انداز
دیہ و زیب کتابت و طباعت

